9

ترجمة القرآن المجید

جماعت نہم

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

تَرْجَمَۃُ الْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ

برائے جماعت نہم

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

یہ کتاب پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کے ''نصاب برائے تدریس قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون 2021ء'' کے مطابق اور منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

منظور شدہ متحدہ علما بورڈ، پنجاب، لاہور بمطابق مراسلہ نمبر: ایم یو بی (پی سی ٹی بی/ 5/ درسی کتب)2022/20 مورخہ 01-06-2022

استدعا

زیرِ نظر مسودہ متحدہ علما بورڈ پنجاب، لاہور سے منظور شدہ اور پنجاب قرآن بورڈ، لاہور کے رجسٹرڈ پروف ریڈرز سے تصدیق شدہ ہے تا ہم اس میں اگر پرنٹنگ، بائنڈنگ یا متن میں کوئی کمی یا غلطی نظر آئے تو ادارہ ہٰذا کو مطلع کیا جائے کیوں کہ یہ مسودہ ہٰذا کا پہلا ایڈیشن ہے۔

تمام مکاتبِ فکر کے علما کرام پر مشتمل، اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان (ITMP) کی مجوزہ کمیٹی کو وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت (MoFE&PT)، اسلام آباد نے مورخہ 20 اپریل 2017ء کو بمطابق مراسلہ نمبر III-E/2015/(8)3 نوٹی فائی کیا۔ اس کمیٹی نے ''دی علم فاؤنڈیشن، کراچی'' کے مرتب کردہ قرآن مجید کے ترجمے پر مکمل اتفاق کیا، جسے اس درسی کتاب میں استعمال کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر
1	تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب	1	13	سُوْرَةُ الرُّوْمِ	127
2	عمومی ہدایات برائے اساتذۂ کرام	2	14	سُوْرَةُ لُقْمٰنَ	137
3	حاصلاتِ تعلّم	3	15	سُوْرَةُ السَّجْدَةِ	145
4	سُوْرَةُ مَرْيَمَ	4	16	سُوْرَةُ سَبَاٍ	152
5	سُوْرَةُ طٰهٰ	18	17	سُوْرَةُ فَاطِرٍ	162
6	سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ	34	18	سُوْرَةُ يٰسٓ	172
7	سُوْرَةُ الْحَجِّ	48	19	سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ	181
8	سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ	61	20	سُوْرَةُ صٓ	193
9	سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ	73	21	سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ	203
10	سُوْرَةُ النَّمْلِ	88	22	ماڈل پیپر برائے جماعت نہم	214
11	سُوْرَةُ الْقَصَصِ	101	23	رموزِ اوقاف قرآن مجید	216
12	سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ	116	24	تصدیقی سرٹیفکیٹ	218

مصنفین: ڈاکٹر سعید احمد سعیدی • حافظ غلام یاسین

کنسلٹنٹ: حافظ محمد اقبال

اراکینِ جائزہ کمیٹی:

ڈاکٹر محمد اُویس سرور صدر شعبہ عربی وعلومِ اسلامیہ، گورنمنٹ اسلامیہ کالج فار بوائز، لاہور کینٹ
ڈاکٹر حافظ عاطف اقبال اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ اسلامیہ کالج، ریلوے روڈ، لاہور
منظور احمد سینئر سکول ٹیچر، گورنمنٹ ہائی سکول، کوٹ حسین خان، ننکانہ صاحب
محمد جنید سرور ٹیچر، پنجاب گروپ آف کالجز، لاہور

ڈاکٹر عبدالغفور سینئر سکول ٹیچر، گورنمنٹ ہائی سکول، مندر روڈ، چنیوٹ
ڈاکٹر شاہد فریاد ماہر مضمون، پنجاب ایگزیمینیشن کمیشن، وحدت کالونی، لاہور
عبدالحفیظ نمائندہ؛ قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب، لاہور
ڈاکٹر ذی شان تبسم شعبہ اردو، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور (ماہر زبان)

سبجیکٹ کوآرڈینیٹرز: ★ رانا محمد اکرم ڈپٹی ڈائریکٹر، شعبہ نصاب، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور ★ جہانزیب خان ماہر مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

نگران طباعت: ★ ڈاکٹر فخر الزمان سینئر ماہر مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور ★ محمد صفدر جاوید معاون ماہر مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

ڈائریکٹر (مسودات): ★ محترمہ فریدہ صادق انچارج آرٹ سیل: ★ سیدہ انجم واصف

تیار کردہ: علی برادران پبلشرز اینڈ پرنٹرز، لاہور

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب

1. قرآنِ مجید کی تلاوت پاک صاف اور باوضو ہو کر کرنی چاہیے۔
2. تلاوت شروع کرنے سے پہلے تعوّذ (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ) اور تسمیہ (بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) پڑھنا چاہیے۔
3. تجوید کے ساتھ تلاوت کی کوشش کرنی چاہیے۔
4. تلاوت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ اور اس کے کلام کی عظمت دل میں موجود ہونی چاہیے۔
5. تلاوت آہستہ اور بلند آواز دونوں طرح سے کی جا سکتی ہے۔ البتہ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ بلند آواز کسی کے آرام یا کام میں خلل نہ ڈالے۔
6. سجدۂ تلاوت والی آیات پر سجدہ کرنا چاہیے۔ ہمیں سجدۂ تلاوت کا طریقہ اور آداب سیکھنے چاہییں۔
7. جب قرآنِ مجید کی تلاوت کی جا رہی ہو تو اسے خاموشی اور توجّہ سے سننا چاہیے۔
8. قرآنِ مجید کے ترجمہ کے مطالعہ کے وقت خوب غور و فکر کرنا چاہیے تاکہ آیات کا مفہوم اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔
9. اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبّت اور اطاعت کے جذبہ سے سرشار ہو کر احکامِ دین سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی نیّت سے قرآنِ مجید کا مطالعہ کرنا چاہیے۔
10. اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عظمت اور جنّت و خوش خبری والی آیات اور ترجمہ پڑھتے وقت خوشی کے اظہار اور شکر کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا اور جنّت کی دعا مانگنی چاہیے۔
11. اللہ تعالیٰ کے غضب، جہنّم اور اس کے عذاب والی آیات اور ترجمہ پڑھتے وقت اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے جہنّم کے عذاب اور اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچنے کی دعا مانگنی چاہیے۔
12. تلاوت کے آخر میں اپنی، اپنے والدین، اساتذۂ کرام، مرحومین اور پوری امّتِ مُسلِمہ کے لیے سلامتی، بھلائی اور مغفرت کی دعا مانگنی چاہیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

عمومی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

- ترجمہ قرآنِ مجید کی تدریس اس طرح کیجیے کہ طلبہ کی کردار سازی ہو سکے۔ وہ علم وعمل میں ترقی کر سکیں اور قرآنِ مجید سے ان کے تعلّق اور محبّت میں اضافہ ہو۔ تدریسِ قرآنِ مجید کا بنیادی مقصد تربیت، اصلاح اور کردار سازی ہے۔
- عربی متن کے ساتھ ترجمہ پڑھایا جائے۔ ترجمہ پر خاص توجّہ دیتے ہوئے اسے بار بار دہرایا جائے، تاکہ طلبہ کو اس سے زیادہ سے زیادہ آگاہی حاصل ہو اور وہ اس کو سمجھ سکیں۔
- عربی متن کی تلاوت کے دوران یہ خیال رکھا جائے کہ الفاظ کی ادائی درست ہو اور اگر طلبہ کی اس لحاظ سے کوئی کمزوری ہے تو ایسے طلبا و طالبات سے تلاوت کرائی جائے جن کی تجوید درست ہو۔
- جہاں تک ممکن ہو سکے اساتذۂ کرام خود بھی باوضو ہوں اور طلبہ کو بھی اس کا پابند بنائیں تاکہ پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس عمل کو انجام دیا جائے اور روحانی برکات کا بھی حصول ہو۔
- مسلکی ابحاث اور اختلافی مسائل کے بیان سے خود بھی گریز کریں اور طلبہ کو بھی اس سے دور رکھیں، تاکہ ان میں الجھنے اور وقت ضائع کرنے کے بجائے بامقصد باتوں کی طرف توجّہ ہو۔
- طلبہ کو قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیے۔
- نصاب میں موجود سورتوں کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ دیجیے۔
- نصاب میں موجود سورتوں میں موجود قرآنی دعاؤں کی ترجمہ کے ساتھ تفہیم کا اہتمام فرمائیے۔
- قرآنی نصوص/متن سے متعلّق سوال جواب کے ذریعے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔
- سابقہ اسباق کے اعادے کا اصول اپنائیے۔
- کوئز پروگرام، آن لائن ایپ اور دستاویزی فلم سے استفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
- جماعت نہم کے لیے مقرّرہ حصّۂ قرآنِ مجید کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

- جماعت نہم کے لیے مختص ذخیرۂ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپرز کی طرز پر امتحان لیا جائے۔
- نمبروں کی تقسیم سے متعلّق ہدایات کے لیے ماڈل پیپر سے استفادہ کریں۔
- درج ذیل آیاتِ مبارکہ کے بامحاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے:
- سُوْرَةُ مَرْيَم: 30 تا 36
- سُوْرَةُ طٰهٰ: 25 تا 37
- سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ: 30 تا 35
- سُوْرَةُ الْحَجّ: 65 تا 69
- سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ: 63 تا 77
- سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ: 13 تا 15

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

حاصلاتِ تعلُّم

طلبا و طالبات جماعت نہم کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ:

- تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
- جماعت نہم کے لیے مختص قرآنی سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معنٰی جان سکیں۔
- مذکورہ سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔
- مذکورہ سورتوں کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔
- مذکورہ قرآنی سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔
- منتخب قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں۔
- منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معنٰی جان سکیں۔
- نصاب میں موجود قرآنی سورتوں میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمہ کے ساتھ یاد کر سکیں۔

سُوْرَةُ مَرْيَمَ

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مکّی سورت ہے۔ اس میں اٹھانوے (98) آیات ہیں۔

تعارف

سُوْرَةُ مَرْيَمَ میں حضرت مریم علیہا السلام کا تفصیلی تذکرہ ہے، اس لیے اس کا نام سُوْرَةُ مَرْيَمَ رکھا گیا ہے۔ سُوْرَةُ مَرْيَمَ اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکینِ مکہ مسلمانوں پر ظلم کر رہے تھے۔ اس موقع پر حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم فرمایا۔

ہجرتِ حبشہ

حبشہ، برِاعظم افریقہ کا ایک ملک تھا۔ جب حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے نبوّت کا اعلان فرمایا تو وہاں ایک عیسائی حکمران تھا، جس کا لقب نجاشی تھا۔ نجاشی بہت رحم دل اور عادل بادشاہ تھا، وہ کسی پر ظلم نہیں کرتا تھا۔ نجاشی کا اصل نام ''اَصْحَمَہ'' ہے۔

مکّہ مکرّمہ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر قُریش کا ظلم حد سے گزر گیا تھا۔ اس موقع پر حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے محسوس کیا کہ ایسے سخت حالات میں مسلمانوں کے لیے زندگی بسر کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔

حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اجازت سے گیارہ مَردوں اور چار خواتین نے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ ہجرت کرنے والوں میں حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اور آپ کی زوجہ محترمہ حضرت رُقیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا بھی تھیں، یہ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت تھی۔ یہ نبوّت کا پانچواں سال تھا۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مسلمان امن کی تلاش میں حبشہ پہنچے لیکن مکّہ مکرّمہ کے کافروں سے یہ بات برداشت نہ ہوئی۔ وہ چاہتے تھے کہ مسلمان کہیں بھی چین اور سکون سے نہ رہیں۔ انھوں نے تحفے دے کر اپنے کچھ لوگوں کو نجاشی کے پاس بھیجا۔ ان لوگوں نے وہاں قیمتی تحفے پیش کیے اور نجاشی سے کہا کہ ہمارے علاقے سے چند ناسمجھ لوگ بھاگ کر یہاں آگئے ہیں۔ انھوں نے اپنے باپ دادا کا دین چھوڑ کر نیا دین اختیار کرلیا ہے۔ وہ آپ کے دین کے بھی خلاف ہیں۔ آپ ان کو ہمارے حوالے کردیں۔ یہ بات سن کر نجاشی نے مسلمانوں کو دربار میں بلایا اور ان سے کچھ سوالات کیے۔ نجاشی کے سوالوں کے جواب میں حضرت جعفر بن ابی طالب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے نجاشی کے دربار میں بڑی پُراثر تقریر کی۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا:

"اے بادشاہ! ہم لوگ جاہل تھے۔ بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ مُردار کھاتے تھے۔ گناہوں کے عادی تھے اور پڑوسیوں کا حق مارتے تھے۔ جو طاقت ور ہوتا وہ کمزور پر ظلم ڈھاتا تھا۔ ہم ایسی ہی حالت میں تھے جب اللہ تعالیٰ نے ہم پر کرم فرمایا۔ ہم میں اپنا رسول بھیجا۔ انھوں نے ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا، بت پرستی سے منع کیا اور فرمایا کہ ہم سچ بولیں، خون خرابے سے باز آجائیں، یتیموں کا مال نہ کھائیں، پڑوسیوں کا خیال رکھیں، نماز پڑھیں، روزے رکھیں اور زکوٰۃ دیں۔ ہم اُن پر ایمان لائے، شرک، بت پرستی اور تمام بُرے اعمال چھوڑ دیے۔ اسی وجہ سے ہماری قوم ہماری دشمن ہوگئی اور وہ چاہتی ہے کہ ہم اسی گمراہی کی طرف واپس چلے جائیں۔ ہم ان کے بہت زیادہ تنگ کرنے پر آپ کے ملک میں آگئے ہیں۔ اے بادشاہ! ہمیں امید ہے کہ ہم یہاں ظلم سے محفوظ رہیں گے۔"

نجاشی نے حضرت جعفر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے کہا کہ وہ اپنے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم پر نازل ہونے والے کلام میں سے کچھ سنائیں۔ حضرت جعفر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے سورۃ مریم کی آیات تلاوت کیں۔ نجاشی اور اس کے درباریوں پر بہت اثر ہوا اور وہ رونے لگے۔ نجاشی نے کہا: یہ کلام اور انجیل ایک ہی چراغ کی روشنیاں ہیں۔ نجاشی نے مسلمانوں کو واپس کرنے سے انکار کردیا۔ اس طرح مکّہ والوں کا یہ وفد ناکام واپس ہوا اور

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مسلمان وہاں امن وسکون سے رہنے لگے۔حبشہ کے لوگ مسلمانوں کی پاک زندگی سے بہت متاثر ہوئے۔کئی لوگ ان کی دعوت سے مسلمان ہو گئے۔مسلمان ہونے والوں میں حبشہ کے بادشاہ نجاشی بھی تھے۔

سُوْرَةُ مَرْيَمَ کا خلاصہ "توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

مضامین

سُوْرَةُ مَرْيَمَ میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے، یعنی اللہ تعالیٰ واحد ہے، اس کا کوئی بیٹا اور شریک نہیں۔

پھر سات انبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا تذکرہ ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ کسی نبی کی معجزانہ پیدائش اس کو اللہ یا اللہ کا بیٹا نہیں بناتی۔

اس سورت میں حضرت مریم عَلَیْہَا السَّلَام کا تذکرہ ہے اور پھر حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی معجزانہ تخلیق کا تفصیلی ذکر ہے۔

آخری تین رکوعوں میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔اس دن اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو مہمان بنا کر لایا جائے گا، جب کہ مجرموں کو پیاسے جانوروں کی طرح ہانک کر دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

علمی و عملی نکات

سُوْرَةُ مَرْيَمَ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ کی رحمت اور قدرت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ہر حال میں اس سے دعا مانگتے رہیں۔(سُوْرَةُ مَرْيَمَ:04)
- تمام انبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام نے اپنی قوموں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کی دعوت دی۔(سُوْرَةُ مَرْيَمَ:35-36)
- ہمیں اپنی تمام حاجات کے لیے صرف اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے۔(سُوْرَةُ مَرْيَمَ:48)
- کسی نبی کی معجزانہ پیدائش انھیں اللہ یا اللہ کا بیٹا نہیں بناتی، بلکہ یہ ان کی عظمت کو بیان کرتی ہے۔(سُوْرَةُ مَرْيَمَ:35)

- ہمیں اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیے کیوں کہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام کا طریقہ ہے۔(سُوْرَۃُمَرْیَمَ:14)
- ہمیں اپنے بڑوں کو نہایت ادب اور احترام سے نیکی کی دعوت دینی چاہیے اور انھیں برائی سے منع کرنا چاہیے۔(سُوْرَۃُمَرْیَمَ:42-45)
- ہمیں وعدہ پورا کرنا چاہیے کیوں کہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام اور نیک لوگوں کی صفت ہے۔(سُوْرَۃُمَرْیَمَ:54)
- اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کو حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زبان یعنی عربی زبان میں آسان فرما دیا ہے۔ ہمیں بھی عربی زبان سیکھ کر قرآنِ مجید میں غور و فکر کرنا چاہیے۔(سُوْرَۃُمَرْیَمَ:97)

حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"ماں کی گود میں جن بچوں نے بات کی، ان میں سے ایک حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔" (صحیح بخاری:3436)

اہم بات

ہمارے نبی حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے معراج کے سفر میں جن انبیائے کرام علیہم السلام سے ملاقات فرمائی، ان میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی تھے۔ جب ملاقات ہوئی تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو دیکھ کر فرمایا:

"خوش آمدید! نیک نبی، نیک بھائی" (صحیح بخاری:3342)

حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا حلیہ مبارک بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"ان کا قد درمیانہ اور رنگ سرخ و سفید تھا۔ وہ ایسے لگتے تھے، جیسے ابھی غسل خانے سے باہر آئے ہوں۔" (صحیح بخاری:3437)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سورۂ مریم مکّی ہے (آیات: ۹۸ / رکوع: ۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

كٓهٰیٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِیَّا ﴿۲﴾ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا ﴿۳﴾

كٓهٰیٰعٓصٓ (یہ) آپ کے ربّ کی رحمت (فرمانے) کا ذکر ہے اپنے بندہ زکریا (علیہ السّلام) پر۔ جب انھوں نے اپنے ربّ کو آہستہ آواز سے پکارا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَ اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا

انھوں نے عرض کیا اے میرے ربّ! بے شک میری ہڈیاں کمزور ہو گئی اور بڑھاپے کی وجہ سے سرشعلہ کی طرح چمکنے لگا

وَّ لَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا ﴿۴﴾ وَ اِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ

اور اے میرے ربّ! میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ اور بے شک مجھے اپنے بعد اپنے رشتہ داروں (کے دین سے دُور ہونے) کا خوف ہے

وَ كَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ﴿۵﴾ یَّرِثُنِیْ وَ یَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ

اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔ جو میرا وارث بنے اور اولادِ یعقوب (علیہ السّلام) کا وارث بنے

وَ اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ﴿۶﴾ یٰزَكَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۟اسْمُهٗ یَحْیٰی

اور اے میرے ربّ! اس کو پسندیدہ (انسان) بنا۔ (اللہ نے فرمایا) اے زکریا! بے شک ہم تمھیں ایک لڑکے کی خوش خبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ﴿۷﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ

اس سے پہلے ہم نے اس کا کوئی ہم نام نہیں بنایا۔ (زکریا علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟

وَّ كَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِیًّا ﴿۸﴾ قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ

جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں۔ (اللہ نے) فرمایا ایسا ہی ہوگا تمھارے ربّ نے فرمایا کہ یہ میرے لیے آسان ہے

وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَیْـًٔا ﴿۹﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْۤ اٰیَةً

اور میں یقیناً اس سے پہلے تمھیں (بھی) پیدا کر چکا ہوں جب کہ تم کچھ (بھی) نہ تھے۔ (زکریا علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما

قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا ﴿۱۰﴾

(اللہ نے) فرمایا تمھاری نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے کلام نہ کر سکو گے مسلسل تین رات تک تندرست ہونے کے باوجود۔

فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤی اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِیًّا ﴿۱۱﴾

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو اُنھیں اشارے سے فرمایا کہ تم صبح و شام (اللہ کی) تسبیح کرو۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۙ﴿۱۲﴾ وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ؕ

اے یحییٰ! کتاب (تورات) کو مضبوطی سے تھام لو اور ہم نے اُنھیں بچپن ہی میں حکمت (و نبوّت) عطا فرمائی۔ اور اپنی طرف سے نرم دلی اور پاکیزگی (عطا فرمائی)

وَ كَانَ تَقِيًّا ۙ﴿۱۳﴾ وَّ بَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ

اور وہ بڑے پرہیزگار تھے۔ اور اپنے والدین سے نیک سلوک کرنے والے تھے اور وہ سرکش (و) نافرمان نہ تھے۔ سلام ہو ان (یحییٰ علیہ السّلام) پر جس دن وہ پیدا ہوئے

ع ۵ وقف لازم

وَ يَوْمَ يَمُوْتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾ ع وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ

اور جس دن وہ وفات پائیں گے اور جس دن وہ زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے۔ اور (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) اس کتاب میں مریم (علیہا السلام) کا (بھی) ذکر کیجیے

اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۙ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَآ

جب وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہوئیں ایک مشرقی مکان میں۔ پھر انھوں نے ان لوگوں کی طرف سے پردہ کر لیا پھر ہم نے ان کے پاس

اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ

اپنی روح (جبرائیل علیہ السّلام) کو بھیجا تو وہ ان کے سامنے ایک پورے انسان کی شکل میں ظاہر ہوئے۔ (مریم علیہا السلام نے) فرمایا بے شک میں تم سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں

اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖۗ

اگر تم (رحمٰن سے) ڈرنے والے ہو۔ (جبرائیل علیہ السّلام نے) کہا بے شک میں آپ کے ربّ کا بھیجا ہوا ہوں

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ

(اس لیے آیا ہوں) تاکہ آپ کو (اللہ کے حکم سے) ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔ (مریم علیہا السلام نے) فرمایا میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے

الربع

وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّ لَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ

جب کہ مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور نہ ہی میں بدکار ہوں۔ (جبرائیل علیہ السّلام نے) کہا یوں ہی ہے

قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَ لِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ رَحْمَةً مِّنَّا ۚ

آپ کے ربّ نے فرمایا ہے کہ یہ میرے لیے بہت آسان ہے تاکہ ہم اسے اپنی طرف سے لوگوں کے لیے ایک نشانی اور رحمت بنائیں

وَ كَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ

اور یہ ایک طے شدہ بات ہے۔ پھر ان کو اس (بچے) کا حمل ہو گیا تو وہ اسے لے کر ایک دُور جگہ چلی گئیں۔ پھر دردِ زہ اُنھیں لے آیا

اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَ كُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾

کھجور کے تنے کی طرف وہ کہنے لگیں اے کاش! میں اس سے پہلے مر گئی ہوتی اور میں بھولی بسری ہو جاتی۔

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾

پھر اس (فرشتے) نے اُنھیں ان (کی وادی) کے نشیب سے پکارا کہ غم نہ کیجیے آپ کے ربّ نے آپ کے نیچے سے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

وَ هُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝٢٥ فَكُلِيْ وَ اشْرَبِيْ وَ قَرِّيْ عَيْنًا ۚ

اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلائیے یہ (درخت) آپ پر تازہ کھجوریں گرا دے گا۔ پھر آپ کھائیں اور پئیں اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی رکھیں

فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا

پھر اگر آپ کسی انسان کو دیکھیں تو (اشارے سے) کہ دیں کہ میں نے رحمان کے لیے (نہ بولنے کے) روزے کی نذر مان رکھی ہے

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۝٢٦ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ

لہٰذا میں آج ہرگز کسی انسان سے بات نہیں کروں گی۔ پھر وہ اس (بچہ) کو اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں انھوں نے کہا اے مریم!

لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ۝٢٧ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّ مَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۝٢٨

یقیناً تم تو بڑی عجیب چیز لائی ہو۔ اے ہارون کی بہن! نہ تو تمھارے والد بُرے آدمی تھے اور نہ ہی تمھاری والدہ بدکار تھیں۔

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝٢٩ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۟ۛ

تو انھوں نے اس (بچے) کی طرف اشارہ کیا وہ سب بولے ہم کیسے بات کریں (اس سے) جو گھوارے میں (پڑا ہوا) ایک بچہ ہے؟ وہ (بچہ) بول اٹھا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں

اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۝٣٠ وَّ جَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَ اَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ

اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور مجھے بابرکت بنایا جہاں بھی میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا

مَا دُمْتُ حَيًّا ۝٣١ وَّ بَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَ لَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۝٣٢ وَ السَّلٰمُ عَلَيَّ

جب تک میں زندہ رہوں۔ اور اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور اس نے مجھے سرکش (و) نافرمان نہیں بنایا۔ اور سلامتی ہے مجھ پر

يَوْمَ وُلِدْتُّ وَ يَوْمَ اَمُوْتُ وَ يَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝٣٣ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ

جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں وفات پاؤں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ یہ مریم (علیہا السلام) کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) ہیں یہی سچی بات ہے

الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝٣٤ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا

جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ پاک ہے اس سے جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے یہی فرماتا ہے

فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٣٥ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝٣٦

کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور بے شک اللہ میرا اور تمھارا ربّ ہے تو اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٣٧

پھر مختلف جماعتیں آپس میں اختلاف میں پڑ گئیں تو ان لوگوں کے لیے تباہی ہے جنھوں نے انکار کیا ایک بڑے دن کی حاضری سے۔

اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٨

کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے لیکن آج ظالم لوگ واضح گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَ هُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّ هُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ وقف لازم

اور آپ ان کو حسرت کے دن سے ڈرایئے جب (ہر) کام کا فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ لوگ (آج دنیا میں) غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَيْهَا وَ اِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ

بے شک ہم ہی زمین کے وارث ہوں گے اور جو اس کے اوپر ہے اور ہماری ہی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ اور آپ کتاب میں ابراہیم (علیہ السّلام) کا ذکر کیجیے

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَ لَا يُبْصِرُ

بے شک وہ بڑے سچے نبی تھے۔ جب انھوں نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ! تو اُن چیزوں کی کیوں پوجا کرتا ہے جو نہ سنتی ہیں اور نہ دیکھتی ہیں

وَ لَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ

اور نہ ہی وہ تیرے کچھ کام آسکتی ہیں؟ اے میرے باپ! بے شک میرے پاس وہ علم آیا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا پس تو میری پیروی کر

اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾

میں تیری سیدھے راستہ کی طرف رہ نمائی کروں گا۔ اے میرے باپ! تُو شیطان کی پوجا نہ کر بے شک شیطان رحمٰن کا بڑا ہی نافرمان ہے۔

يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾

اے میرے باپ! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمان کا کوئی عذاب پہنچے پھر تُو (عذاب میں) شیطان کا ساتھی ہو جائے۔

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ

(آزر نے) کہا اے ابراہیم! کیا تم میرے معبودوں سے مُنھ پھیرتے ہو اگر تم (اس کام سے) باز نہ آئے تو میں تمھیں ضرور رجم کردوں گا

وَ اهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ

اور تم ہمیشہ کے لیے مجھ سے دور ہو جاؤ۔ (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا (بس) تجھ پر سلام میں عنقریب اپنے ربّ سے تیرے لیے بخشش مانگوں گا

اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَ اَعْتَزِلُكُمْ وَ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

بے شک وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے۔ اور میں تم لوگوں سے الگ ہوتا ہوں اور اُن سے بھی جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو

وَ اَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ

اور میں اپنے ربّ ہی کی بندگی کروں گا امید ہے کہ میں اپنے ربّ کی بندگی کر کے محروم نہ رہوں گا۔ پھر جب وہ (ابراہیم علیہ السّلام) ان سے الگ ہو گئے

وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾

اور اُن (بتوں) سے جن کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے ہم نے ان کو اسحاق (علیہ السّلام بیٹا) اور یعقوب (علیہ السّلام پوتا) عطا کیے اور ہم نے ان سب کو نبی بنایا۔

وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۫

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت عطا فرمائی اور ہم نے ان کا ذکرِ خیر بہت بلند فرما دیا۔ اور آپ اس کتاب میں موسیٰ (علیہ السّلام) کا (بھی) ذکر کیجیے

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنَٰهُ مِن جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ

بے شک وہ خاص (بندے) تھے اور رسول (اور) نبی تھے۔ اور ہم نے اُنھیں طُور (پہاڑ) کی دائیں جانب سے پکارا

وَقَرَّبْنَٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَآ أَخَاهُ هَٰرُونَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾

اور راز کی بات کہنے کے لیے اُنھیں اپنے قریب کیا۔ اور ہم نے اُنھیں اپنی رحمت سے ان کے بھائی ہارون (علیہ السّلام) کو نبی بنا کر عطا فرمایا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَٰبِ إِسْمَٰعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾

اور آپ اس کتاب میں اسماعیل (علیہ السّلام) کا بھی ذکر کیجیے بے شک وہ وعدہ کے سچّے تھے اور رسول (اور) نبی تھے۔

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَوٰةِ وَالزَّكَوٰةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَٰبِ إِدْرِيسَ ۚ

اور وہ اپنے گھر والوں کو (خاص طور پر) حکم دیا کرتے تھے نماز اور زکوٰۃ کا اور وہ اپنے رب کے ہاں پسندیدہ تھے۔ اور آپ اس کتاب میں ادریس (علیہ السّلام) کا ذکر کیجیے

إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ وَرَفَعْنَٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّـۧنَ

بے شک وہ بڑے سچّے نبی تھے۔ اور ہم نے اُنھیں بلند مرتبہ تک پہنچایا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا انبیاء (علیہم السّلام) میں سے

مِن ذُرِّيَّةِ ءَادَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَٰهِيمَ وَإِسْرَٰٓءِيلَ

(اور) آدم (علیہ السّلام) کی اولاد میں سے اور ان میں سے جنھیں ہم نے نوح (علیہ السّلام) کے ساتھ سوار کیا تھا اور ابراہیم (علیہ السّلام) اور اسرائیل (یعنی یعقوب علیہ السّلام) کی اولاد میں سے

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَآ ۚ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ﴿٥٨﴾ السجدة

اور ان میں سے جنھیں ہم نے ہدایت دی اور ہم نے پسند فرمایا جب ان پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو وہ سجدہ کرتے اور روتے ہوئے گر جاتے تھے۔

السجدۃ ۵

فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَوٰةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَٰتِ

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف (نااہل) جانشین ہوئے جنھوں نے نماز کو ضائع کیا اور نفسانی خواہشات کی پیروی کی

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ إِلَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَأُولَٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

تو وہ عنقریب گمراہی (کے انجام) سے دوچار ہوں گے۔ سوائے اس کے جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا تو یہی لوگ جنّت میں داخل ہوں گے

وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾ جَنَّٰتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۚ

اور ان پر کچھ (بھی) ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ہمیشہ رہنے والے دائمی باغات میں (رہیں گے) جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ

إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَٰمًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿٦٢﴾

وعدہ فرمایا ہے بے شک اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔ وہ اس میں کوئی بے کار بات نہیں سنیں گے صرف سلام (سنیں گے) اور اس میں اُن کے لیے اُن کا رزق صبح و شام ہوگا۔

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَن كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ

یہی وہ جنّت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے بنائیں گے اس کو جو پرہیزگار رہے۔ اور ہم (فرشتے) آپ کے ربّ کے حکم کے بغیر نہیں اُترتے

Web Version of PCTB Textbook Not for sale

لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَ مَا خَلْفَنَا وَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾

(سب) اسی کا ہے جو (کچھ) ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے اور آپ کا ربّ بھُولنے والا نہیں ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ

(وہ) ربّ ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جو اِن دونوں کے درمیان ہے تو آپ اسی کی عبادت کیجیے اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہیے کیا آپ اس کا کوئی (اور بھی)

لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وَ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَ لَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

ع ۴ ۵ ۷

ہم نام جانتے ہیں۔ اور انسان کہتا ہے کہ کیا جب میں مرجاؤں گا تو ضرور عنقریب زندہ کرکے نکالا جاؤں گا؟ کیا انسان کو یہ یاد نہیں

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿۶۷﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَ الشَّيٰطِيْنَ

کہ بے شک اس سے پہلے ہم نے اسے پیدا کیا جب کہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔ تو آپ کے ربّ کی قسم! ہم اُنھیں اور شیطانوں کو ضرور جمع کریں گے

ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾ ۚ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ

پھر یقیناً ہم ان سب کو حاضر کریں گے جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو ضرور کھینچ کر نکالیں گے

اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾ ۚ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾

جو رحمان کے خلاف زیادہ سخت سرکش تھے۔ پھر یقیناً ہم خوب جانتے ہیں ان کو جو اس (جہنم) میں جھونکے جانے کے زیادہ حق دار ہیں۔

وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾ ۚ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اور تم میں سے ہر ایک اس (جہنم) پر سے گزرنے والا ہے یہ آپ کے ربّ کا حتمی فیصلہ ہے۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے

وَّ نَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّ اَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾

تو جنھوں نے انکار کیا وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون مقام کے اعتبار سے بہتر ہے اور مجلس کے اعتبار سے اچّھا ہے۔

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءْيًا ﴿۷۴﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ

اور ہم ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کرچکے ہیں جو ساز و سامان اور نمود و نمائش میں (ان سے کہیں) اچھی تھیں۔ آپ فرما دیجیے جو شخص گمراہی میں مبتلا ہو

فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ

تو رحمان بھی اسے ڈھیل دیتا ہے یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے (یعنی) عذاب یا قیامت کو

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَ يَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ

پھر عنقریب اُنھیں معلوم ہو جائے گا کہ کون ہے بُرے مقام والا اور کس کا گروہ کمزور ہے۔ اور اللہ بڑھاتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کی ہدایت کو

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

وَ الْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَیْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ

اور باقی رہنے والی نیکیاں ہیں جو آپ کے ربّ کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے (بھی) بہت اچھی ہیں۔ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا

كَفَرَ بِاٰیٰتِنَا وَ قَالَ لَاُوْتَیَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الْغَیْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾

جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہا کہ مجھے مال اور اولاد ضرور دیا جائے گا۔ کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اُس نے رحمان سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟

كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا یَقُوْلُ وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّ نَرِثُهٗ

ہرگز (ایسا) نہیں (ہے)! ہم عنقریب اسے لکھ لیں گے جو کچھ وہ کہہ رہا ہے اور ہم اس کے لیے عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے۔ اور ہم اس کے وارث ہوں گے

مَا یَقُوْلُ وَ یَاْتِیْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّیَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾

جو وہ کہتا ہے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔ اور انھوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے تاکہ وہ ان کے لیے باعثِ عزّت ہوں۔

كَلَّا ؕ سَیَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَ یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ اَلَمْ تَرَ

ہرگز (ایسا) نہیں (ہے)! عنقریب یہ معبود خود ہی اُن کی پوجا سے انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا

اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَیْهِمْ ؕ

کہ بے شک ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے جو انھیں خوب اُکساتے رہتے ہیں۔ تو آپ ان کے لیے (عذاب کی) جلدی نہ کریں

اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾ یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّ نَسُوْقُ الْمُجْرِمِیْنَ

ہم خود ہی ان کے دن گن رہے ہیں۔ جس دن ہم پرہیز گاروں کو جمع کریں گے رحمان کے پاس مہمان بنا کر۔ اور ہم مُجرموں کو ہانک کر

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ لَا یَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾

وقف لازم

لے جائیں گے جہنم کی طرف پیاسے (جانوروں کی طرح)۔ کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا سوائے اس کے جس نے رحمان سے عہد لیا ہو۔

وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَیْئًا اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ

وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن نے بیٹا بنایا ہے۔ یقیناً تم بہت بھاری بات (زبان پر) لائے ہو۔ قریب ہے کہ آسمان اس (بات) سے پھٹ پڑیں

وَ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾

اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں۔ (اس لیے) کہ انھوں نے رحمٰن کے لیے اولاد کا دعویٰ کیا۔

وَ مَا یَنْۢبَغِیْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

حالاں کہ رحمان کی شان نہیں کہ وہ کسی کو اولاد بنائے۔ آسمانوں اور زمینوں میں جو کوئی بھی ہے

اِلَّاۤ اٰتِی الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَ عَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾

وہ رحمان کے پاس بندہ کی حیثیت سے حاضر ہوگا۔ یقیناً اس (اللہ) نے اُن کا احاطہ کر رکھا ہے اور اُنھیں خوب اچھی طرح گِن رکھا ہے۔

ع ٥ / ١٧ / ٨

Web version of PDF Textbook, Not for sale

وَ كُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اس کے پاس اکیلا آئے گا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے

سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ

عنقریب ان کے لیے رحمان محبت پیدا فرما دے گا۔ تو ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان فرما دیا ہے تاکہ آپ پرہیزگاروں کو اس سے خوش خبری دیں

وَ تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ

اور جھگڑالو قوم کو اس کے ذریعہ ڈرائیں۔ اور ہم ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں کیا آپ ان میں سے کسی ایک کو (بھی) محسوس کرتے ہیں

اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿۹۸﴾ ع

یا کسی کی کوئی آہٹ بھی سنتے ہیں؟

ع ۶ النصف

نوٹ: سُوْرَةُ مَرْيَمَ کی آیت 30 تا آیت 36 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

دعائیں

فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا (سُوْرَةُ مَرْيَمَ : 5)

تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا (سُوْرَةُ مَرْيَمَ : 6)

اور اے میرے رب! اس کو پسندیدہ (انسان) بنا۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معنیٰ	الفاظ	معنیٰ
اِنِّيْ	بے شک میں	عَبْدُ اللّٰهِ	اللہ کا بندہ
مُبٰرَكًا	بابرکت	اَيْنَ مَا	جہاں کہیں بھی
اَلصَّلٰوةُ	نماز	الزَّكٰوةُ	زکوٰۃ
مَا دُمْتُ	جب تک میں رہوں	بَرًّا	نیکی کرنے والا
جَبَّارًا	سرکش	شَقِيًّا	بدبخت
عَلَيَّ	مجھ پر	اُبْعَثُ	میں اٹھایا جاؤں
يَمْتَرُوْنَ	وہ لوگ شک کرتے ہیں	اَنْ يَّتَّخِذَ	کہ وہ بنائے
قَضٰى	وہ فیصلہ فرماتا ہے	اِنَّمَا	بے شک
يَقُوْلُ	وہ کہتا ہے	كُنْ	ہو جا
فَيَكُوْنُ	تو وہ ہو جاتا ہے		

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i حبشہ کے بادشاہ کو کہا جاتا تھا:

(الف) نجاشی (ب) قیصر (ج) کسریٰ (د) فرعون

ii شاہِ حبشہ کے دربار میں تلاوت کی گئی:

(الف) سورۃ الحج کی (ب) سورۃ طٰہٰ کی (ج) سورۃ مریم کی (د) سورۃ الانبیاء کی

iii نجاشی کے دربار میں سورۃ مریم کی تلاوت کی:

(الف) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ب) حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(ج) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (د) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

iv سُوْرَۃُ مَرْیَمَ میں انبیاءِ کرام علیہم السلام کا ذکر ہے:

(الف) پانچ (ب) چھے (ج) سات (د) آٹھ

v معجزانہ طریقے سے تخلیق ہوئی:

(الف) حضرت نوح علیہ السلام کی (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی

(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی (د) حضرت سلیمان علیہ السلام کی

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ مَرْیَمَ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَۃُ مَرْیَمَ کا خلاصہ لکھیے۔

iii سُوْرَۃُ مَرْیَمَ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv ہجرتِ حبشہ کا سبب کیا تھا؟

v سُوْرَۃُ مَرْیَمَ کی تلاوت سن کر نجاشی نے کیا کہا؟

3 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنیٰ لکھیں:

مَا دُمْتُ | مُبٰرَكًا | يَمْتَرُوْنَ | فَيَكُوْنُ | الزَّكٰوةُ | شَقِيًّا | اَنْ يَّتَّخِذَ

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

4 دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

i وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۫ وَ لَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۝۳۲

ii وَ السَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَ يَوْمَ اَمُوْتُ وَ يَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝۳۳

iii ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝۳۴

iv وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝۳۶

5 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ مَرْيَمَ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کی مبارک زندگی سے علم و عمل کی جو باتیں معلوم ہوتی ہیں انھیں تحریر کیجیے۔
- حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کے بارے میں دو احادیث تلاش کر کے تحریر کیجیے۔
- تحقیق کیجیے کہ اسلامی تعلیمات میں حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام اور ان کی والدہ حضرت مریم عَلَيْهَا السَّلَام کا کیا مقام ہے؟
- ہجرتِ حبشہ کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔ سیرت طیبہ کی کتابوں سے اس واقعہ کا پس منظر، ذیلی واقعات اور نتائج جاننے کی کوشش کیجیے۔
- تحقیق کیجیے کہ مسلمانوں کا حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کے بارے میں کیا عقیدہ ہے؟

برائے اساتذہ کرام:

- حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کی پیدائش کے حوالے سے طلبہ کو تفصیل سے بتائیں۔
- حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ السَّلَام کے معجزات کے بارے میں طلبہ کو آگاہی دیجیے۔
- سُوْرَةُ مَرْيَمَ میں جن انبیاء کرام عَلَيْهِمُ السَّلَام کا ذکر ہے ان کا مختصر تعارف طلبہ کو بتائیں۔
- قیامت کے حوالے سے جن گناہوں پر وعید آئی ہے ان سے بچنے کی تلقین کیجیے۔
- طلبہ کو سُوْرَةُ مَرْيَمَ کی آیت 30 تا آیت 36 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔ ترجمہ سے متعلق امتحان صرف انھی آیات میں سے لیا جائے گا۔

سُوْرَۃُ طٰہٰ

سُوْرَۃُ طٰہٰ مکّی سورت ہے۔ اس میں ایک سو پینتیس (135) آیات ہیں۔

تعارف

سُوْرَۃُ طٰہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروفِ مقطّعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کا آغاز حروفِ مقطّعات میں سے "طٰہٰ" سے ہوتا ہے اور اسی مناسبت سے اس سورت کا نام رکھا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ طٰہٰ کے آٹھ میں سے پانچ رکوعوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی بیان فرمائی گئی ہے۔ جن سورتوں کے بارے میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں ان میں سے ایک سُوْرَۃُ طٰہٰ بھی ہے۔ (صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن: 4739)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے کے واقعہ میں یہ تذکرہ ملتا ہے کہ جب وہ اپنی بہن کے گھر تشریف لے گئے اور انھوں نے اپنی بہن سے سُوْرَۃُ طٰہٰ کی تلاوت سنی تو ان کے دل میں اسلام گھر کر گیا اور انھوں نے اسی وقت اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

سُوْرَۃُ طٰہٰ کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ اور پھر توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

مضامین

سُوْرَۃُ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں: (1) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے مدین ہجرت فرمانے تک۔ (2) مدین سے صحرائے سینا کی طرف ہجرت۔ (3) صحرائے سینا ہجرت کے بعد سے وصال تک کا دور۔

آخر کے تین رکوعوں میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرتوں اور صفات کا ذکر ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کا مختصر تذکرہ ہے۔ آخرت میں نافرمانوں کے بُرے انجام کو بیان کیا گیا ہے۔

قرآنِ مجید کا مقام و مرتبہ بیان کر کے اس سے مُنھ موڑنے کی سزا بیان کی گئی ہے۔

سُوْرَۃُ طٰہٰ کے آخر میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر اور انکار پر

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

فوراً انہیں پکڑتا بلکہ مہلت دیتا ہے۔ اس لیے حق والوں کو صبر کے ساتھ دین کی دعوت کا کام کرتے رہنا چاہیے اور حق کا انکار کرنے والوں کے معاملے میں جلد بازی اور بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ طٰهٰ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا مکمل علم ہے دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:8)
- دنیا اور آخرت کی سلامتی ان کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:47)
- نصیحت سے اعراض کرنے والے قیامت کے دن بہت پچھتائیں گے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:100)
- قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہی فیصلہ فرمائے گا کہ کون سفارش کرے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:109)
- ہمیں اللہ تعالیٰ سے اپنے علم میں اضافہ کی دعا کرتے رہنے چاہیے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:113)
- شیطان ہمارا دشمن ہے جو وسوسہ ڈال کر ہم سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرانا چاہتا ہے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:120)
- اللہ تعالیٰ نے انسان میں شرم و حیا کی فطرت رکھی ہے۔ ہمیں بے حیائی اور بے پردگی سے بچنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:121)
- قرآنِ مجید پر عمل نہ کرنے والوں کی دنیاوی زندگی تنگ کر دی جاتی ہے، یعنی ان کی دنیا ویران کر دی جاتی ہے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:124)
- سابقہ قوموں کے کھنڈرات ہمارے لیے عبرت کے نشانات ہیں۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:128)
- ہمیں نمازوں کو وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:130)
- دنیا کی نعمتیں ہماری آزمائش اور امتحان کے لیے ہیں۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:131)
- حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا سب سے بڑا معجزہ قرآنِ مجید ہے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:133)
- کون کامیاب ہے اور کون ناکام ہے، اس کا فیصلہ قیامت کے دن ہوگا۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:135)

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

رُكُوْعَاتُهَا ٨ | (٢٠) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (٤٥) | اٰيَاتُهَا ١٣٥

سورۂ طٰہٰ مکّی ہے (آیات: ١٣٥ / رکوع: ٨)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

طٰهٰ ۚ (١) مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۙ (٢) اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۙ (٣)

طٰہٰ۔ (اے محبوب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لیے نہیں نازل فرمایا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ بلکہ یہ تو ایک نصیحت ہے اس کے لیے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے۔

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۗ (٤) اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى (٥)

یہ اس (اللہ) کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمینوں اور بلند آسمانوں کو پیدا فرمایا۔ وہ بڑا مہربان عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى (٦) وَ اِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کی انتہائی گہرائی میں ہے۔ اور اگر تم زور سے بات کہو (یا آہستہ)

فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰى (٧) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (٨)

تو وہ پوشیدہ بات اور اس سے زیادہ چھپی ہوئی بات جانتا ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لیے سب اچھے نام ہیں۔

وَ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ (٩) اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا

وقف لازم

اور کیا آپ کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) کی خبر آئی؟ جب انھوں نے ایک آگ دیکھی تو انھوں نے اپنے گھر والوں سے فرمایا کہ تم (یہیں) ٹھہرو

اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى (١٠)

بے شک میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں تمھارے لیے بھی اس میں سے کوئی چنگاری لے آؤں یا آگ کے پاس میں کوئی رہ نمائی پالوں۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۗ (١١) اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ

پھر جب وہ اس (آگ) کے پاس پہنچے تو اُنھیں ندا کی گئی کہ اے موسیٰ! بے شک میں ہی تمھارا ربّ ہوں تو تم اپنے جوتے اُتار دو

اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۗ (١٢) وَ اَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى (١٣)

بے شک تم مقدس وادی طویٰ میں ہو۔ اور میں نے تمھیں (رسول) چُن لیا ہے تو اسے غور سے سنو جو وحی کی جا رہی ہے۔

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ (١٤)

بے شک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے لہٰذا تم میری عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى (١٥)

بے شک قیامت آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس کو خفیہ رکھوں تا کہ ہر جان کو بدلہ دیا جائے جو وہ کوشش کرتی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾

لہٰذا تمھیں وہ (شخص) اس سے روک نہ دے جو اس (قیامت) پر ایمان نہیں رکھتا اور اس نے اپنی خواہش کی اتباع کی (ورنہ) پھر تم (بھی) ہلاک ہو جاؤ گے۔

وَ مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا

اور (اللہ نے پوچھا) اے موسیٰ! یہ تمھارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ انھوں نے عرض کیا یہ میرا عصا ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں

وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَ لِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ

اور میں اس سے اپنی بکریوں کے لیے (پتے) جھاڑتا ہوں اور میرے لیے اس میں اور بھی کئی فائدے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا

اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَ لَا تَخَفْ وقفة

اے موسیٰ! اسے (زمین پر) ڈال دو۔ تو انھوں نے اسے ڈال دیا تو وہ (عصا) اچانک دوڑتا ہوا سانپ بن گیا۔ (اللہ نے) فرمایا اسے پکڑ لو اور ڈرو نہیں

سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَ اضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ

ہم ابھی اسے اس کی پہلی حالت پر واپس لے آئیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دباؤ وہ سفید چمک دار ہو کر نکلے گا بغیر کسی عیب کے

اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ ع ١٠

(یہ) دوسری نشانی (ہے)۔ (یہ) اس لیے کہ ہم تمھیں اپنی بڑی نشانیوں میں سے کچھ دکھائیں۔ تم فرعون کے پاس جاؤ بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے۔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَ يَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾

(موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔ اور میری زبان کی

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ وَ اجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾

گرہ کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ اور میرا ایک وزیر (مددگار) مقرر فرما دے میرے گھر والوں میں سے۔ (یعنی) میرے بھائی ہارون (علیہ السّلام) کو۔

اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَ اَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾

اُس سے میری قوّت کو مضبوط فرما دے۔ اور اُسے میرے کام میں شریک فرما دے۔ تاکہ (یک جان ہو کر) ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔

وَّ نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾

اور کثرت سے تیرا ذکر کریں۔ بے شک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔ (اللہ نے) فرمایا اے موسیٰ! تمھیں دے دیا گیا جو کچھ تم نے مانگا ہے۔

وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾

اور بے شک ہم نے تم پر احسان کیا تھا ایک بار اور بھی۔ جب ہم نے الہام کیا تمھاری والدہ کی طرف جو کچھ (اب تم پر) وحی کیا جا رہا ہے۔

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

کہ تم ان (موسیٰ علیہ السّلام) کو صندوق میں رکھو پھر اُس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو پھر دریا اُسے کنارے پر لا کر ڈال دے گا

Web version of PCTB Textbook Not for sale

وقف لازم

يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ۬ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ (٣٩)

(پھر) میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھالے گا اور میں نے تم پر ڈال دی تھی اپنی طرف سے محبت اور تاکہ میری نگرانی میں تمھاری پرورش کی جائے۔

اِذْ تَمْشِيْۤ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ

جب تمھاری بہن (اجنبی کی طرح) چلتے چلتے آئی پھر (فرعون کے گھر والوں سے) کہنے لگی کیا میں تمھیں اس (عورت) کا پتہ بتاؤں جو اس کی پرورش کرے

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ ؕ۬

تو (اس طرح) ہم نے تمھیں تمھاری والدہ کے پاس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ ہو

وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ قف

اور (اے موسیٰ) تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا تو ہم نے تمھیں غم سے نجات عطا فرمائی اور ہم نے تمھیں کئی آزمائشوں سے گزارا

فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى (٤٠)

پھر تم کئی سال مدین والوں میں رہے پھر اے موسیٰ! تم (ہمارے) مقررہ وقت پر آپہنچے۔

وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ (٤١) اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَ لَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۚ (٤٢)

اور میں نے تمھیں اپنے لیے خاص کر لیا ہے۔ تم اور تمھارا بھائی میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میرے ذکر میں سُستی نہ کرنا۔

اِذْهَبَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى (٤٣) فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا

تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ بے شک وہ (سرکشی میں) حد سے نکل چکا ہے۔ لہٰذا تم دونوں اُس سے نرمی سے بات کرنا

لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى (٤٤) قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَاۤ

شاید وہ نصیحت قبول کرے یا ڈر جائے۔ دونوں نے عرض کیا اے ہمارے ربّ! بے شک ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے

اَوْ اَنْ يَّطْغٰى (٤٥) قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِيْ مَعَكُمَاۤ اَسْمَعُ وَ اَرٰى (٤٦)

یا سرکش ہو جائے۔ (اللہ نے) فرمایا تم دونوں ڈرو نہیں بے شک میں تمھارے ساتھ ہوں میں سُن (بھی) رہا ہوں اور دیکھ (بھی) رہا ہوں۔

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬

(اللہ نے فرمایا) لہٰذا تم دونوں اس کے پاس جاؤ پھر کہو بے شک ہم دونوں تمھارے ربّ کے بھیجے ہوئے ہیں لہٰذا تم ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دو

وَ لَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَ السَّلٰمُ عَلٰى

اور اُنھیں تکلیفیں نہ پہنچاؤ ہم یقیناً تمھارے پاس تمھارے ربّ کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں اور سلامتی اس کے لیے ہے

مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى (٤٧) اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَاۤ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى (٤٨) قَالَ

جو ہدایت کی پیروی کرے۔ یقیناً ہماری طرف وحی فرمائی گئی ہے بے شک عذاب اس کو ہو گا جس نے (حق کو) جھٹلایا اور منھ موڑا۔ (فرعون نے) کہا

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾

تو اے موسیٰ! تم دونوں کا ربّ ہے کون؟ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا ہمارا ربّ وہ ہے جس نے ہر چیز کو اُس کی بناوٹ عطا فرمائی پھر (اس کی) رہ نمائی فرمائی۔

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ

(فرعون نے) کہا تو پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا کہ اُن کا علم میرے ربّ کے پاس ایک کتاب میں محفوظ ہے

لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا

نہ میرا ربّ غلطی کرتا ہے اور نہ وہ بھولتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمھارے لیے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمھارے لیے راستے بنائے

وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ

اور آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے نکالیں اس کے ذریعہ کئی اقسام کی مختلف نباتات۔ تم (خود بھی) کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۵۴﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ

بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے یقیناً نشانیاں ہیں۔ اسی (زمین) سے ہم نے تمھیں پیدا فرمایا اور اسی میں تمھیں واپس لے جائیں گے

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾

اور اسی سے تمھیں ایک بار پھر نکالیں گے۔ اور یقیناً ہم نے اس (فرعون) کو اپنی ساری نشانیاں دکھائیں تو اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾

(فرعون نے) کہا کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ تم ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو اپنے جادو کے ذریعہ اے موسیٰ؟

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

لٰہذا یقیناً ہم بھی تمھارے سامنے اسی طرح کا جادو لائیں گے پھر تم ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو

لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ

جس کی نہ ہم خلاف ورزی کریں اور نہ تم (مقابلہ) کھلے ہموار میدان میں (ہوگا)۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا تمھارے وعدہ کا دن جشن کا دن ہے

وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾

اور یہ کہ دن چڑھتے ہی لوگوں کو جمع کرلیا جائے۔ تو فرعون (اپنی جگہ) واپس چلا گیا تو اس نے اپنی چالیں جمع کیں پھر (مقابلہ کے لیے) آ گیا۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ

موسیٰ (علیہ السّلام) نے ان (جادوگروں) سے فرمایا تم پر افسوس ہے اللہ پر جھوٹ نہ باندھو ورنہ وہ تمھیں ایک سخت عذاب کے ذریعہ تباہ و برباد کردے گا

وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾

اور واقعی وہ شخص ناکام ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔ چناں چہ وہ اپنے معاملہ میں آپس میں جھگڑ پڑے اور چپکے چپکے سرگوشیاں کرنے لگے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا

وہ کہنے لگے یہ دونوں واقعی جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں کہ تمھیں تمھاری سرزمین سے نکال دیں اپنے جادو کے ذریعہ

وَ يَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَ قَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ

اور تمھارے بہترین طریقہ (یعنی مذہب) کو ختم کر دیں۔ لہٰذا تم اپنی ساری چالیں جمع کر لو پھر صفیں باندھ کر آؤ اور یقیناً آج وہ کامیاب ہو گیا

مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ

جو غالب رہا۔ (جادوگر) بولے اے موسیٰ! یا تو تم ڈالو یا ہم ہی پہلے ڈالتے ہیں۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا بلکہ تم ہی (پہلے) ڈالو

فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾

پھر اچانک ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو کے اثر سے اُن (موسیٰ علیہ السّلام) کو ایسی محسوس ہونے لگیں جیسے وہ دوڑ رہی ہیں۔

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾

تو موسیٰ (علیہ السّلام) کو اپنے دل میں کچھ خوف محسوس ہوا۔ ہم نے فرمایا کہ خوف مت کرو بے شک تم ہی غالب رہو گے۔

وَ اَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ

اور تم (عصا زمین پر) ڈال دو جو تمھارے دائیں ہاتھ میں ہے وہ اس کو نگل جائے گا جو کچھ انھوں نے بنایا ہے

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾

بے شک جو کچھ انھوں نے بنا رکھا ہے (وہ) صرف جادوگر کا دھوکا ہے اور جادوگر کامیاب نہیں ہوگا جہاں کہیں (حق کے مقابلہ میں) آئے۔

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿۷۰﴾

تو جادوگر سجدے میں گر پڑے وہ کہنے لگے ہم ہارون (علیہ السّلام) اور موسیٰ (علیہ السّلام) کے ربّ پر ایمان لائے۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ

(فرعون) بولا تم اس (موسیٰ علیہ السّلام) پر ایمان لے آئے ہو اس سے پہلے کہ میں تمھیں اجازت دوں؟ بے شک وہ تمھارا بڑا ہے

الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

جس نے تمھیں جادو سکھایا ہے تو اب میں ضرور کاٹوں گا تمھارے ہاتھ اور تمھارے پاؤں مخالف سمتوں سے

وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَ لَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ﴿۷۱﴾

اور تمھیں ضرور سولی پر لٹکا دوں گا کھجور کے تنوں پر اور تم ضرور جان لو گے ہم میں سے کس کا عذاب سخت اور زیادہ دیر باقی رہنے والا ہے۔

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِيْ فَطَرَنَا

انھوں نے کہا ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے ان واضح دلائل پر جو ہمارے پاس آ چکے ہیں اور اُس (اللہ) پر جس نے ہمیں پیدا فرمایا ہے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿۷۲﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا

لٰہذا تُو کر لے جو تُو کرنے والا ہے تُو صرف اس دنیا کی زندگی کے متعلق ہی فیصلہ کرسکتا ہے۔ بے شک ہم اپنے ربّ پر ایمان لائے ہیں

لِیَغْفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا وَ مَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَیْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَ اللّٰهُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ﴿۷۳﴾

تا کہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف فرمادے اور اس جادو (کے گناہ) کو بھی جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا اور اللہ ہی سب سے بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

اِنَّهٗ مَنْ یَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَ لَا یَحْیٰی ﴿۷۴﴾

بے شک جو شخص اپنے ربّ کے پاس مجرم بن کر آئے گا تو بے شک اس کے لیے جہنم ہے جس میں نہ وہ مَرے گا اور نہ جیے گا۔

وَ مَنْ یَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓىٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰی ۙ﴿۷۵﴾

اور جو شخص اُس کے پاس مومن بن کر آئے گا جس نے یقیناً نیک عمل بھی کیے ہوں گے تو انھی لوگوں کے لیے بلند درجات ہیں۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰی ع﴿۷۶﴾

(یعنی) ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور یہ اُس کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔

ع۲ ۱۲

وَ لَقَدْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰۤی ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ۙ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے جاؤ پھر اُن کے لیے سمندر میں خشک راستہ بنالو

لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰی ﴿۷۷﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

کہ نہ تمھیں پکڑے جانے کا خوف رہے اور نہ (ڈوبنے کا) ڈر۔ پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ اُن کا پیچھا کیا

فَغَشِیَهُمْ مِّنَ الْیَمِّ مَا غَشِیَهُمْ ﴿۷۸﴾ؕ وَ اَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَ مَا هَدٰی ﴿۷۹﴾

تو سمندر اُن پر چھا گیا جو ان پر چھا جانا چاہیے تھا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور اُنھیں صحیح راستہ نہ دکھایا۔

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ قَدْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَ وٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَیْمَنَ

اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے تمھیں نجات عطا فرمائی تمھارے دشمن سے اور تم سے وعدہ فرمایا کوہِ طور کے دائیں جانب (آنے کا)

وَ نَزَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰی ﴿۸۰﴾ كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ لَا تَطْغَوْا فِیْهِ

اور ہم نے تم پر مَن و سلویٰ نازل فرمایا۔ اُن پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمھیں رزق عطا فرمایا ہے اور اس میں حد سے نہ بڑھو

فَیَحِلَّ عَلَیْكُمْ غَضَبِیْ ۚ وَ مَنْ یَّحْلِلْ عَلَیْهِ غَضَبِیْ فَقَدْ هَوٰی ﴿۸۱﴾

ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو جائے گا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا تو یقیناً وہ تباہ ہوگیا۔

وَ اِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ﴿۸۲﴾

اور یقیناً میں بہت بخشنے والا ہوں اس شخص کو جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے پھر ہدایت پر قائم رہا۔

Web Version of PCTB Not For Sale

وَ مَآ اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمۡ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىۡ

اور اے موسیٰ! تم نے اپنی قوم سے (پہلے آنے میں) جلدی کیوں کی؟۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا وہ لوگ بھی میرے پیچھے آرہے ہیں

وَ عَجِلۡتُ اِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا

اور اے میرے ربّ! میں نے تیرے پاس (آنے میں) جلدی کی تا کہ تُو راضی ہوجائے۔ (اللہ نے) فرمایا بے شک ہم نے آزمائش میں ڈال دیا

قَوۡمَكَ مِنۡۢ بَعۡدِكَ وَ اَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾ فَرَجَعَ مُوۡسٰٓى اِلٰى قَوۡمِهٖ

تمھاری قوم کو تمھارے (آنے کے) بعد اور اُنھیں سامری نے گمراہ کر ڈالا ہے۔ تو موسیٰ (علیہ السّلام) اپنی قوم کی طرف واپس آئے

غَضۡبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ؕ

غصّے (اور) غم کی حالت میں (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری قوم! کیا تمھارے ربّ نے تم سے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟

اَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ

کیا تم پر طویل مُدت گزر گئی تھی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمھارے ربّ کی طرف سے کوئی غضب نازل ہو جائے؟

فَاَخۡلَفۡتُمۡ مَّوۡعِدِىۡ ﴿۸۶﴾ قَالُوۡا مَآ اَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَكَ بِمَلۡكِنَا وَ لٰكِنَّا حُمِّلۡنَآ

لہٰذا تم نے میرے وعدہ کی خلاف ورزی کی۔ وہ کہنے لگے ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کی بلکہ ہم پر لاد دیے گئے تھے

اَوۡزَارًا مِّنۡ زِيۡنَةِ الۡقَوۡمِ فَقَذَفۡنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلۡقَى السَّامِرِىُّ ﴿۸۷﴾

قوم کے زیورات کے بوجھ تو ہم نے اُنھیں (آگ میں) پھینک دیا پھر اسی طرح سامری نے (بھی اپنے حصّہ کے زیورات کو) ڈالا۔

فَاَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوۡا هٰذَآ اِلٰهُكُمۡ

پھر (سامری نے) اُن کے لیے ایک بچھڑا بنا کر نکال لیا ایک جسم تھا جس کی گائے کی سی آواز تھی تو لوگ کہنے لگے یہ تمھارا معبود ہے

وَ اِلٰهُ مُوۡسٰى ۬ فَنَسِىَ ﴿۸۸﴾ اَفَلَا يَرَوۡنَ اَلَّا يَرۡجِعُ اِلَيۡهِمۡ قَوۡلًا ۙ

اور موسیٰ کا بھی معبود ہے وہ (موسیٰ) تو بھول گئے۔ تو کیا وہ نہیں دیکھتے نہ وہ ان کو کسی بات کا جواب دیتا ہے

وَّ لَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ ضَرًّا وَّ لَا نَفۡعًا ﴿۸۹﴾ وَ لَقَدۡ قَالَ لَهُمۡ هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ ع ۱۳/۱۴

اور نہ ہی ان کے کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ ہی فائدہ کا۔ اور یقیناً ہارون (علیہ السّلام) نے اُن سے پہلے ہی فرما دیا تھا

يٰقَوۡمِ اِنَّمَا فُتِنۡتُمۡ بِهٖ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحۡمٰنُ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ

اے میری قوم! بے شک تم اس کے ذریعہ آزمائے گئے ہو حالاں کہ بے شک تمھارا ربّ تو رحمٰن ہے لہٰذا تم میری پیروی کرو

وَ اَطِيۡعُوۡٓا اَمۡرِىۡ ﴿۹۰﴾ قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ عَلَيۡهِ عٰكِفِيۡنَ حَتّٰى يَرۡجِعَ اِلَيۡنَا مُوۡسٰى ﴿۹۱﴾

اور میرے حکم کی اطاعت کرو۔ وہ کہنے لگے ہم تو اسی (کی پوجا) پر جمے رہیں گے جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہیں آجاتے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for sale

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ

(موسیٰ علیہ السّلام نے واپس آکر) فرمایا اے ہارون! تمھیں کس چیز نے روکا تھا؟ جب تم نے اُنھیں دیکھا کہ یہ گمراہ ہوگئے ہیں۔ (اس بات سے کہ) تم میری پیروی کرتے

اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَ لَا بِرَاْسِيْ ۚ

کیا تم نے میرے حکم کی خلاف ورزی کی؟ (ہارون علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری ماں کے بیٹے! آپ نہ میری داڑھی پکڑیں اور نہ میرا سر

اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ لَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾

مجھے ڈر تھا کہ آپ یہ کہیں گے کہ تم نے تفرقہ ڈال دیا ہے بنی اسرائیل کے درمیان اور میری بات کا خیال نہیں رکھا۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ

(موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے وہ چیز دیکھی جو اِن لوگوں نے نہیں دیکھی تھی

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ كَذٰلِكَ

تو میں نے فرشتے کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی بھر لی پھر اس کو (بچھڑے پر) ڈال دیا اور اسی طرح

سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ

میرے نفس نے (اس کام کو) مجھے اچھا بتایا۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا پھر تُو چلا جا لہٰذا تیرے لیے زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ تُو کہتا رہ

لَا مِسَاسَ ۪ وَ اِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ

(مجھے) نہ چھونا اور تیرے لیے ایک (اور عذاب کا) وعدہ (بھی) ہے جس کی ہرگز خلاف ورزی نہ ہوگی اور دیکھ اپنے (اس) معبود کی طرف

الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾

جس (کی پوجا) پر تُو جم کر بیٹھا رہا ہم اسے ضرور جلا ڈالیں گے پھر اُس (کی راکھ) کو ہم ضرور دریا میں اچھی طرح بکھیر دیں گے۔

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾

بے شک تمھارا معبود تو اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس نے (اپنے) علم سے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَ قَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) اسی طرح ہم آپ سے بیان کرتے ہیں ان (قوموں) کی خبریں جو گزر چکی ہیں اور یقیناً ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ذکر (قرآن) عطا فرمایا ہے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ

جو کوئی اس سے مُنہ موڑے گا تو بے شک وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔ (ایسے لوگ) اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَ سَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ

اور یہ بوجھ اُٹھانا قیامت کے دن ان کے لیے بُرا ہوگا۔ جس دن صور میں پھونکا جائے گا ہم مجرموں کو اکٹھا کریں گے

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۚ (١٠٢) يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا (١٠٣)

اس دن اس حال میں کہ ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔ وہ آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے کہ تم (دنیا میں) دس دن کے سوا نہیں ٹھہرے۔

٥ ع ٥/١٤ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ع (١٠٤)

ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہہ رہے ہوں گے جب ان میں سے بڑا سمجھ دار کہے گا کہ تم ایک دن کے سوا نہیں ٹھہرے۔

وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا (١٠٥) فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا (١٠٦)

اور (اے محبوب ﷺ!) وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں پُوچھتے ہیں تو آپ فرما دیجیے کہ میرا ربّ اُنھیں دُھول بنا کر اڑا دے گا۔ اور زمین کو (ایسا) صاف میدان بنا دے گا۔

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّ لَاۤ اَمْتًا (١٠٧) يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ

کہ جس میں آپ نہ کہیں پستی دیکھیں گے اور نہ بلندی۔ اس دن لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے جس کی خلاف ورزی نہ ہوگی اور رحمان کے سامنے

لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا (١٠٨) يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

سب آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم ہلکی سی آواز کے سوا کچھ نہیں سنو گے۔ اس دن سفارش کچھ کام نہ آئے گی مگر جس کے لیے رحمان اجازت دے

وَ رَضِیَ لَهٗ قَوْلًا (١٠٩) يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا (١١٠)

اور جس کی بات پسند فرمائے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ (اپنے) علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (١١١) وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ

اور سب چہرے جھک جائیں گے اس زندہ (اور) قائم رہنے والے کے آگے اور وہ یقیناً نامراد رہا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا۔ اور جو نیک کام کرے

وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّ لَا هَضْمًا (١١٢) وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

اور وہ مومن بھی ہو تو اسے نہ کسی ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا۔ اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا

وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا (١١٣)

اور اس میں ہم نے طرح طرح سے ڈرانے کی باتیں بیان کیں تاکہ وہ پرہیزگار بنیں یا (قرآن) ان کے لیے کوئی نصیحت پیدا کر دے۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَ لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫

تو بہت بلند ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے اور آپ قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کریں اس سے قبل کہ اس کی وحی آپ پر پوری اتر جائے

وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (١١٤) وَ لَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ

اور آپ دُعا کیجیے کہ اے میرے ربّ! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما۔ اور یقیناً ہم نے اس سے پہلے آدم (علیہ السّلام) سے بھی عہد لیا تھا تو وہ بھول گئے

٦ ع ١١/١٥ وَ لَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ع (١١٥) وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ

اور ہم نے ان میں (خطا کا) کوئی عزم نہ پایا۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم (علیہ السّلام) کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے

اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ

اس نے انکار کیا۔ پھر ہم نے کہا اے آدم! بے شک یہ تمھارا اور تمھاری بیوی کا دشمن ہے تو وہ تم دونوں کو جنّت سے نکلوا نہ دے پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔

فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾

بے شک تمھارے لیے (جنّت میں) یہ ہے کہ اس میں نہ کبھی تم بھوکے رہو گے اور نہ برہنہ ہو گے۔ اور یہ کہ اُس میں نہ تمھیں پیاس لگے گی اور نہ دھوپ۔

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ

تو شیطان نے (ان کے دل میں) وسوسہ ڈالا وہ کہنے لگا اے آدم! کیا میں تمھیں بتاؤں ہمیشہ (کی زندگی) کا درخت

وَ مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا

اور ایسی بادشاہی جسے زوال نہ آئے؟ پھر دونوں نے اس میں سے کھا لیا تو ان دونوں کے لیے ان کی شرم کے مقامات ظاہر ہو گئے

وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾

اور دونوں جوڑ کر رکھنے لگے اپنے اوپر جنت کے پتے اور آدم (علیہ السّلام) نے (بھول کر) اپنے ربّ سے لغزش کی تو (اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے۔

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ هَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ

پھر ان کے ربّ نے اُنھیں چن لیا پس ان کی توبہ قبول فرمائی اور ہدایت عطا فرمائی۔ (اللہ نے) فرمایا تم دونوں اکٹھے یہاں سے اتر جاؤ تم میں سے بعض

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَ لَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾

بعض کے دشمن ہیں پھر اگر تمھارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ تو گمراہ ہو گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾

اور جس نے میرے ذکر سے مُنھ پھیرا تو بے شک اس کی (دنیاوی) معاش تنگ ہو جائے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا

وہ کہے گا اے میرے ربّ! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ حالاں کہ میں تو دیکھنے والا تھا۔ (اللہ) فرمائے گا اسی طرح تمھارے پاس ہماری آیتیں آئی تھیں

فَنَسِيْتَهَا وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ

پھر تم نے اُنھیں بھلا دیا اور اسی طرح آج تمھیں بھی نظر انداز کر دیا جائے گا۔ اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے اسے جو حد سے گزرے

وَ لَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ

اور اپنے ربّ کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور یقیناً آخرت کا عذاب بہت سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا اُنھیں (اس بات سے) رہ نمائی نہ ملی

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع ۱۶/۱۲

کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے جن کے رہنے کی جگہوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں یقیناً اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ؕ﴿۱۲۹﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا یَقُوْلُوْنَ

اور اگر آپ کے ربّ کی بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی اور ایک مقرر وقت نہ ہوتا تو (ان پر عذاب کا آنا) لازم ہو جاتا۔ تو آپ ان کی باتوں پر صبر کیجیے

وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ

اور اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجیے سورج کے طلوع سے پہلے (نماز فجر میں) اور غروب ہونے سے پہلے (نماز عصر میں)

وَ مِنْ اٰنَآئِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾

اور رات کے کچھ اوقات (نماز مغرب اور عشاء) میں تسبیح کیجیے اور دن کے کناروں پر (زوال کے بعد ظہر کے وقت) بھی تاکہ آپ (انعام سے) راضی رہیں۔

وَ لَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

اور آپ ہرگز اپنی نگاہ بھی نہ اٹھائیے ان چیزوں کی طرف جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہیں

زَهْرَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾

دُنیاوی زندگی کی رونق کے طور پر تاکہ اس میں ہم اُنھیں آزمائیں اور آپ کے ربّ کا دیا ہوا رزق بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَیْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ

اور آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجیے اور اس پر قائم رہیے ہم آپ سے کوئی رزق نہیں مانگتے (بلکہ) ہم آپ کو رزق دیتے ہیں

وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَ قَالُوْا لَوْ لَا یَاْتِیْنَا بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

اور بہتر انجام پرہیزگاری کا ہی ہے۔ اور وہ (کفار) کہتے ہیں کہ یہ (رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) ہمارے پاس اپنے ربّ کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے

اَوَ لَمْ تَاْتِهِمْ بَیِّنَةُ مَا فِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَ لَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ

کیا ان کے پاس وہ واضح دلیل نہیں آئی جو پہلے صحیفوں میں ہے؟ اور اگر ہم اس (رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) سے پہلے ہی اُنھیں عذاب سے ہلاک کر دیتے

لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْ لَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَیْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰیٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾

تو وہ کہتے کہ اے ہمارے ربّ! تُو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ہم ذلیل اور رُسوا ہوتے۔

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ وَ مَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے ہر کوئی منتظر ہے لہٰذا تم بھی انتظار کرو عنقریب تم جان لوگے کہ کون سیدھی راہ پر چلنے والے ہیں اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔

ع ۸ / ۱۷

نوٹ: سُوْرَۃُ طٰہٰ کی آیت 25 تا آیت 37 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

Website version of PCTB textbook Not for sale

دعائیں

رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ ﴿۲۵﴾ وَ یَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿۲۶﴾

اے میرے ربّ! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔

وَ احۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ ﴿۲۷﴾ یَفۡقَهُوۡا قَوۡلِیۡ ﴿۲۸﴾ (سُوۡرَۃُ طٰهٰ: 25 تا 28)

اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

رَّبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا (سُوۡرَۃُ طٰهٰ: 114)

اے میرے ربّ! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معنیٰ	الفاظ	معنیٰ
صَدۡرِیۡ	میرا سینہ	اِشۡرَحۡ	کھول دے
اُحۡلُلۡ	کھول دے	یَسِّرۡ	آسان کر دے
اَخِیۡ	میرا بھائی	لِسَانِیۡ	میری زبان
اَزۡرِیۡ	میری کمر	اُشۡدُدۡ	مضبوط کر دے
نُسَبِّحَكَ	ہم تیری تسبیح بیان کریں	کَیۡ	تاکہ
قَدۡ	یقیناً	بَصِیۡرٌ	خوب دیکھنے والا
مَرَّۃً اُخۡرٰی	ایک مرتبہ اور بھی	مَنَنَّا	ہم نے احسان کیا

حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے یوم عاشور کے بارے میں فرمایا:

"اس دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات عطا فرمائی تھی۔ اس لیے اس دن حضرت موسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام نے روزہ رکھا تھا میں تم سے زیادہ موسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام سے تعلق رکھتا ہوں۔"

چناں چہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس دن روزہ رکھا اور صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡهُمۡ کو بھی اس کا حکم دیا۔

(صحیح بخاری: 2004)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی ذکر ہے:

(الف) سُوْرَۃُ مَرْیَمَ میں (ب) سُوْرَۃُ طٰہٰ میں (ج) سُوْرَۃُ الْحَجِّ میں (د) سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَاء میں

ii سُوْرَۃُ طٰہٰ کو سن کر مسلمان ہوئے:

(الف) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت علی کرم اللہ وجہہ (د) حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

iii حق کا انکار کرنے والوں کے بارے میں مظاہرہ کرنا چاہیے:

(الف) جلد بازی کا (ب) زبردست غصے کا (ج) شعلہ بیانی کا (د) صبر و تحمل کا

iv حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا سب سے بڑا معجزہ ہے:

(الف) پانی میں برکت (ب) چاند کے دو ٹکرے ہونا

(ج) واقعہ معراج (د) قرآنِ مجید

v اصل کامیابی کا فیصلہ ہوگا:

(الف) نتیجے کے دن (ب) عید کے دن (ج) قیامت کے دن (د) حج کے دن

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ طٰہٰ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

ii سُوْرَۃُ طٰہٰ کا خلاصہ کیا ہے؟

iii سُوْرَۃُ طٰہٰ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

3 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنیٰ لکھیں:

بَصِیْرٌ | لِسَانِیْ | اَزْرِیْ | قَدْ | اِشْرَحْ | کَیْ | مَنَنَّا

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

4 دی گئی آیات کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

i قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۙ﴿۲۵﴾	ii وَيَسِّرْ لِيْۤ اَمْرِيْ ۙ﴿۲۶﴾
iii وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۙ﴿۲۷﴾	iv يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۠﴿۲۸﴾
v وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۙ﴿۲۹﴾	vi اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾

5 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ طٰهٰ کا تعارف اور مضامین تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مختلف ادوار پر ایک مضمون تحریر کیجیے۔
- قرآنِ مجید کی جن سورتوں کے نام حروفِ مقطعات پر رکھے گئے ہیں ان کی ایک فہرست بنائیں۔
- حدیث اور سیرت کی کتابوں سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام قبول کرنے کا واقعہ تفصیل کے ساتھ پڑھیے اور اس بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

- سُوْرَةُ طٰهٰ میں موجود علم میں اضافے کی دعائیں طلبہ کو یاد کرائی جائیں۔
- ایمان کے راستے میں آنے والی مشکلات پر طلبہ کو صبر کی تلقین کیجیے۔
- حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے معجزات کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔
- طلبہ کو سُوْرَةُ طٰهٰ کی آیت 25 تا آیت 37 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔
  ترجمہ سے متعلق امتحان صرف انھی آیات سے لیا جائے گا۔
- سُوْرَةُ طٰهٰ کی روشنی میں علمی و عملی زندگی کو کس طرح بہتر بنایا جا سکتا ہے؟ طلبہ کو اس حوالے سے آگاہ کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡۢبِیَآءِ

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡۢبِیَآءِ مکّی سورت ہے۔ اس میں ایک سو بارہ (112) آیات ہیں۔

تعارف

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡۢبِیَآءِ میں پچھلے انبیاءکرام علیہم السلام کی نبوّت کا حوالہ دے کر حضرت محمد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نبوّت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ الۡاَنۡۢبِیَآءِ ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡۢبِیَآءِ ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔ (صحیح بخاری: 4731)

دوسری مکّی سورتوں کی طرح سُوۡرَۃُ الۡاَنۡۢبِیَآءِ کا خلاصہ بھی "توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

مضامین

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡۢبِیَآءِ اس وقت نازل ہوئی جب مشرکینِ مکّہ مسلمانوں پر طرح طرح کے ستم ڈھا رہے تھے۔ سُوۡرَۃُ الۡاَنۡۢبِیَآءِ میں توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں۔ قرآن مجید اور رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔ سورت کے درمیانی حصہ میں انبیاء کرام علیہم السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کا تذکرہ فرمایا گیا ہے

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡۢبِیَآءِ کے آخر میں آخرت پر ایمان لانے کا ذکر ہے۔ قیامت کے قریب آنے اور دیگر احوالِ قیامت کا بیان ہے۔ پھر اس حقیقت کا ذکر ہے کہ ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لیے کامیابی ہے۔ ایسے لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا۔ ساتھ ہی یہ بتایا گیا ہے کہ سرورِ کائنات حضرت محمد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

- قیامت کا وقت قریب سے قریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے غافل ہو کر زندگی نہیں گزارنی چاہیے۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ:1)
- جو بات ہم نہیں جانتے وہ ہمیں علم رکھنے والوں سے پوچھ لینی چاہیے۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ:7)
- اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا محض کھیل تماشہ کے لیے نہیں بلکہ بامقصد طور پر پیدا فرمائی ہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ:16-17)
- اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل سے ٹکرا کر باطل کا سر کچل دیتا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ:18)
- اس کائنات میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد برپا ہو جاتا۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ:22)
- ہر شخص اپنے اعمال کا اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ:23)
- ہمیں مشکلات میں اللہ تعالیٰ کو پکارنا چاہیے کیوں کہ وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ:83)

اہم معلومات

- حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کا لقب ابوالبشر ہے۔
- حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا لقب خلیل اللہ ہے۔
- حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا لقب کلیم اللہ ہے۔
- حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا لقب روح اللہ ہے۔
- حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔

حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

تَبَسُّمُكَ فِيْ وَجْهِ اَخِيْكَ لَكَ صَدَقَةٌ

"تمھارا اپنے مسلمان بھائی کے لیے مسکرانا بھی صدقہ ہے۔" (سنن ترمذی:1956)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سورۃ الانبیاء مکی ہے (آیات: ١١٢ / رکوع: ٧)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ١ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ

لوگوں کے لیے ان کے حساب کا وقت قریب آ گیا اور وہ غفلت میں مُنھ موڑے ہوئے ہیں۔ کوئی نئی نصیحت ان کے پاس

مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَ هُمْ يَلْعَبُوْنَ ٢ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ

ان کے ربّ کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیل کود میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔ ان کے دل غافل ہوتے ہیں اور انھوں نے خفیہ سرگوشیاں کیں

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ٣ قٰلَ

جنھوں نے ظلم کیا کہ یہ (رسول) تم جیسا ایک بشر ہی تو ہے تو کیا تم جادو کے پاس آتے ہو؟ حالاں کہ تم دیکھ رہے ہو۔ (نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے) فرمایا

رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۫ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٤ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ

میرا ربّ آسمان اور زمین کی ہر بات کو جانتا ہے اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ بلکہ وہ کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان خواب ہیں

بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ٥

بلکہ اس نے اسے گھڑ لیا ہے بلکہ وہ تو شاعر ہے تو ان کو چاہیے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی لے آئیں جیسے پہلے رسول (نشانیاں) دے کر بھیجے گئے تھے۔

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ٦ وَ مَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا

ان لوگوں سے پہلے کوئی (نافرمان) بستی ایمان نہیں لائی جسے ہم نے ہلاک کیا تو کیا یہ ایمان لائیں گے؟ اور آپ سے پہلے ہم نے جتنے رسول بھیجے وہ سب مرد ہی تھے۔

نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ٧ وَ مَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا

جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے تو علم والوں سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ہو۔ اور ہم نے ان (انبیاء علیہم السّلام) کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے

يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ مَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ٨ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَ مَنْ نَّشَآءُ

کہ وہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ (دنیا میں) ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے اُن (انبیاء علیہم السّلام) کو وعدہ سچا کر دکھایا تو ہم نے اُنھیں اور جن کو ہم نے چاہا نجات دی

وَ اَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ٩ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ١٠ ع ١

اور حد سے بڑھنے والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ یقیناً ہم نے تمھاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمھارے لیے نصیحت ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

وَ كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّ اَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ١١ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ

اور کتنی ہی بستیاں ہم نے تباہ کیں جو ظالم تھیں اور ہم نے ان کے بعد دوسری قوموں کو پیدا فرمایا۔ پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب محسوس کیا

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَ ارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَ مَسٰكِنِكُمْ

تو فوراً وہاں (بستیوں) سے بھاگنے لگے۔ (کہا گیا) مت بھاگو اور واپس جاؤ جہاں تمھیں آسودگی دی گئی تھی اور اپنے گھروں میں

لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ

تاکہ تم سے پوچھا جائے۔ وہ کہنے لگے ہائے ہماری خرابی! بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ تو وہ یہی پکارتے رہے

حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا

یہاں تک کہ ہم نے اُنھیں (کھیتی کی طرح) کٹا ہوا (اور آگ کی طرح) بجھا ہوا بنا دیا۔ اور ہم نے نہیں بنایا آسمان اور زمین کو اور جو اِن کے درمیان ہے

لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾

کھیل تماشے کے طور پر۔ اگر ہم کھیل ہی بنانا چاہتے تو یقیناً اسے اپنے پاس سے بنا لیتے اگر ہمیں یہی کرنا ہوتا۔

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ

بلکہ ہم باطل پر حق کی چوٹ لگاتے ہیں تو وہ اُسے کچل دیتا ہے تو وہ اسی وقت مٹ جاتا ہے

وَ لَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَنْ عِنْدَهٗ

اور تمھارے لیے تباہی ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو۔ اور اسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾

وہ نہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ ہی تھکتے ہیں۔ وہ دن اور رات تسبیح بیان کرتے ہیں وہ سُستی نہیں کرتے۔

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ

کیا اُن لوگوں نے زمین میں سے ایسے معبود بنا لیے ہیں جو زندہ کر کے اٹھا سکتے ہیں؟ اگر ان (آسمان اور زمین) میں اللہ کے سوا اور (بھی) معبود ہوتے

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾

تو یقیناً دونوں درہم برہم ہو جاتے لہٰذا پاک ہے اللہ جو عرش کا مالک ہے ان (تمام نازیبا) باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ

اس (اللہ) سے سوال نہیں کیا جا سکتا اُس کے متعلق جو وہ کرتا ہے بلکہ ان سے سوال کیا جائے گا۔ کیا ان لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَ ذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم!) آپ فرما دیجیے لاؤ اپنی دلیل یہ (قرآن) ان لوگوں کا ذکر ہے جو میرے ساتھ ہیں اور ان کا (بھی) ذکر ہے جو مجھ سے پہلے تھے

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ

بلکہ ان میں اکثر لوگ حق کو نہیں جانتے تو وہ مُنھ موڑے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) سے پہلے جو بھی رسول بھیجے ان کو

إِلَّا نُوحِيٓ إِلَيْهِ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَٱعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا ٱتَّخَذَ ٱلرَّحْمَٰنُ وَلَدًا

یہی وحی فرمائی کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔ اور وہ (مشرکین) کہتے ہیں رحمان نے کوئی اولاد بنا رکھی ہے

سُبْحَٰنَهُۥ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُونَهُۥ بِٱلْقَوْلِ وَهُم بِأَمْرِهِۦ يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

وہ پاک ہے بلکہ وہ (فرشتے) معزز بندے ہیں۔ وہ اس کے آگے بڑھ کر بات نہیں کر سکتے اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ٱرْتَضَىٰ وَهُم

وہ (اللہ) ان باتوں کو جانتا ہے جو ان کے روبرو اور جو ان کے پس پردہ ہیں اور وہ اسی کی سفارش کریں گے جس کے لیے وہ (اللہ) راضی ہو اور وہ

مِّنْ خَشْيَتِهِۦ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾ وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّيٓ إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِۦ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۚ

اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اور ان میں سے جو کوئی کہے کہ میں اس کے سوا معبود ہوں تو ہم اس کو جہنم کی سزا دیں گے

كَذَٰلِكَ نَجْزِي ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾ أَوَلَمْ يَرَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا أَنَّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ

اسی طرح ہم ظالموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں (پانی برسنے اور سبزہ اُگنے سے) بند تھے

كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَٰهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ ٱلْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا

پھر ہم نے ان دونوں کو کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے۔ اور ہم نے

فِي ٱلْأَرْضِ رَوَٰسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾

زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ اُنھیں لے کر ہلنے نہ لگے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنا دیے تا کہ وہ راستہ پائیں۔

وَجَعَلْنَا ٱلسَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ ءَايَٰتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿٣٢﴾ وَهُوَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ

اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنادیا اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے مُنھ موڑے ہوئے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن

وَٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ ٱلْخُلْدَ ۖ

اور سورج اور چاند (یہ) سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو ابدی زندگی نہیں دی

أَفَإِي۟ن مِّتَّ فَهُمُ ٱلْخَٰلِدُونَ ﴿٣٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ ٱلْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوكُم بِٱلشَّرِّ وَٱلْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ

تو اگر آپ اِنتقال فرما جائیں تو کیا یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تمھیں بُرائی اور بھلائی میں آزمائش کے لیے مبتلا کرتے ہیں

وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَا رَءَاكَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ

اور تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی اُڑاتے ہیں

أَهَٰذَا ٱلَّذِي يَذْكُرُ ءَالِهَتَكُمْ وَهُم بِذِكْرِ ٱلرَّحْمَٰنِ هُمْ كَٰفِرُونَ ﴿٣٦﴾

(کہتے ہیں) کیا یہی ہے وہ جو تمھارے معبودوں کا ذکر (بُرائی کے ساتھ) کرتا ہے حالاں کہ وہ خود رحمان کے ذکر کے منکر ہیں۔

ع ۲ ۱۹ ۲

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

انسان جلد باز پیدا کیا گیا ہے عنقریب میں تمھیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔ اور وہ کہتے ہیں یہ (عذاب کا) وعدہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ

کب (پورا) ہوگا اگر تم سچّے ہو؟ کاش کافر (اس وقت کو) جانتے جس وقت نہ تو یہ آگ کو اپنے چہروں سے ہٹا سکیں گے

وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا

اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ بلکہ وہ (قیامت) ان پر اچانک آپڑے گی تو وہ ان کے ہوش کھو دے گی پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ

اور نہ ہی ان کو مہلت ملے گی۔ اور یقیناً آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا تو ان لوگوں میں سے اُنھیں جو مذاق اُڑاتے تھے اسی (عذاب) نے گھیر لیا

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾ؑ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ

ع ٣

جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) آپ فرما دیجیے کہ کون تمھاری حفاظت کرتا ہے؟ رات اور دن میں رحمان (کے عذاب) سے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ

بلکہ وہ اپنے ربّ کے ذکر سے مُنھ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا ہمارے سوا ان کے کچھ اور معبود ہیں جو انھیں بچا سکیں؟ وہ نہ تو خود اپنی مدد کر سکتے ہیں اور نہ

وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ

ہی اُنھیں ہمارا ساتھ حاصل ہوگا۔ بلکہ ہم نے اُنھیں اور ان کے باپ دادا کو سامان (زندگی) دیا یہاں تک کہ ان پر لمبی عمر گزر گئی تو کیا وہ نہیں دیکھتے

اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ قُلْ

کہ (مسلمانوں کو فتوحات دے کر) ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے آرہے ہیں تو کیا وہی غالب آنے والے ہیں؟ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) آپ فرما دیجیے

اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ

بے شک میں تمھیں (اللہ کی) وحی کے ذریعہ (بُرے انجام) سے ڈراتا ہوں اور بہرے پکار کو نہیں سنتے جب اُنھیں ڈرایا جائے۔ اور اگر اُنھیں چھو جائے

نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ

آپ کے ربّ کے عذاب کا جھونکا تو ضرور کہیں گے ہائے ہماری خرابی! بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ اور قیامت کے دن ہم انصاف کے ترازو رکھیں گے

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾

تو کسی پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا اور اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسے (بھی) لے آئیں گے اور ہم حساب لینے کے لیے کافی ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ۙ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہما السّلام) کو (کتاب) عطا فرمائی جو (حق و باطل میں) فرق کرنے والی اور روشنی دینے والی اور پرہیز گاروں کے لیے نصیحت تھی۔

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

جو اپنے ربّ سے بِن دیکھے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھنے والے ہیں۔

وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع

اور یہ (قرآن) مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے تو کیا تم اس کا انکار کرنے والے ہو؟

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ ج

اور ہم نے (موسیٰ علیہ السّلام سے بھی) پہلے ابراہیم (علیہ السّلام) کو ان کی (شان کے مطابق) کامل بصیرت عطا فرمائی تھی اور ہم اُن کو خوب جاننے والے تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْۤ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾

جب (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا اپنے باپ اور اپنی قوم سے یہ کیسی مورتیاں ہیں جن (کی پوجا) پر تم جم کر بیٹھے ہو؟

قَالُوْا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ

انھوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اُن کی پوجا کرتے ہوئے۔ (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا یقیناً تم اور تمھارے باپ دادا

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾

کھلی گمراہی میں پڑے رہے ہو۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو یا تم کھیل تماشا کرنے والوں میں سے ہو؟۔

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ

(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا بلکہ تمھارا ربّ آسمانوں اور زمینوں کا ربّ ہے جس نے اُنھیں پیدا فرمایا ہے اور میں اس پر

مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾

گواہوں میں سے ہوں۔ اور اللہ کی قسم! میں یقیناً تمھارے بُتوں کے ساتھ ضرور ایک تدبیر کروں گا اس کے بعد کہ جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٨﴾

پھر انھوں (ابراہیم علیہ السّلام) نے ان (بتوں) کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے ان کے ایک بڑے (بُت) کے تاکہ وہ لوگ اس کی طرف رجوع کریں۔

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٩﴾

وہ کہنے لگے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کس نے کیا ہے؟ یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے۔

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِيْمُ ؕ ﴿٦٠﴾

(کچھ) لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک نوجوان کو سنا ہے جو ان کا ذکر (بُرائی سے) کرتا ہے اسے ابراہیم کہا جاتا ہے۔

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالُوْۤا

وہ بولے تو لاؤ اسے لوگوں کے سامنے تاکہ وہ (اس کا انجام) دیکھ لیں۔ (جب ابراہیم علیہ السّلام آئے تو) ان لوگوں نے کہا

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾

کیا تم نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کام کیا ہے اے ابراہیم!۔

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾

(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا (نہیں) بلکہ یہ کام کیا (ہوگا) ان کے اس بڑے (بُت) نے لہٰذا تم انھی (بُتوں) سے پوچھو اگر وہ بول سکتے ہیں۔

فَرَجَعُوْۤا اِلٰۤى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْۤا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾

پھر وہ اپنے دلوں میں سوچنے لگے تو (اپنے آپ سے) کہنے لگے بےشک تم خود ہی ظالم ہو۔

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰۤؤُلَاۤءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾

پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا (اور کہنے لگے) یقیناً تم جانتے ہو کہ یہ (بُت) نہیں بولتے۔

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا

(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا تو کیا تم پوجتے ہو اللہ کے سوا (ان کو) جو نہ تمھیں کچھ فائدہ دے سکتے ہیں

وَّ لَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَ لِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

اور نہ تمھیں نقصان دے سکتے ہیں؟ افسوس ہے تم پر اور ان پر جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَ انْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ

وہ لوگ کہنے لگے تم اس کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تم کچھ کرنے والے ہو۔ ہم (اللہ) نے فرمایا کہ اے آگ!

كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

تو ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا ابراہیم (علیہ السّلام) پر۔ اور ان لوگوں نے ان کے ساتھ ایک بُری چال کا ارادہ کیا تھا

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا

تو ہم نے ان ہی لوگوں کو کر دیا نقصان اُٹھانے والے۔ اور ہم نے اُنھیں (ابراہیم علیہ السّلام کو) اور لوط (علیہ السّلام) کو نجات عطا فرمائی

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾

اُس سرزمین کی طرف جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکت رکھی تھی۔

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾

اور ہم نے اُنھیں (ابراہیم علیہ السّلام کو) عطا فرمائے اسحاق (علیہ السّلام) اور (اسحاق علیہ السّلام پر) زائد یعقوب (علیہ السّلام بھی) اور ہم نے ان سب کو نیکوکار بنایا۔

وَ جَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ

اور ہم نے اُنھیں امام بنایا وہ ہمارے حکم سے ہدایت فرماتے تھے اور ہم نے ان کی طرف وحی فرمائی نیک کام کرنے کی

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءَ الزَّکٰوةِ ۚ وَ کَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ۙ﴿۷۳﴾

اور نماز قائم کرنے کی اور زکوۃ ادا کرنے کی اور وہ سب ہمارے عبادت گزار (بندے) تھے۔

وَ لُوْطًا اٰتَیْنٰهُ حُکْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ کَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ

اور لوط (علیہ السّلام) کو ہم نے حکمت اور علم عطا کیا اور ہم نے اُنھیں اس بستی سے نجات دی جو گندے کام کرتی تھی بے شک وہ بُرے اور بدکردار لوگ تھے۔

اِنَّهُمْ کَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِیْنَ ۙ﴿۷۴﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۷۵﴾ ۧ وَ نُوْحًا ع ۵ ۵ ۵

اور ہم نے اُن (لوط علیہ السّلام) کو اپنی رحمت میں داخل کیا بے شک وہ صالحین میں سے تھے۔اور نوح (علیہ السّلام) کو بھی (اپنی رحمت میں داخل فرمایا)

اِذْ نَادٰی مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْکَرْبِ الْعَظِیْمِ ۚ﴿۷۶﴾

جب اس سے پہلے انھوں نے پکارا تو ہم نے اُن کی دُعا قبول فرمائی پھر ہم نے اُنھیں اور ان کے گھر والوں کو بڑے غم سے

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ کَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۷۷﴾

نجات عطا فرمائی۔اور ہم نے ان کی مدد کی ان لوگوں پر جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا بے شک وہ بُرے لوگ تھے پھر ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَ دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ اِذْ یَحْکُمٰنِ فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِیْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ

اور داؤد (علیہ السّلام) اور سلیمان (علیہ السّلام کو یاد کیجیے) جب وہ کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جب اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئیں

وَ کُنَّا لِحُکْمِهِمْ شٰهِدِیْنَ ﴿۷۸﴾ۙ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ وَ کُلًّا اٰتَیْنَا حُکْمًا وَّ عِلْمًا ۫

اور ہم ان کے فیصلہ کو دیکھ رہے تھے۔تو ہم نے سلیمان (علیہ السّلام) کو اس کا (صحیح فیصلہ) سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے حکمت اور علم عطا فرمایا

وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ یُسَبِّحْنَ وَ الطَّیْرَ ؕ وَ کُنَّا فٰعِلِیْنَ ﴿۷۹﴾

اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد (علیہ السّلام) کے تابع فرما دیا تھا جو تسبیح کرتے اور پرندوں کو بھی (تابع فرمایا) اور (یہ سب) ہم (ہی) کرنے والے تھے۔

وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّکُمْ لِتُحْصِنَکُمْ مِّنْۢ بَاْسِکُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰکِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ لِسُلَیْمٰنَ

اور ہم نے اُن کو تمھارے لیے زرہیں بنانا سکھایا تاکہ وہ تمھاری لڑائی میں تمھیں بچائیں تو کیا تم شکر گزار بنتے ہو؟ اور تیز ہوا کو

الرِّیْحَ عَاصِفَةً تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَی الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَکْنَا فِیْهَا ؕ وَ کُنَّا بِکُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِیْنَ ﴿۸۱﴾

سلیمان (علیہ السّلام) کے تابع کیا جو ان کے حکم سے چلتی اس زمین کی طرف جہاں ہم نے برکت دی ہے اور ہم تو ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔

وَ مِنَ الشَّیٰطِیْنِ مَنْ یَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ یَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِکَ ۚ وَ کُنَّا لَهُمْ حٰفِظِیْنَ ﴿۸۲﴾ۙ

اور کئی شیاطین (جنّات) ایسے تھے جو ان کے لیے غوطہ لگاتے (تاکہ قیمتی پتھر نکالیں) اور اس کے علاوہ اور بھی کئی کام کرتے تھے اور ہم ان کی حفاظت کرنے والے تھے۔

وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ۚۖ

اور ایوب (علیہ السّلام کو یاد کیجیے) جب انھوں نے اپنے ربّ کو پکارا بے شک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور آپ رحم فرمانے والوں میں سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ہیں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

تو ہم نے ان کی دُعا قبول کی پھر ہم نے دُور کی جو اُنھیں تکلیف تھی اور ہم نے اُنھیں ان کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی عطا فرمائے

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ط

یہ ہماری طرف سے رحمت ہے اور عبادت گزاروں کے لیے نصیحت ہے۔ اور اسماعیل (علیہ السّلام) اور ادریس (علیہ السّلام) اور ذوالکفل (علیہ السّلام) کو بھی (یاد کیجیے)

كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ط اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾

یہ سب صبر کرنے والے تھے۔ اور ہم نے اُنھیں اپنی رحمت میں داخل فرمایا بے شک وہ صالحین میں سے تھے۔

وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

اور مچھلی والے (یونس علیہ السّلام کو یاد کیجیے) جب وہ (قوم پر) غصّہ کی حالت میں چلے گئے تو خیال کیا کہ ہم ان پر ہرگز تنگی نہیں کریں گے

فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

پھر انھوں نے اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو پاک ہے بے شک میں ہی نقصان کاروں میں سے ہوں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ط وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

تو ہم نے ان کی دُعا قبول فرمائی اور ہم نے اُنھیں غم سے نجات عطا فرمائی اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات عطا فرماتے ہیں۔

وَ زَكَرِيَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾

اور زکریا (علیہ السّلام کو یاد کیجیے) جب انھوں نے اپنے ربّ کو پکارا اے میرے ربّ! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ط

تو ہم نے ان کی دُعا قبول فرمائی اور اُنھیں یحییٰ عطا فرمائے اور ان کی (بانجھ) بیوی کو ان کے لیے درست فرما دیا

اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ط وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾

بے شک وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں امید و خوف سے پکارتے تھے اور ہمارے لیے عاجزی اختیار کرتے تھے۔

وَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا

اور (یاد کیجیے) اس (مریم علیہا السلام) کو جنھوں نے اپنی عِفّت کی حفاظت کی تو ہم نے ان میں اپنی روح میں سے پھونک دیا

وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

اور اُنھیں اور ان کے بیٹے کو تمام جہان والوں کے لیے ایک نشانی بنا دیا۔ بے شک یہ تمھاری اُمّت ایک ہی اُمّت ہے

ع ۶/۸ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَ تَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ط كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾

اور میں تمھارا ربّ ہوں تو میری عبادت کرو۔ اور انھوں نے آپس میں اپنے (دین کے) معاملہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ہر ایک کو ہماری طرف ہی واپس آنا ہے۔

Web Version of PCTB e-book Not for sale

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾

تو جو کوئی نیک اعمال کرے اور وہ مومن بھی ہو تو اس کی کوشش کی ناقدری نہیں ہوگی اور ہم اس کے لیے لکھ رہے ہیں۔

وَ حَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ

اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا (ان کے لیے) ممکن نہیں کہ وہ (دنیا میں) واپس آئیں۔ یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں گے

وَ هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ

اور وہ ہر بلندی سے نیچے کو دوڑتے آئیں گے۔ اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آجائے گا تو اچانک کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

رہ جائیں گی (وہ پکار اُٹھیں گے) ہائے ہماری خرابی! یقیناً ہم اس سے غفلت میں تھے بلکہ ہم ہی ظالم تھے۔ بے شک تم اور جن کی تم اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ

عبادت کرتے ہو سب دوزخ کا ایندھن ہو گے تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔ اگر یہ (سچے) معبود ہوتے تو اُس (جہنم) میں داخل نہ ہوتے

وَ كُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ هُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ وہاں ان کی چیخ و پکار ہوگی اور وہ اس میں (چیخ و پکار کے سوا) کچھ بھی نہ سن سکیں گے۔ بے شک جن کے لیے

سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَ هُمْ

پہلے سے ہی ہماری طرف سے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس (جہنم) سے دُور رکھے جائیں گے۔ وہ تو اس (جہنم) کی آہٹ تک نہ سنیں گے اور وہ

فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ

اپنی من پسند چیزوں میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ وہ بڑی گھبراہٹ ان کو غمگین نہ کرے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ

(اور کہیں گے) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ اُس دن ہم آسمان کو یوں لپیٹ دیں گے جیسے لکھے ہوئے کاغذ لپیٹ دیے جاتے ہیں

كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ

جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح لوٹائیں گے ہم پر (یہ) وعدہ ہے بے شک ہم (ایسا ضرور) کرنے والے ہیں۔ اور یقیناً زبور میں

مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا

ہم نصیحت کے بعد یہ لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔ بے شک اس (قرآن) میں ایک بڑا پیغام ہے

لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ؕ ﴿١٠٦﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ

عبادت گزار لوگوں کے لیے۔ اور ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ فرما دیجیے میری طرف تو وحی کی جاتی ہے

اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمۡ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ اٰذَنۡتُكُمۡ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ

کہ تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے تو کیا تم فرماں برداری کرتے ہو؟ پھر اگر یہ مُنھ موڑ لیں تو آپ فرما دیجیے کہ میں نے تمھیں یکساں طور پر خبردار کر دیا

وَ اِنۡ اَدۡرِیۡۤ اَقَرِیۡبٌ اَمۡ بَعِیۡدٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ

اور میں نہیں جانتا کہ قریب ہے یا دُور جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ بے شک وہ (اللہ) بلند آواز سے کی ہوئی بات کو جانتا ہے

وَ يَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنۡ اَدۡرِیۡ لَعَلَّهٗ فِتۡنَةٌ لَّكُمۡ وَ مَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ

اور وہ بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور میں نہیں جانتا شاید یہ تمھاری آزمائش ہو اور ایک وقت تک کچھ فائدہ اٹھانا ہو۔ (نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے) عرض کیا

رَبِّ احۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ وَ رَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

اے میرے ربّ! حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے اور (اے کافرو!) ہمارا ربّ بڑا مہربان ہے اسی سے مدد طلب کی جاتی ہے ان باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو۔

النصف ع ۱۹

نوٹ: سُوۡرَةُ الۡاَنۡبِيَآءِ کی آیت 30 تا آیت 35 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

دعائیں

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ۖ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۸۷﴾ (سُوۡرَةُ الۡاَنۡبِيَآءِ:87)

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو پاک ہے بے شک میں ہی نقصان کاروں میں سے ہوں۔

رَبِّ لَا تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا وَّ اَنۡتَ خَيۡرُ الۡوٰرِثِيۡنَ ﴿۸۹﴾ (سُوۡرَةُ الۡاَنۡبِيَآءِ:89)

اے میرے ربّ! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معنیٰ	الفاظ	معنیٰ
فَفَتَقۡنٰهُمَا	پھر ہم نے ان دونوں کو الگ کیا	رَتۡقًا	ملے ہوئے
اَنۡ تَمِيۡدَ	کہ وہ ہلنے نہ لگے	رَوَاسِیَ	پہاڑ
مُعۡرِضُوۡنَ	منھ موڑے ہوئے ہیں	سَقۡفًا	چھت
اَلۡخُلۡدُ	ہمیشہ رہنا	يَّسۡبَحُوۡنَ	تیر رہے ہیں
يُمۡسِكُ	وہی روکے ہوئے ہے	فِتۡنَةً	آزمائش
نَاسِكُوۡهُ	جس پر وہ چلنے والے ہیں	مَنۡسَكًا	عبادت کا طریقہ

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ کو قرار دیا گیا ہے:

(الف) قیمتی اثاثہ (ب) آنکھوں کی ٹھنڈک

(ج) قرآن کی زینت (د) سورتوں کی سردار

ii حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سراپا رحمت ہیں اس کا ذکر:

(الف) سُوْرَۃُ الْحَجِّ میں ہے (ب) سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ میں ہے

(ج) سُوْرَۃُ مَرْیَمَ میں ہے (د) سُوْرَۃُ طٰهٰ میں ہے

iii سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ کے مطابق جو بات معلوم نہ ہو وہ پوچھ لینی چاہیے:

(الف) بزرگوں سے (ب) صحافیوں سے

(ج) دین دار لوگوں سے (د) اہلِ علم سے

iv ہر شخص اپنے اعمال کا جواب دہ ہے:

(الف) اساتذہ کو (ب) پولیس کو (ج) اللہ تعالیٰ کو (د) بزرگوں کو

v ہمیں مشکلات میں پکارنا چاہیے:

(الف) طاقت وروں کو (ب) اللہ تعالیٰ کو (ج) ڈاکٹروں کو (د) والدین کو

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

iii سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ کا خلاصہ کیا ہے؟

iv سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

3 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنیٰ لکھیں:

اَنْ تَمِیْدَ | نَاسِکُوْہُ | یَّسْبَحُوْنَ | رَتْقًا | مُعْرِضُوْنَ | رَوَاسِیَ | سَقْفًا

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

4 دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

i وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ ۖ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾

ii وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿٣٢﴾

iii وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾

iv وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ﴿٣٤﴾

5 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- قرآنِ مجید میں انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات، تاریخ بیان کرنے کے لیے نہیں بلکہ ہماری نصیحت کے لیے ہیں۔ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات سے زندگی گزارنے کے جو آداب معلوم ہوتے ہیں، انھیں اپنانے کی کوشش کیجیے۔
- سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ میں موجود انبیاء کرام علیہم السلام کی دعاؤں کا ترجمے کے ساتھ ایک چارٹ بنائیں۔
- "اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔" اس آیت مبارکہ کی روشنی میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رحمت و شفقت کے کوئی سے تین واقعات تحریر کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

- سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ میں مذکور حضرت یونس علیہ السلام کی دعا طلبہ کو یاد کرائی جائے جو مشکلات اور مصائب میں پڑھی جاتی ہے۔
- سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ میں آنے والے مشکل الفاظ کے معنی طلبہ سے لکھوائے جائیں۔
- نبی مکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے رحمۃ للعالمین ہونے کے بارے میں طلبہ کو بتائیں اور ہمارے لیے اس میں کیا سبق ہے؟ اس حوالے سے بچوں کی تربیت کیجیے۔
- حضرت سلیمان علیہ السلام اور ان کو جو سلطنت دی گئی تھی اس حوالے سے طلبہ کو بتائیں۔
- طلبہ کو سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کی آیت 30 تا آیت 35 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔ ترجمہ سے متعلق امتحان صرف انھی آیات میں سے لیا جائے گا۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سُوۡرَۃُ الۡحَجِّ

سُوۡرَۃُ الۡحَجِّ کی آیات کی تعداد اٹھہتر (78) ہے۔

تعارف

سُوۡرَۃُ الۡحَجِّ ایک منفرد سورت ہے، اس کا کچھ حصہ مدنی ہے اور کچھ مکّی، اس سورت کا نزول مکّہ مکرّمہ میں ہجرت سے پہلے ہو چکا تھا اور تکمیل ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں ہوئی۔

اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں۔ اسی وجہ سے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ الۡحَجِّ ہے۔ سُوۡرَۃُ الۡحَجِّ کا خلاصہ "قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت" ہے۔

مضامین

سُوۡرَۃُ الۡحَجِّ کی ابتدا میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔ قیامت کے دن منافقوں اور کافروں کے بُرے انجام اور مومنوں کے اچھے انجام کا ذکر ہے۔ پھر حج اور قربانی کے احکام کا بیان ہے۔ حج اور قربانی کی حقیقت سے آگاہ کیا گیا ہے۔

مشرکوں کے خلاف جہاد کی اجازت دی گئی ہے اور شرک سے منع کیا گیا ہے۔ جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے خوش خبری قرار دیا گیا کیوں کہ اب انھیں کافروں کے ظلم وستم کے خلاف طاقت کا استعمال کرنے کو کہہ دیا گیا تھا۔ آنے والے حالات نے ثابت کیا کہ یہ اجازت واقعی ایک بڑی خوش خبری تھی۔

سُوۡرَۃُ الۡحَجِّ کے آخر میں تمام انسانوں کو ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی گئی ہے۔ پھر بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں اور انسانوں میں سے جس کو چاہا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب فرمایا۔ ایمان والوں کو عملِ صالح کرنے اور امّت کی ذمہ داری ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

علمی و عملی نکات

سُوۡرَۃُ الۡحَجّ کے مطالعہ سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

- قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہوگا جو لوگوں کے ہوش اڑا دے گا۔ (سُوۡرَۃُ الۡحَجّ: 1-2)
- شیطان کی پیروی کرنے والے دنیا میں گمراہی اور آخرت میں عذاب میں ہوں گے۔ (سُوۡرَۃُ الۡحَجّ: 3-4)
- شرک کے لیے کوئی دلیل نہیں ہے۔ (سُوۡرَۃُ الۡحَجّ: 8-9-17)
- منافقین اللہ تعالیٰ کی عبادت کنارے کنارے رہ کر کرتے ہیں اور دنیا کے فائدے پر خوش ہوتے ہیں اور نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں۔ (سُوۡرَۃُ الۡحَجّ: 11)
- ساری کائنات اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہے۔ (سُوۡرَۃُ الۡحَجّ: 18)
- اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرماتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتے ہیں۔ (سُوۡرَۃُ الۡحَجّ: 46)

خانہ کعبہ کا طواف حج کا اہم رُکن ہے۔

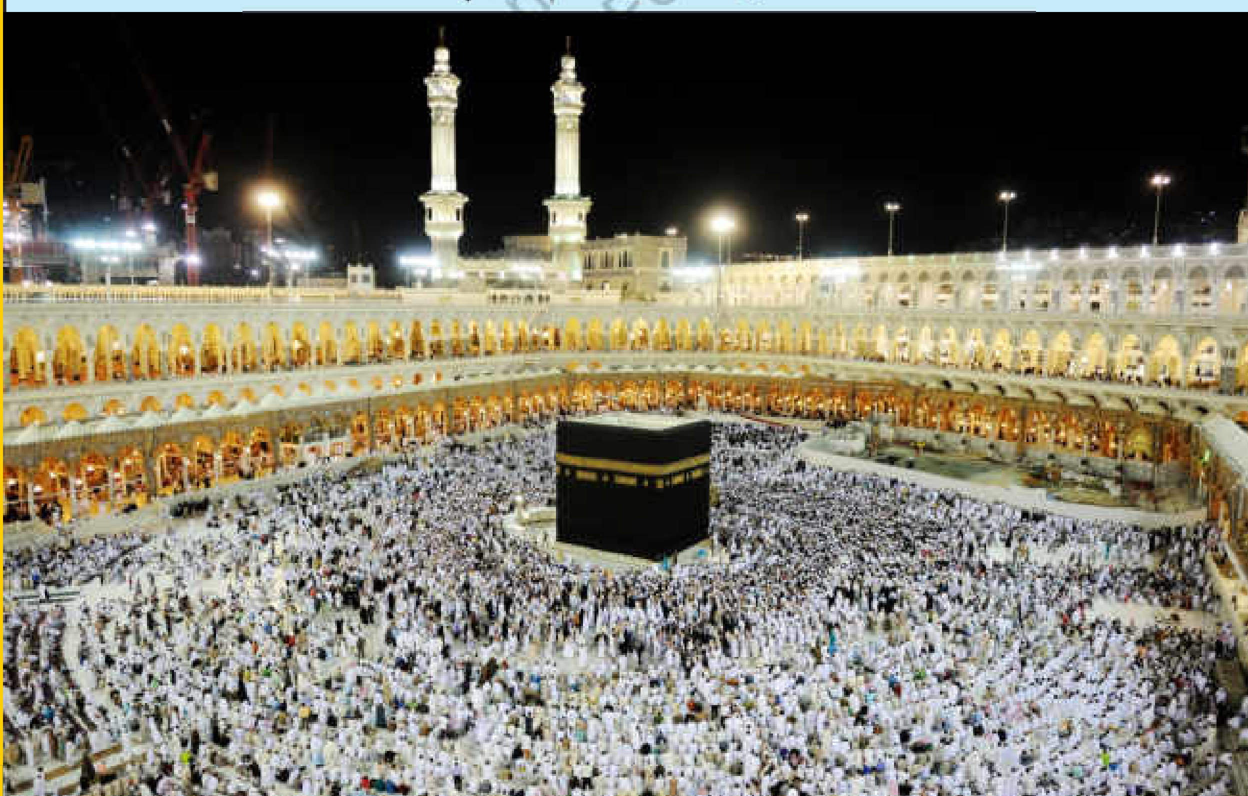

سورۂ حج مدنی ہے (آیات: ۷۸ / رکوع: ۱۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝۱ يَوْمَ تَرَوْنَهَا

اے لوگو! اپنے ربّ سے ڈرو بےشک قیامت کا زلزلہ بڑی (ہول ناک) چیز ہے۔ جس دن تم اسے دیکھو گے

تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى

ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور تمام حمل والیاں اپنا حمل گرا دیں گی اور (اے مخاطب) تو لوگوں کو نشے کی حالت میں دیکھے گا

وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝۲ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

حالاں کہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب بڑا سخت ہوگا۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں علم کے بغیر

وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝۳ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ

اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست بنائے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا

وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۴ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا

اور جہنم کے عذاب کا راستہ دکھائے گا۔ اے لوگو! اگر تمھیں (دوبارہ) جی اٹھنے میں کوئی شک ہے تو یقیناً ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو)

خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ

مٹّی سے پیدا کیا پھر ایک قطرہ سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کی بوٹی سے (جس کی بناوٹ) مکمل بھی ہوتی ہے

وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

اور اُدھوری بھی تا کہ ہم تمھارے لیے ظاہر کردیں اور ہم جس کو چاہتے ہیں رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں ایک خاص وقت تک

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى

پھر تمھیں بچے کی صورت میں نکالتے ہیں پھر (تمھاری پرورش کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ۔ اور تم میں سے کوئی فوت ہو جاتا ہے

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ

اور تم میں سے کوئی ہے وہ جو ناکارہ عمر (زیادہ بڑھاپے) تک پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے

وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ

اور تم دیکھتے ہو کہ زمین خشک پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ ابھرتی ہے اور پھولتی ہے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وَ اَنۡۢبَتَتۡ مِنۡ کُلِّ زَوۡجٍۭ بَہِیۡجٍ ﴿۵﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡحَقُّ وَ اَنَّہٗ یُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَ اَنَّہٗ عَلٰی

اور ہر قسم کی خوش نُما نباتات اُگاتی ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے اور بے شک وہی مُردوں کو زندہ فرماتا ہے اور بے شک وہ ہر چیز پر

کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۶﴾ وَّ اَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیۡبَ فِیۡہَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰہَ یَبۡعَثُ مَنۡ فِی الۡقُبُوۡرِ ﴿۷﴾

بڑی قدرت والا ہے۔ اور بے شک قیامت آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں اور بے شک اللہ اُنھیں (زندہ کرکے) اُٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ وَّ لَا ہُدًی وَّ لَا کِتٰبٍ مُّنِیۡرٍ ﴿۸﴾

اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے بغیر کسی علم کے اور بغیر کسی دلیل کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے۔

ثَانِیَ عِطۡفِہٖ لِیُضِلَّ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ لَہٗ فِی الدُّنۡیَا خِزۡیٌ وَّ نُذِیۡقُہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ

(اور تکبّر سے) شانہ پھیرنے والا ہے تاکہ اللہ کے راستہ سے (لوگوں کو) گمراہ کرے اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے چکھائیں گے

ع ۸

عَذَابَ الۡحَرِیۡقِ ﴿۹﴾ ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتۡ یَدٰکَ وَ اَنَّ اللّٰہَ لَیۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ﴿۱۰﴾

جلنے کا عذاب۔ (کہا جائے گا) یہ اس کا بدلہ ہے جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّعۡبُدُ اللّٰہَ عَلٰی حَرۡفٍ ۚ فَاِنۡ اَصَابَہٗ خَیۡرُ ۨ اطۡمَاَنَّ بِہٖ ۚ وَ اِنۡ

اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو اللہ کی عبادت کرتا ہے ایک کنارے پر (رہ کر) پھر اگر اسے کوئی بھلائی پہنچ جائے تو وہ اس (اسلام) سے مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر

اَصَابَتۡہُ فِتۡنَۃُ ۨ انۡقَلَبَ عَلٰی وَجۡہِہٖ ۚ۟ خَسِرَ الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃَ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۱﴾

کوئی مصیبت پڑ جائے تو مُنھ کے بل اُلٹا پھر جاتا ہے اس شخص نے دنیا اور آخرت کا نقصان اٹھایا یہی تو کُھلا نقصان ہے۔

یَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَا لَا یَضُرُّہٗ وَ مَا لَا یَنۡفَعُہٗ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِیۡدُ ﴿۱۲﴾ۚ یَدۡعُوۡا لَمَنۡ

وہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ اسے فائدہ دے سکتی ہے یہی تو دُور کی گمراہی ہے۔ وہ اس کو پوجتا ہے

ضَرُّہٗۤ اَقۡرَبُ مِنۡ نَّفۡعِہٖ ؕ لَبِئۡسَ الۡمَوۡلٰی وَ لَبِئۡسَ الۡعَشِیۡرُ ﴿۱۳﴾ اِنَّ اللّٰہَ یُدۡخِلُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے وہ کیا ہی بُرا مددگار اور کیا ہی بُرا ساتھی ہے۔ بے شک اللہ داخل فرمائے گا ان کو جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَفۡعَلُ مَا یُرِیۡدُ ﴿۱۴﴾ مَنۡ کَانَ یَظُنُّ

اور انھوں نے نیک اعمال کیے ایسی جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ جو کوئی یہ گمان رکھتا ہو

اَنۡ لَّنۡ یَّنۡصُرَہُ اللّٰہُ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ فَلۡیَمۡدُدۡ بِسَبَبٍ اِلَی السَّمَآءِ ثُمَّ لۡیَقۡطَعۡ فَلۡیَنۡظُرۡ ہَلۡ

کہ اللہ اس کی مدد نہیں فرمائے گا دنیا و آخرت میں تو وہ ایک رسی آسمان کی طرف لٹکائے پھر کاٹ دے پھر دیکھے کیا اس کی تدبیر اس چیز کو

یُذۡہِبَنَّ کَیۡدُہٗ مَا یَغِیۡظُ ﴿۱۵﴾ وَ کَذٰلِکَ اَنۡزَلۡنٰہُ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰہَ یَہۡدِیۡ

دُور کرتی ہے جس پر وہ غصہ ہو رہا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو واضح آیتیں بنا کر نازل فرمایا اور بے شک اللہ جسے چاہتا ہے

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖۗ

ہدایت نصیب فرماتا ہے۔ بے شک جو لوگ مومن ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور وہ لوگ جنھوں نے شرک کیا

اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ

اللہ ان سب کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرما دے گا بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ کیا تم دیکھتے نہیں بے شک اللہ ہی کے لیے سجدہ کرتے ہیں

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ

جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمینوں میں ہیں اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان بھی

وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ

اور بہت سے وہ ہیں جن پر عذاب مقرر ہو چکا ہے اور جسے اللہ ذلیل کرے تو اسے کوئی عزت دینے والا نہیں ہے

اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿۱۸﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۫ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ السجدة

بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ یہ دو فریق (مومن و کافر) ہیں جو اپنے رب کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں تو جو کافر ہیں ان کے لیے

لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ ۚ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ

آگ کے کپڑے کاٹ دیے گئے ہیں (اور) ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ اس سے جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے

وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ ؕ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ

اور کھالیں گل جائیں گی۔ اور ان (کی سزا) کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہیں۔ وہ جب بھی ارادہ کریں گے کہ غم (کی وجہ) سے اس (جہنم) سے نکل جائیں

اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ ع ۲

وہیں لوٹا دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا) جلنے کا عذاب چکھو۔ بے شک اللہ داخل فرمائے گا ان کو جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾

ایسی جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾

اور اُنھیں (دنیا میں) پاکیزہ بات کی ہدایت کی گئی اور اُنھیں تمام تعریفوں والے (اللہ) کے راستہ کی طرف ہدایت کی گئی۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور جو روکتے ہیں اللہ کے راستہ سے اور مسجد حرام سے جسے ہم نے سب لوگوں کے لیے (اس طرح) بنایا ہے

سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ ۢ بِظُلْمٍ

کہ اس میں رہنے والے اور باہر سے آنے والے برابر ہیں جو بھی اس میں کسی قسم کے ظلم کے ساتھ کسی ٹیڑھ کا ارادہ کرے گا

ع ٣ ١٠

نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا

ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔اور جب ہم نے ابراہیم (علیہ السّلام) کے لیے خانہ کعبہ کی جگہ مقرر کی (اور حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں

وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾

اور میرے گھر کو صاف ستھرا رکھیں طواف کرنے والوں کے لیے اور قیام کرنے والوں کے لیے اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے۔

وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾

اور لوگوں کے درمیان حج کا اعلان کریں (تو) وہ آپ کے پاس آئیں گے پیدل اور دُبلے پتلے اُونٹوں پر (جو) آئیں گے دُور دراز علاقوں سے۔

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ

تاکہ وہ اپنے فائدے دیکھیں جو ان کے لیے رکھے گئے ہیں اور اللہ کا نام یاد کریں (قربانی کے) مقررہ دنوں میں

عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾

ان جان وروں پر جو اس (اللہ) نے اُنھیں عطا فرمائے ہیں تو اس میں سے (خود بھی) کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی کھلائیں۔

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ ۗ

پھر چاہیے کہ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور قدیم گھر (بیت اللہ) کا طواف کریں۔ یہ (ہمارا حکم ہے)

وَ مَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ

اور جو تعظیم کرے اللہ کی حرمتوں کی تو وہ خود اسی کے لیے بہتر ہے اس کے رب کے نزدیک اور تمھارے لیے تمام مویشی حلال کر دیے گئے ہیں

اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿٣٠﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ

سوائے ان کے جو تمھیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تو بتوں کی ناپاکی سے بچتے رہو اور جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو۔ ایک اللہ کے ہو کر رہو

غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۭ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ

اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرتا ہے تو (اس کا حال ایسا ہے کہ) جیسے وہ آسمان سے گر پڑا

فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾ ذٰلِكَ ۗ

پھر (یا تو) اسے پرندے (راہ میں سے) اُچک لے جاتے ہیں یا ہوا اسے لے جا کر پھینک دیتی ہے کسی دُور دراز جگہ۔ یہ (ہمارا حکم ہے)

وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

اور جو شخص اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے تو یہ بے شک دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے۔ تمھارے لیے ان (قربانی کے جان وروں) میں فائدے ہیں

ع ٤ ١١

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

ایک مقررہ وقت تک پھر ان (کے قربان کرنے) کی جگہ قدیم گھر (خانہ کعبہ) کے پاس ہے۔ اور ہر اُمّت کے لیے ہم نے (قربانی کے) طریقے مقرر کیے ہیں

Web version of PCTB Textbook Not For Sale

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ

تاکہ وہ اللہ کا نام لیا کریں ان مویشی چوپایوں پر جو اس (اللہ) نے اُنھیں عطا فرمائے ہیں تو تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے لہٰذا تم اسی کے فرماں بردار بنو

وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۟ۙ ۳۴ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ

اور عاجزی کرنے والوں کو خوش خبری سنا دیجیے۔ (یہ) وہ لوگ (ہیں) کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں

وَ الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَ الْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۟ ۳۵

اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرنے والے ہیں اور نماز قائم کرنے والے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُنھیں عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَ الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖۗ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ

اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمھارے لیے بنایا ہے اللہ کی نشانیوں میں سے ان میں تمھارے لیے فائدے ہیں پھر اُنھیں کھڑا کر کے (نحر کرتے ہوئے) ان پر اللہ کا نام لو

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ

پھر جب وہ اپنے پہلو کے بَل گر جائیں تو تم (خود بھی) اس میں سے کھاؤ اور کھلاؤ (نہ مانگ کر) قناعت کرنے والے کو اور (بے قرار ہو کر) مانگنے والے کو بھی

كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۟ ۳۶ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا

اسی طرح ہم نے ان کو تمھارے لیے مسخر کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔ اللہ کو ہرگز نہ ان (قربانیوں) کے گوشت پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون

وَ لٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ

بلکہ اُس (اللہ) کو تمھاری طرف سے تقویٰ پہنچتا ہے اسی طرح اس (اللہ) نے ان (جانوروں) کو تمھارے لیے مسخر کر دیا تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو

عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۟ ۳۷ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

اس پر کہ اس نے تمھیں ہدایت دی اور آپ (ﷺ) نیکی کرنے والوں کو خوش خبری سنا دیں۔ بے شک اللہ ایمان والوں کی طرف سے دفاع کرتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۟ؒ ۳۸ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ ع ۵ ۱۲

بے شک اللہ پسند نہیں فرماتا کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو۔ جن لوگوں پر لڑائی مسلّط کی جائے اُنھیں (جہاد کی) اجازت دی گئی ہے کیوں کہ وہ مظلوم واقع ہوئے

عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۟ۙ ۳۹ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ

اور بے شک اللہ ان کی مدد پر یقیناً بڑی قدرت رکھتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے ہیں محض اس جرم میں کہ وہ یہ کہتے تھے

اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ

ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ سے روکے نہ رکھتا تو منہدم کر دیا جاتا راہبوں کی کوٹھڑیوں

وَ بِيَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ

اور گرجوں اور عبادت گاہوں اور مساجد کو جن میں کثرت سے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے اور اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا

Web version of PCTB Textbook Not for sale

مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ

جو اس (کے دین) کی مدد کرے گا اللہ یقیناً بڑا طاقت ور اور بڑا غالب آنے والا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو زمین میں اقتدار بخشیں تو یہ نماز قائم کریں گے

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ

اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور نیکی کا حکم دیں گے اور بُرائی سے روکیں گے اور تمام کاموں کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے۔ اگر یہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو جھٹلاتے ہیں

فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۙ﴿۴۲﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۙ﴿۴۳﴾

تو (نئی بات نہیں) ان سے پہلے بھی (رسولوں کو) جھٹلایا تھا نوح (علیہ السّلام) کی قوم اور عاد اور ثمود نے۔ اور ابراہیم (علیہ السّلام) کی قوم اور لوط (علیہ السّلام) کی قوم نے۔

وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾

اور مدین والوں نے بھی اور موسیٰ (علیہ السّلام) کو بھی جھٹلایا گیا تو (پہلے) میں نے کافروں کو مہلت دی پھر میں نے انھیں پکڑ لیا تو کیسا (سخت) رہا میرا عذاب۔

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ

کتنی ہی بستیاں ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کر دیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں تو اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور کتنے ہی کنوئیں

مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ

بے کار پڑے ہیں اور کتنے ہی مضبوط محل ویران پڑے ہیں۔ کیا انھوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ ان کے دل ایسے ہو جاتے جن سے یہ سمجھتے

اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾

یا کان ایسے ہو جاتے جن سے یہ سنتے تو حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ

اور یہ لوگ آپ سے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں فرمائے گا اور بے شک آپ کے ربّ کے ہاں ایک دن

كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ

ایک ہزار سال کے برابر ہے جو تم گنتے ہو۔ اور کتنی ہی بستیاں (ایسی) تھیں جنھیں میں نے مہلت دی اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں

ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ﴿۴۹﴾

پھر میں نے ان کو پکڑ لیا اور میری ہی طرف واپس آنا ہے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے اے لوگو! میں تو تمھارے لیے واضح طور پر ڈرانے والا (رسول) ہوں۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ

تو جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے تو ان کے لیے مغفرت اور عزّت والا رزق ہے۔ اور جنھوں نے ہماری

اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ

آیتوں کو نیچا دکھانے کی کوشش کی تو یہی لوگ جہنم والے ہیں۔ اور ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے پہلے جو بھی رسول یا نبی بھیجے

اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ

تو جب بھی وہ کوئی آرزو کرتے تو شیطان ان کی آرزو میں (لوگوں پر) وسوسہ ڈالتا تو جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے اللہ اسے مٹا دیتا ہے

ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً

پھر اپنی آیات کو پختہ فرما دیتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ تاکہ وہ شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسہ کو آزمائش کا ذریعہ بنا دے

لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾

ان کے لیے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں اور یقیناً ظالم بہت دور کی مخالفت میں پڑے ہیں۔

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ

اور اس لیے کہ وہ جان لیں جنھیں علم عطا فرمایا گیا ہے کہ یہ (وحی) حق ہے آپ کے ربّ کی طرف سے تو وہ اس پر ایمان لے آئیں

فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٤﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ

پھر ان کے دل اس کے لیے جھک جائیں اور یقیناً اللہ ایمان لانے والوں کو ہدایت عطا فرماتا ہے سیدھے راستہ کی طرف۔ اور کافر اس (قرآن) کی طرف سے

كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾

ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ ان پر اچانک قیامت کی گھڑی آ پہنچے یا ان پر کسی بے برکت دن کا عذاب آ پہنچے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۗ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۗ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾

اس دن بادشاہی اللہ کی ہوگی وہ ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا تو جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے وہ نعمتوں والی جنتوں میں ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ع ٧ ٩ ١٤

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو ان کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب ہے۔ اور جنھوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی

ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ

پھر قتل کیے گئے یا مر گئے اللہ ضرور اُنھیں اچھا رزق عطا فرمائے گا اور یقیناً اللہ سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے۔ وہ ضرور اُنھیں ایسی جگہ داخل فرمائے گا

مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ

کہ وہ اس سے راضی ہو جائیں گے اور یقیناً اللہ خوب جاننے والا نہایت حلم والا ہے۔ یہ (بات اپنی جگہ درست) ہے لیکن اگر کوئی شخص اتنا ہی بدلہ لے

بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾

جتنا سخت برتاؤ اس کے ساتھ کیا گیا تھا پھر اس پر زیادتی (بھی) کی جائے تو اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا یقیناً اللہ معاف فرمانے والا بڑا ہی بخشنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾

یہ اس لیے کہ اللہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ

یہ سب اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جسے وہ پوجتے ہیں وہ باطل ہے اور بے شک اللہ ہی بلند مرتبہ

الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۫ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نہایت بڑائی والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل فرماتا ہے پھر زمین (اس سے) سرسبز ہو جاتی ہے بے شک اللہ

ع ۸ ۱۵ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾

نہایت مہربان بڑا باخبر ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے۔ اور یقیناً اللہ بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمھارے لیے مسخر کر دیا جو کچھ زمین میں ہے اور کشتیاں سمندر میں اسی کے حکم سے چلتی ہیں

وَ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾

اور وہی آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ اس کے حکم کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا یقیناً اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَحْيَاكُمْ ۫ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمھیں زندہ فرمایا پھر تمھیں موت دے گا پھر تمھیں زندہ فرمائے گا یقیناً انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ

ہر اُمّت کے لیے ہم نے عبادت (اور قربانی) کا ایک طریقہ مقرر فرمایا ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ ہرگز وہ آپ سے (اس) معاملہ میں جھگڑا نہ کریں

وَ ادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۶۷﴾ وَ اِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ

اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم لوگوں کو) اپنے ربّ کی طرف بلاتے رہیں یقیناً آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔ اور اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے

اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾

اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔ اللہ تمھارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ

کیا تم نہیں جانتے کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے بے شک یہ سب ایک کتاب میں ہے

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ مَا لَيْسَ

بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ اور وہ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پوجا کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی اور نہ ہی ان کو

لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ

اس کا کوئی علم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اور جب ان پر تلاوت کی جاتی ہیں ہماری واضح آیات تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پہچان لیتے ہیں

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ

ان کافروں کے چہروں پر ناگواری قریب ہے کہ وہ حملہ کر دیں ان لوگوں پر جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے

اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٧٢ ع ٨/١٦

کیا میں تمھیں اس سے بھی بُری چیز بتاؤں؟ وہ آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا

اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو بے شک جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ ہرگز ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے

وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ

اگرچہ اس کے لیے سب جمع ہو جائیں اور اگر وہ مکھی ان سے کچھ چھین لے تو یہ اس (چیز) کو اس (مکھی) سے چھڑا بھی نہیں سکتے

ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ۝٧٣ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ

کتنا کمزور ہے طالب (عابد) اور مطلوب (معبود)۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق تھا

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝٧٤ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ

یقیناً اللہ بڑا ہی قوت والا بہت غالب ہے۔ اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے چُن لیتا ہے اور لوگوں میں سے بھی

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝٧٥ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ؕ

بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٧٦ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ

اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے ربّ کی عبادت کرو

وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٧٧ وَ جَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ السجدة عند الشافعیؒ

اور خیر کے کام کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ اس کے جہاد کا حق ہے اس نے تمھیں چُن لیا ہے

وَ مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬

اور اس نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی (یہی) تمھارے باپ ابراہیم (علیہ السّلام) کا طریقہ ہے اس (اللہ) نے تمھارا نام مسلمان رکھا

مِنْ قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ فَاَقِيْمُوا

اس سے پہلے اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) تم پر گواہ ہوں اور تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ تو نماز قائم کرو

الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ۝٧٨ ع ١٠/٦

اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ (کی رسّی) کو مضبوط پکڑ لو وہی تمھارا کارساز ہے تو وہ کتنا اچھا کارساز اور کتنا اچھا مددگار ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for sale

نوٹ: سُوْرَۃُ الْحَجّ کی آیت 65 تا آیت 69 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	یُمْسِكُ	یَمْشُوْنَ	مَنْسَكًا
معنیٰ	وہی روکے ہوئے ہے	وہ چلتے ہیں	عبادت کا طریقہ

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْحَجّ ہے:

(الف) مکی (ب) مدنی (ج) مکی مدنی (د) ان میں سے کوئی نہیں

ii پہلی مرتبہ جہاد کی اجازت دی گئی:

(الف) سُوْرَۃُ مَرْیَمَ میں (ب) سُوْرَۃُ طٰهٰ میں (ج) سُوْرَۃُ الْحَجّ میں (د) سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ میں

iii سورت کے شروع میں قیامت کے احوال کا بیان ہے:

(الف) سُوْرَۃُ طٰهٰ (ب) سُوْرَۃُ الْحَجّ (ج) سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ (د) سُوْرَۃُ مَرْیَمَ

iv سُوْرَۃُ الْحَجّ میں حکمرانوں کو تاکید کی گئی ہے:

(الف) نیکی کا حکم دینے کی (ب) صلہ رحمی کی (ج) عفوودر گزر کی (د) مساوات قائم کرنے کی

v سُوْرَۃُ الْحَجّ میں جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے قرار دیا گیا ہے:

(الف) ذمہ داری (ب) قرضِ حسنہ (ج) خوش خبری (د) یہ تینوں

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْحَجّ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَۃُ الْحَجّ کا خلاصہ کیا ہے؟

iii سُوْرَۃُ الْحَجّ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

3 درج ذیل قرآنی الفاظ کے معنیٰ لکھیں:

یُمْسِكُ — مَنْسَكًا — یَمْشُوْنَ

Web Version of PCTB Textbook Not for sale

4 دی گئی آیات کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

i وَهُوَ الَّذِيٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝٦٦

ii لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۝٦٧

iii وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٦٨

iv اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝٦٩

5 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ الْحَجِّ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- قیامت کے دن کے حوالہ سے قرآنی آیات کی روشنی میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔
- حج کے طریقے کے حوالے سے اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔
- ایک نقشہ بنائیے جس میں حج کرنے کے طریقہ کی وضاحت کی گئی ہو۔ اس سلسلہ میں حج کے اہم ارکان جیسے احرام، طواف، سعی، رمی اور وقوف عرفہ وغیرہ کے بارے میں اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔
- انٹرنیٹ اور دوسرے ذرائع سے خانہ کعبہ، مسجد الحرام، عرفات، منیٰ، مزدلفہ اور حج سے متعلق دوسرے مقامات کی تصاویر جمع کیجیے اور ان مقامات سے متعلق حج کے مناسک کو جاننے کی کوشش کیجیے۔
- اگر آپ کے خاندان میں کسی نے حج یا عمرہ کیا ہے تو ان سے حرمین شریفین کی زیارت کے احوال معلوم کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

- اسلام کے بنیادی ارکین کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔
- دینِ اسلام میں حج کی اہمیت اور فضیلت کے حوالے سے طلبہ کو آگاہ کیجیے۔
- طلبہ کو سُوْرَةُ الْحَجِّ کی آیت 65 تا آیت 69 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کرنے کی کیا حقیقت ہے؟ اس بارے میں طلبہ کو بتائیں۔

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ مکّی سورت ہے۔اس میں ستتر (77) آیات ہیں۔

تعارف

فرقان کا معنیٰ ہے: حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا۔ اس سورت کی پہلی آیت میں قرآنِ مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے یعنی حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ ہے۔

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفّار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

مضامین

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی عظمت، حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی شان اور قرآنِ مجید کی حقانیت کا جامع بیان ہے۔ جھوٹے خداؤں کی بے بسی اور لاچارگی کا ذکر ہے۔ قرآنِ مجید اور عقیدۂ رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

اس سورت میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان ہے۔

انبیاءکرام عَلَيْهِمُ السَّلَامُ کو جھٹلانے والی قوموں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا ذکر کر کے قریش مکّہ اور ایسے تمام مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ کے آخر میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی صفات کا بیان ہے۔ یہ بندے رحمان کے خاص بندے ہیں۔ یہ زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔ اگر جاہل لوگ ان سے الجھنا چاہیں تو یہ ان کے ساتھ نہیں الجھتے۔ پوری پوری رات خوابِ غفلت میں نہیں پڑے رہتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے راتوں کو آباد رکھتے ہیں۔ زندگی کے ہر معاملے کی طرح مال خرچ کرنے میں بھی میانہ روی سے کام لیتے ہیں، نہ تو بخل کرتے ہیں نہ فضول خرچی۔ انسانی جان کی حُرمت اس قدر ملحوظ رکھتے ہیں کہ کسی کو ناحق قتل نہیں کرتے۔ بدکاری سے کوسوں

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

دور رہتے ہیں۔ جھوٹ اور گناہوں کی مجلسوں کے قریب نہیں جاتے۔ فضول باتوں اور فضول کاموں سے انھیں سروکار نہیں۔ بغیر تحقیق کسی کام میں نہیں پڑتے اور بغیر تصدیق ہر بات کو مان نہیں لیتے۔

علمی و عملی نکات

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- قرآنِ مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ (سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ:1)
- اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور قرآنِ مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔ (سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ:11)
- برے لوگوں کو دوست بنانے والے دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور قیامت کے دن بھی اپنے آپ پر افسوس کریں گے۔ (سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ:28)
- قیامت کے دن حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے کہ میری قوم کے بہت سے لوگوں نے اس قرآن پر عمل کرنے کو چھوڑ رکھا تھا۔ (سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ:30)
- اللہ تعالیٰ کے خاص بندے خاص صفات کے حامل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی کو خاندانی حسب نسب، زبان یا خوب صورتی کی وجہ سے مقام نہیں ملتا بلکہ اچھے کردار اور اچھی صفات کی وجہ سے ملتا ہے۔ (سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ:63-72)

حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

کوئی بندہ جب قیامت کے دن اس حالت میں پیش ہوگا کہ اُس نے کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کا اقرار کیا ہوگا اور اس سے اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہوگا تو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ کو اس پر حرام کر دے گا۔ (صحیح بخاری:6423)

اٰیَاتُهَا ۷۷ (۲۵) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (۴۲) رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورۃ الفرقان مکی ہے (آیات: ۷۷ / رکوع: ۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ

بہت ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جس نے اپنے بندہ (نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) پر فرقان (قرآن مجید) نازل فرمایا

لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

تاکہ وہ تمام جہان والوں کے لیے ڈرانے والے ہو جائیں۔ وہ ذات جس کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی ہے

وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾

اوراس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا اور نہ ہی کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے اور اس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا پھر اسے ایک مقرر کیے ہوئے اندازے پر رکھا۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ

اور انھوں نے اس (اللہ) کے سوا کئی اور معبود بنا لیے جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں

وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾

اور نہ وہ اپنے لیے کسی نقصان اور نہ ہی فائدے کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی موت کے مالک ہیں اور نہ زندگی کے اور نہ دوبارہ جی اُٹھنے کے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ

اور کہا انھوں نے جنھوں نے کفر کیا کہ یہ (قرآن مجید) تو جھوٹ ہے جسے انھوں نے خود بنا لیا ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے (بھی) اس کام میں ان کی مدد کی ہے

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ﴿۴﴾ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ

یقیناً یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے ہیں۔ اور انھوں نے کہا یہ تو پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جو انھوں نے لکھوالی ہیں پھر وہی ان پر پڑھی جاتی ہیں

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۵﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

صبح وشام۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) آپ فرما دیجیے اس (قرآن) کو اس نے نازل فرمایا ہے جو آسمانوں اور زمینوں کی سب پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے

اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۶﴾ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ

بے شک وہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور انھوں نے کہا کہ یہ کیسے رسول ہیں؟ جو کھانا کھاتے ہیں اور بازاروں میں چلتے پھرتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۙ﴿۷﴾ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ

ان کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا تو وہ بھی ان کے ساتھ ڈراتا۔ یا ان کی طرف کوئی خزانہ اُتار دیا جاتا یا ان کے لیے کوئی باغ ہوتا

معانقة ۱۰

يَأْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝۸ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ

جس سے وہ کھایا کرتے اور ظالموں نے کہا تم تو بس پیروی کر رہے ہو ایسے آدمی کی جس پر جادو کیا گیا ہے۔ آپ دیکھیے وہ آپ کے لیے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں

فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝۹ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ ع ۱ ۱۶

تو وہ گمراہ ہو گئے ہیں پھر وہ کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔ بہت ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جو اگر چاہے تو آپ کے لیے اس سے بہتر (چیزیں) بنا

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝۱۰ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا

دے (یعنی ایسے) باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور آپ کے لیے محل بنا دے۔ بلکہ انھوں نے قیامت کو جھٹلا دیا اور ہم نے تیار کر رکھی ہے

لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝۱۱ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا

بھڑکتی ہوئی آگ اس کے لیے جو قیامت کو جھٹلائے۔ جب وہ (آگ) اُنھیں دیکھے گی دُور کی جگہ سے تو وہ اس کے جوش اور دھاڑنے کی

وَّزَفِيْرًا ۝۱۲ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝۱۳

آوازیں سنیں گے۔ اور جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے تو وہ وہاں موت کو پکاریں گے۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝۱۴ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ

(ان سے کہا جائے گا) آج ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔ آپ (خاتم النبیین ﷺ) فرما دیجیے کہ کیا یہ بہتر ہے یا ہمیشہ کی جنت؟

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاۗءً وَّمَصِيْرًا ۝۱۵ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ وہ ان کے لیے بدلہ اور ٹھکانا ہوگی۔ وہاں ان کے لیے ہوگا جو وہ چاہیں گے (وہ اس میں) ہمیشہ رہیں گے

كَانَ عَلٰي رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْــُٔوْلًا ۝۱۶ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یہ وعدہ آپ کے ربّ کے ذمہ (کرم پر) ہے جو مانگے جانے کے لائق ہے۔ اور جس دن وہ اُنھیں اکٹھا فرمائے گا اور اُنھیں جن کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے ہیں

فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَاۗءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۝۱۷ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

پھر (اللہ) ان سے فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا؟ یا یہ خود ہی راستے سے بھٹک گئے تھے؟ وہ کہیں گے تُو پاک ہے

مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَاۗءَهُمْ

ہمارے لیے مناسب نہ تھا کہ ہم تیرے سوا کسی کو کارساز بناتے لیکن تُو نے اُنھیں اور ان کے باپ دادا کو سامان زندگی دیا

حَتّٰي نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ۝۱۸ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ

یہاں تک کہ وہ (تیری) یاد بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ لہٰذا (تمھارے ان معبودوں نے) یقیناً تمھاری باتوں کو جھٹلایا

فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا

لہٰذا آج تم نہ تو عذاب کو ٹال سکتے ہو اور نہ ہی کوئی مدد حاصل کر سکتے ہو اور تم میں سے جو ظلم کرے گا ہم اسے بہت بڑا عذاب

Web version of PCTB textbook Not for sale

كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ

چکھائیں گے۔ اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے وہ سب کھانا کھاتے

وَ يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ وَ جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ

اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمھیں ایک دوسرے کے لیے آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے

ع ۲ الجزء ۱۹
اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَ كَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ ع وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا

کیا تم صبر کرو گے؟ اور آپ کا ربّ خوب دیکھنے والا ہے۔ اور جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں

لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

ہم پر فرشتے کیوں نازل نہیں کیے گئے یا ہم اپنے ربّ کو کیوں نہیں دیکھ لیتے؟ یقیناً انھوں نے اپنے آپ کو اپنے دلوں میں بہت بڑا سمجھ لیا

وَ عَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

اور انھوں نے بہت بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے

لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَ يَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَ قَدِمْنَآ اِلٰى

اس دن مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہ ہوگی اور وہ کہیں گے (کاش! ہمارے درمیان) ایک مضبوط آڑ ہو۔ اور ہم اس کی طرف قصد کریں گے

مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ

جو کوئی بھی عمل انھوں نے کیا ہوگا تو ہم اسے اُڑتے ہوئے خاک کے ذرّوں کی طرح بنا دیں گے۔ اس دن جنّت والے

خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَ نُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾

ٹھکانے کے لحاظ سے بہت بہتر اور آرام گاہ کے اعتبار سے کہیں اچھے ہوں گے۔ اور جس دن آسمان بادل سے پھٹ جائے گا اور فرشتے لگا تار اُتارے جائیں گے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَ كَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ

اس دن حقیقی بادشاہی رحمان کی ہوگی اور کافروں کے لیے وہ دن بڑا سخت ہوگا۔ اور جس دن ظالم (افسوس سے)

عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ

اپنے ہاتھ کاٹے گا وہ کہے گا کہ کاش میں نے رسول کے ساتھ ہی راستہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے میری خرابی! کاش کہ میں نے فلاں کو

فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ

دوست نہ بنایا ہوتا۔ یقیناً اس نے مجھے نصیحت سے گمراہ کیا اس کے بعد کہ وہ میرے پاس آ پہنچی

وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ وَ قَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ

اور انسان کے لیے شیطان بڑا ہی دغا باز ہے۔ اور (اس دن) رسول (کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) عرض کریں گے اے میرے ربّ!

Digital Version of PCTB Textbook Not for sale

اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝۳۰ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ

بےشک میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔ اور اسی طرح ہم نے بنا دیے ہر نبی کے لیے دشمن مجرموں میں سے

وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝۳۱ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ مع

اور آپ کا ربّ کافی ہے ہدایت اور مدد فرمانے کے لیے۔ اور جنھوں نے کفر کیا انھوں نے کہا کہ یہ قرآن ان پر ایک ہی بار کیوں نہ نازل کیا گیا

كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝۳۲

اس طرح (اس لیے نازل ہوا) تاکہ ہم اس (کے ذریعہ) سے آپ کا دل مضبوط کریں اور اسی لیے ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے۔

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ۝۳۳ ۭ

اور یہ آپ کے پاس جو بھی مثال لاتے ہیں ہم آپ کے لیے اس کا ٹھیک جواب اور اس کی بہتر وضاحت

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝۳۴ ع ۳/۱۴

لے آتے ہیں۔ جو لوگ اپنے مُنھ کے بل جہنم کی طرف جمع کیے جائیں گے وہی بدترین ٹھکانے میں ہیں اور راستہ کے اعتبار سے زیادہ گمراہ ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۝۳۵ ښ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب عطا فرمائی اور ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون (علیہ السّلام) کو ان کا مددگار بنایا۔

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝۳۶ ۭ وَقَوْمَ نُوْحٍ

پھر ہم نے کہا تم دونوں جاؤ ان لوگوں کی طرف جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا (آخر کار) ہم نے اُن (آلِ فرعون) کو تباہ کر دیا۔ اور قومِ نوح (کو بھی)

لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

جب انھوں نے رسولوں کو جھٹلایا ہم نے اُنھیں غرق کر دیا اور ہم نے اُنھیں لوگوں کے لیے (عبرت کی) نشانی بنا دیا اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ظالموں کے لیے

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۳۷ ښ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝۳۸

دردناک عذاب۔ اور (ہلاک کر دیا) عاد اور ثمود کو اور کنوئیں والوں کو اور ان کے درمیان اور بہت سی قوموں کو بھی۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝۳۹ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ

اور ہر ایک (کو سمجھانے) کے لیے ہم نے مثالیں بیان کیں اور ہر ایک (نافرمان) کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور یقیناً یہ اس بستی پر بھی گزرے ہیں

الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝۴۰ وَاِذَا رَاَوْكَ

جس پر بُری طرح بارش برسائی گئی کیا انھوں نے اس بستی کو نہیں دیکھا بلکہ یہ دوبارہ جی اُٹھنے کی امید نہیں رکھتے۔ اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں

اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ۝۴۱ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا

تو آپ کا مذاق اُڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہیں وہ؟ جن کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ بے شک قریب تھا کہ وہ ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا دیتا

Web version of PCTB Textbook Not for sale

لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ اَرَءَيْتَ

اگر ہم ان پر ڈٹے نہ رہتے اور جلد ہی یہ جان لیں گے جب وہ عذاب دیکھیں گے کہ کون راستہ سے گمراہ ہے؟ کیا آپ نے دیکھا؟

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَمْ تَحْسَبُ

اسے جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا معبود بنا لیا تو کیا آپ اس کے ذمّہ دار ہو سکتے ہیں؟ کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں؟

ع ۴ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾ اَلَمْ تَرَ

کہ بے شک ان میں سے اکثر لوگ سنتے اور سمجھتے ہیں یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا؟

اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾

اپنے ربّ (کی قدرت) کی طرف کہ کیسے سائے کو پھیلایا اور اگر وہ چاہتا تو اسے ٹھہرا ہوا کر دیتا پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنا دیا۔

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا

پھر ہم اس (سائے) کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے تمھارے لیے رات کو ڈھانپنے والی بنایا

وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا

اور نیند کو آرام کا ذریعہ (بنایا) اور دن کو (کام کے لیے) اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔ اور وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے خوش خبری بنا کر

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا

اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے اور ہم نے ہی آسمان سے پاک پانی نازل فرمایا۔ تاکہ ہم اس سے کسی مُردہ شہر کو زندہ کریں

وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ

اور (تاکہ) سیراب کریں اپنی مخلوق میں سے بہت سے جان وروں اور انسانوں کو۔ اور یقیناً ہم نے اس (بارش) کو ان کے درمیان طرح طرح سے تقسیم کیا ہے

لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر اکثر لوگوں نے ناشکری کے سوا نہیں مانا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا (نبی) ضرور بھیج دیتے۔

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

تو آپ کافروں کا کہنا نہ مانیں اور اس (قرآن) کے ذریعہ ان سے بڑا جہاد کریں۔ اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا یہ (ایک) میٹھا پیاس بجھانے والا

وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا

اور یہ (دوسرا) کھاری کڑوا ہے اور اس نے ان دونوں کے درمیان بنا دیا ایک پردہ اور مضبوط رکاوٹ۔ اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا فرمایا

فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

پھر اسے خاندانی (نسب) اور سُسرالی رشتوں والا بنایا اور آپ کا ربّ بڑی قدرت والا ہے۔ اور یہ پُوجتے ہیں اللہ کے سوا ان (چیزوں) کو

Web Version of PCTB Textbook
Not for sale

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَ لَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَ كَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾

جو نہ اُنھیں فائدہ پہنچا سکتی ہیں اور نہ اُنھیں نقصان اور کافر اپنے ربّ کے مقابلہ میں (دوسرے کی) پشت پناہی کرتا ہے۔

وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

اور ہم نے آپ کو صرف ایک خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا (رسول) بنا کر بھیجا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا

اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

مگر یہ کہ جو چاہے اختیار کرے اپنے ربّ کی طرف راستہ۔ اور آپ بھروسا کیجیے اُس زندہ رہنے والے (ربّ) پر جسے کبھی موت نہیں آئے گی

وَ سَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَ كَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۸﴾ ۚۛ ع ۵

اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کے لیے کافی ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ

جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا

اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَ مَا الرَّحْمٰنُ ۗ

وہ رحمان ہے آپ اس کے بارے میں کسی باخبر سے پوچھ لیجیے۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمٰن کیا ہے؟

اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَ زَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا السجدۃ

کیا ہم اس کو سجدہ کریں؟ جس کا تم ہمیں حکم دیتے ہو اور یہ بات اُنھیں نفرت میں بڑھا دیتی ہے۔ بہت بابرکت ہے وہ (اللہ) جس نے آسمان میں ستارے بنائے

وَّ جَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً

اور اس میں چراغ (سورج) اور چمکتا ہوا چاند بنایا۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا

اس (شخص) کے لیے جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر گزار بننا چاہے۔ اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں

وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَ الَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ﴿۶۴﴾

اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔ اور جو راتیں گزارتے ہیں اپنے ربّ کے لیے سجدے اور قیام کرتے ہوئے۔

وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖۗ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ ۖۗ

اور جو (دُعا کرتے ہوئے) عرض کرتے ہیں اے ہمارے ربّ! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے بے شک اس کا عذاب تکلیف دہ ہے۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَاۤ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا

بے شک وہ بُری جگہ ہے (تھوڑی دیر) ٹھہرنے اور (مستقل) رہنے کے لحاظ سے۔ اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں

Web Version of PCTB Textbook
Not for sale

وَ لَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَ الَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

اور نہ کنجوسی کرتے ہیں اور (ان کا خرچ) ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے

وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾

اور نہ ہی اللہ کی حرام کی ہوئی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ (ہی) وہ زنا کرتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا

قیامت کے دن اس کے لیے عذاب بڑھایا جائے گا اور وہ اس میں ذلّت کے ساتھ ہمیشہ رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیا

صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ

تو یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جن کی بُرائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور جو توبہ کرے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا

اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ اللہ ہی کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بے کار بات پر

بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

ان کا گزر ہوتا ہے تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔ اور (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جب اُنھیں نصیحت کی جاتی ہے ان کے ربّ کی آیتوں کے ساتھ

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا

تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے۔ اور جو دُعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں عطا فرما ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے

قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا

آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں (جنّت میں) بالاخانے عطا کیے جائیں گے ان کے صبر کے بدلہ میں

وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ

اور ان کا وہاں دُعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا۔ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہ کیسا اچھا ٹھکانا اور مقام ہے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) آپ فرما دیجیے

مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

میرے ربّ کو تمھاری پرواہ بھی نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو یقیناً تم تو (حق کو) جھٹلا چکے تو عنقریب (اس کا عذاب) چمٹ جانے والا ہوگا۔

نوٹ: سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کی آیت 63 تا آیت 77 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

Web version of PCTB Textbook Not for sale

دعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ (سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ: 65)

اے ہمارے ربّ! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معنی
يَمْشُوْنَ	وہ چلتے ہیں
هَوْنًا	آہستگی اور وقار سے
يَبِيْتُوْنَ	وہ رات گزارتے ہیں
اِصْرِفْ	دور کر دے
غَرَامًا	چمٹنے والا
مُسْتَقَرًّا	ٹھہرنے کی جگہ
اَنْفَقُوْا	وہ خرچ کرتے ہیں
لَمْ يُسْرِفُوْا	وہ بے جا خرچ نہیں کرتے
لَمْ يَقْتُرُوْا	وہ بخل نہیں کرتے
كَانَ	ہے، ہوتا ہے
بَيْنَ	درمیان
مَعَ	ساتھ
الَّتِيْ	جسے، جس کو، جو
اَثَامًا	گناہ کی سزا
يُّضٰعَفْ	دُگنا کیا جائے گا

الفاظ	معنی
يَخْلُدْ	وہ ہمیشہ رہے گا
مُهَانًا	ذلیل ہو کر
تَابَ	اس نے توبہ کی
اُولٰٓئِكَ	یہ لوگ
سَيِّاٰتِهِمْ	ان کی برائیوں کو
الزُّوْرَ	جھوٹ
مَرُّوْا	وہ گزرتے ہیں
لَمْ يَخِرُّوْا	وہ نہیں گر پڑتے
صُمًّا	بہرے
عُمْيَانًا	اندھے
ذُرِّيّٰتِنَا	ہماری اولاد
قُرَّةَ اَعْيُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک
خٰلِدِيْنَ	وہ ہمیشہ رہیں گے
مَا يَعْبَؤُا	پروا نہیں کرتا

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i "حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا" معنیٰ ہے:

(الف) قرآن کا (ب) فرقان کا (ج) ذی شان کا (د) رحمان کا

ii سُوۡرَۃُ الۡفُرۡقَانِ کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:

(الف) مجاہدین کی (ب) تاجروں کی (ج) شہیدوں کی (د) رحمان کے بندوں کی

iii قرآن مجید نازل کیا گیا:

(الف) مسلمانوں کے لیے (ب) عربوں کے لیے (ج) تمام جہانوں کے لیے (د) اہلِ علم کے لیے

iv رحمان کے بندے زمین پر چلتے ہیں:

(الف) تیز تیز (ب) آہستہ آہستہ (ج) اکڑ اکڑ کر (د) عاجزی کے ساتھ

v اللہ تعالیٰ کے نزدیک خاص مقام ملتا ہے:

(الف) خاندان سے (ب) حسب نسب سے (ج) اچھے کردار سے (د) خوب صورتی سے

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوۡرَۃُ الۡفُرۡقَانِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوۡرَۃُ الۡفُرۡقَانِ کا خلاصہ لکھیں؟

iii سُوۡرَۃُ الۡفُرۡقَانِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

3 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنیٰ لکھیں:

قُرَّةَ اَعۡيُنٍ | لَمۡ يَخِرُّوۡا | ذُرِّيّٰتِنَا | مُسۡتَقَرًّا

اِصۡرِفۡ | يَبِيۡتُوۡنَ | يَمۡشُوۡنَ

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

4 دی گئی آیات کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

i لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾

ii اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۶۶﴾

iii وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾

iv وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾

5 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کے آخری رکوع میں موجود عباد الرحمٰن کی صفات کا تفصیل سے مطالعہ کیجیے اور ان صفات کو اپنانے کی کوشش کیجیے۔
- معاشرہ میں جو منفی عادات تیزی سے فروغ پا رہی ہیں ان میں سے پانچ کی فہرست بنائیں۔ ان سے بچنے کے لیے اپنے گھر والوں سے مشاورت کیجیے۔
- قرآنِ مجید کی کسی ایک تفسیر کا انتخاب کیجیے اور اس کا مکمل مطالعہ کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

- سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کی روشنی میں عملی زندگی میں کیا کیا تبدیلیاں لائی جا سکتی ہیں، طلبہ کے ساتھ اس کا مذاکرہ کیجیے۔
- آیاتِ سجدہ کا حکم اور سجدہ تلاوت کا طریقہ طلبہ کو بتائیں۔
- فضول خرچی کے نقصانات سے طلبہ کو آگاہ کیجیے۔
- طلبہ کو سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کی آیت 63 تا آیت 77 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔ ترجمہ سے متعلق امتحان صرف انھی آیات میں سے لیا جائے گا۔
- طلبہ کو توبہ کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سُوۡرَۃُ الشُّعَرَآءِ

سُوۡرَۃُ الشُّعَرَآءِ مکّی سورت ہے۔اس کی آیات کی تعداد دو سو ستائیس (227) ہے۔

تعارف

سُوۡرَۃُ الشُّعَرَآءِ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکّی سورت ہے۔

سُوۡرَۃُ الشُّعَرَآءِ کے آخر میں اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ الشُّعَرَآءِ ہے۔

سُوۡرَۃُ الشُّعَرَآءِ کا خلاصہ "سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے مسلمانوں کو تسلّی دینا" ہے۔

مضامین

سُوۡرَۃُ الشُّعَرَآءِ کا آغاز حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلّی دینے سے ہوتا ہے۔ پھر سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کا اپنی اپنی قوموں کو حوصلے اور ثابت قدمی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دینے کا ذکر ہے۔اس مبارک دعوت کو قبول کر لینے والوں کے نجات پانے اور نافرمانوں پر دنیا میں بھی عذاب اتارے جانے کا ذکر ہے۔

ان واقعات کے ذریعہ حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُمۡ کو تسلّی دی گئی ہے کہ ایک دن ایمان والے ہی کامیاب ہوں گے۔

مشرکین مکّہ اور دوسرے نافرمانوں کو متوجّہ کیا گیا ہے کہ وہ نافرمان قوموں کے دردناک انجام سے خبردار ہو کر اپنی اصلاح کر لیں۔

قرآنِ مجید کے فضائل اور حقانیت کا بیان ہے کہ اس کتاب کو عربی زبان میں تمام جہانوں کے پروردگار نے حضرت جبریل عَلَیۡہِ السَّلَام کے ذریعہ حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے قلبِ مبارک پر اُتارا ہے۔سورت کے آخر میں شاعروں کی عمومی کمزوریوں کو بیان کرتے ہوئے اچھے شعراء کی صفات بھی بیان کی گئی ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ کے مطالعہ سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن کتاب ہے۔ جس میں زندگی گزارنے کے واضح اصول موجود ہیں۔ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ:4)
- ہمیں عربی زبان سیکھنی چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ:194)
- ہمیں اپنے رشتہ داروں کو شرک اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے باز رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے کیوں کہ یہ حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا طریقہ ہے۔ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ:214)
- ہمیں ایمان والوں سے بہت شفقت اور تواضع سے پیش آنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ:215)
- شیطان جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہے۔ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ:221-223)
- جھوٹے شاعروں کی پیروی کرنے والے عموماً گمراہ لوگ ہوتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ:224)
- ایمان لانا، نیک عمل کرنا، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور ظالموں کو جواب دینا اچھے شاعروں کی صفات ہیں۔ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ:227)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حُکْمًا

"بعض اشعار میں حکمت و دانائی کی باتیں ہوتی ہیں۔" (جامع ترمذی: 2845)

سورۃ الشعراء مکی ہے (آیات: ۲۲۷ / رکوع: ۱۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾

طٰسٓمّٓ ۔ یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔ شاید آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) اپنی جان دے دیں گے (اس غم کی وجہ سے) کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی نشانی نازل کریں کہ اس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں۔

وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا

ان لوگوں کے پاس جو بھی نئی نصیحت رحمان کی طرف سے آتی ہے وہ اس سے منھ موڑ لیتے ہیں۔ تو یقیناً وہ (حق کو) جھٹلا چکے

فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ

تو عنقریب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ کیا انھوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا

كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ

کہ ہم نے اس میں کس طرح عمدہ چیزیں اُگائی ہیں۔ بے شک اس (قصہ) میں ضرور نشانی ہے اور ان میں سے

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ ع

اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَ اِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾

اور جب آپ کے ربّ نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو ندا دی کہ تم ظالم قوم کے پاس جاؤ۔ (یعنی) قوم فرعون کے پاس کیا وہ لوگ (اللہ کی نافرمانی سے) ڈرتے نہیں؟

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ؕ وَ يَضِيْقُ صَدْرِيْ وَ لَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ

(موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان (خوب روانی سے) نہیں چلتی

فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَ لَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ۚ

پس تُو ہارون (علیہ السّلام) کی طرف بھی (نبوّت) بھیج دے۔ اور ان کا میرے اوپر ایک (قتل کا) الزام بھی ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل (نہ) کر دیں۔

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾

(اللہ نے) فرمایا ہرگز (ایسا) نہیں (ہوگا!) لہٰذا تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ بے شک ہم تمھارے ساتھ سننے والے ہیں۔

المنزل ٥

ع ٥

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ۙ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۷﴾ؕ

لٰہذا تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ پھر کہو کہ ہم تمام جہانوں کے ربّ کے بھیجے ہوئے ہیں۔ کہ تم بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دو۔

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّ لَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ۙ وَ فَعَلْتَ

(فرعون نے) کہا کیا ہم نے تمھیں بچپن میں اپنے پاس نہیں پالا تھا اور تم نے ہمارے پاس اپنی عمر کے کئی سال گزارے۔ اور (پھر) تم نے کر ڈالا

فَعْلَتَكَ الَّتِیْ فَعَلْتَ وَ اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ؕ

اپنا کام جو تم نے کیا اور تم تو ناشکروں میں سے ہو۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا میں نے وہ اس حال میں کیا جب کہ مجھے پتہ نہیں تھا۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِیْ رَبِّیْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾

تو میں تمھارے پاس سے چلا گیا جب کہ مجھے تم سے خوف ہوا پھر میرے ربّ نے مجھے حکم (یعنی نبوّت اور علم) عطا فرمایا اور مجھے رسولوں میں سے بنایا۔

وَ تِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَیَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ وَ مَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾ؕ

اور یہ کوئی احسان ہے جو تم مجھ پر جتا رہے ہو (جب) کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔ فرعون نے کہا اور (یہ) تمام جہانوں کا ربّ کیا ہے؟۔

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ

(موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا (وہ) ربّ ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ (فرعون نے) کہا

لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾

اپنے اردگرد کے لوگوں سے کیا تم سن نہیں رہے؟۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے مزید) فرمایا وہ تمھارا بھی ربّ ہے اور تمھارے پچھلے باپ دادا کا بھی ربّ ہے۔

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِیْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ

(فرعون نے) کہا یقیناً تمھارے رسول جو تمھاری طرف بھیجے گئے ہیں وہ ضرور دیوانے ہیں۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے مزید) فرمایا (وہ) ربّ ہے مشرق اور مغرب کا

وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِیْ

اور (اس سب کا) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اگر تم عقل سے کام لو۔ (فرعون نے) کہا اگر تم نے میرے سوا کسی کو معبود بنایا

لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَ لَوْ جِئْتُكَ بِشَیْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ج

تو میں تمھیں ضرور قیدیوں میں سے بنا دوں گا۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا اور اگر میں تمھارے پاس کوئی واضح چیز لاؤں (تو پھر)؟۔

قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾ صلے

(فرعون نے) کہا تو پیش کرو اسے اگر تم سچوں میں سے ہو۔ پھر (موسیٰ علیہ السّلام نے) اپنا عصا ڈالا تو وہ ایک دم واضح اژدہا بن گیا۔

وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ع قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ ع ٢

اور انھوں نے اپنا ہاتھ نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے لیے سفید (چمکتا ہوا) تھا۔ (فرعون نے) اپنے اردگرد کے سرداروں سے کہا

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۳۴ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَا ذَا تَاْمُرُوْنَ ۳۵

یقیناً یہ کوئی ماہر جادوگر ہے۔ یہ چاہتا ہے کہ تمھیں تمھاری سرزمین سے نکال دے اپنے جادو کے ذریعہ تو تمھاری کیا رائے ہے؟۔

قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ ابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۳۶ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ

(سرداروں نے) کہا اِسے اور اس کے بھائی کو کچھ مہلت دیں اور تمام شہروں میں (جادوگروں کو) جمع کرنے والے بھیج دیں۔ وہ آپ کے پاس تمام

سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۳۷ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۳۸ وَّ قِيْلَ لِلنَّاسِ

ماہر جادوگر لے آئیں۔ پھر سارے جادوگر جمع کر لیے گئے ایک معلوم دن کے مقررہ وقت پر۔ اور لوگوں سے کہا گیا

هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۳۹ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۴۰

کیا تم جمع ہونے والے ہو؟ تاکہ ہم جادوگروں کی پیروی کریں اگر وہی غالب ہوں۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۴۱

پھر جب جادوگر آگئے تو انھوں نے فرعون سے کہا کیا ہمارے لیے کوئی انعام ہے اگر ہم ہی غالب ہوں؟۔

قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۴۲ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۴۳

(فرعون نے) کہا ہاں اور تم اس صورت میں یقیناً قربت والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ موسیٰ (علیہ السّلام) نے ان سے فرمایا ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَ عِصِيَّهُمْ وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۴۴

تو انھوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں (زمین پر) ڈالیں اور وہ کہنے لگے فرعون کی عزت کی قسم! یقیناً ہم ضرور غالب ہوں گے۔

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۴۵ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۴۶

پھر موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنا عصا ڈالا تو وہ اچانک نگلنے لگا ان جھوٹی چیزوں کو جو انھوں نے بنائی تھیں۔ تو جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۴۷ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ۴۸

وہ کہنے لگے ہم سارے جہانوں کے ربّ پر ایمان لائے۔ جو موسیٰ (علیہ السّلام) اور ہارون (علیہ السّلام) کا ربّ ہے۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

(فرعون نے) کہا تم اس پر ایمان لے آئے ہو اس سے پہلے کہ میں تمھیں اجازت دیتا؟ یقیناً وہ تمھارا بڑا ہے جس نے تمھیں جادو سکھایا ہے

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ۬ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

تو عنقریب تم جان لو گے میں ضرور تمھارے ہاتھ اور تمھارے پاؤں کاٹوں گا مخالف سمت سے

وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۴۹ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۵۰

اور ضرور تم سب کو سُولی پر لٹکا دوں گا۔ انھوں نے کہا کوئی نقصان نہیں بے شک ہم اپنے ربّ کے پاس پہنچنے والے ہیں۔

إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ أَنْ كُنَّآ أَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾ ع ۳/۸

بے شک ہم اُمید رکھتے ہیں کہ ہمارا ربّ ہماری خطائیں بخش دے گا اس لیے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔

وَ أَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوْسٰىٓ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِيٓ إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے جاؤ بے شک تمھارا پیچھا کیا جائے گا۔

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾

پھر فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والے بھیج دیے۔(اور کہا کہ) بے شک یہ لوگ ضرور چھوٹی سی جماعت ہیں۔

وَ إِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ إِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَأَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾

اور بے شک وہ ضرور ہمیں غصّہ دلا رہے ہیں۔ اور بے شک ہم بڑی محتاط جماعت ہیں۔ پھر ہم (یعنی اللہ) نے اُنھیں نکال دیا باغوں اور چشموں سے۔

وَّ كُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ وَ أَوْرَثْنٰهَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾

اور خزانوں اور عزّت والے مقام سے۔(ان کے ساتھ ہم نے) اسی طرح (کیا) اور ان چیزوں کا بنی اسرائیل کو وارث بنا دیا۔

فَأَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ أَصْحٰبُ مُوْسٰىٓ

پھر (فرعونیوں نے) سورج نکلتے ہی اُن کا پیچھا کیا۔ پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں (تو) موسیٰ (علیہ السّلام) کے ساتھی کہنے لگے

إِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾

یقیناً ہم تو ضرور پکڑ لیے گئے۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا ہرگز (ایسا) نہیں (ہوگا!) بے شک میرے ساتھ میرا ربّ ہے وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔

فَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوْسٰىٓ أَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ

تو ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کی طرف وحی بھیجی کہ سمندر پر اپنا عصا مارو تو سمندر پھٹ گیا

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ وَ أَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَ أَنْجَيْنَا

پھر ہر ایک حصّہ ایک بہت بڑے پہاڑ کی طرح ہوگیا۔ اور ہم نے وہاں دوسروں (فرعونیوں) کو قریب کر دیا۔ اور ہم نے بچا لیا

مُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗٓ أَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

موسیٰ (علیہ السّلام) اور ان کے سب ساتھیوں کو۔ پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔ بے شک اس (قصّہ) میں ضرور (عبرت کی) نشانی ہے

وَ مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَ إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾ ع ۴/۹

اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان والے نہیں تھے۔ اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ إِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾ وقف لازم

اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) ان پر تلاوت کیجیے ابراہیم (علیہ السّلام) کا قصّہ۔ جب اُنھوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ

وہ کہنے لگے ہم بتوں کی پوجا کرتے ہیں لہٰذا ہم ہمیشہ ان ہی (کی پوجا) پر جمے رہنے والے ہیں۔(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا

هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا

کیا وہ تمھاری (فریاد) سنتے ہیں جب تم (اُنھیں) پکارتے ہو؟ یا وہ تمھیں فائدہ پہنچاتے ہیں یا نقصان پہنچاتے ہیں؟ انھوں نے کہا

بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾

بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا تھا اسی طرح کرتے ہوئے۔(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا کیا تم نے (ان کی حقیقت میں) غور کیا جن کی تم پوجا کرتے ہو؟

اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ

تم بھی اور تمھارے پہلے باپ دادا بھی۔ تو بے شک وہ میرے دشمن ہیں سوائے تمام جہانوں کے ربّ کے۔ وہ جس نے مجھے پیدا فرمایا

فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَ الَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَ يَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾

تو وہی میری رہ نمائی فرماتا ہے۔ اور وہی مجھے کھلاتا اور مجھے پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔

وَ الَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَ الَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾

اور جو مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ فرمائے گا۔ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ میری خطائیں بخش دے گا بدلہ کے دن۔

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾

اے میرے ربّ ! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے صالحین میں شامل فرما۔ اور میرا ذکر خیر جاری فرما بعد میں آنے والوں میں۔

وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾ وَ اغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾

اور مجھے بنا دے نعمتوں والی جنّت کے وارثوں میں سے۔ اور میرے باپ کو بخش دے بے شک وہ گمراہوں میں سے ہے۔

وَ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور مجھے رُسوا نہ کرنا جس دن لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ جس دن نہ مال فائدہ دے گا اور نہ بیٹے (اولاد)۔

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾

مگر جو اللہ کے پاس آیا سلامتی والے (پاک) دل کے ساتھ (وہی کامیاب ہوگا)۔ اور جنّت قریب کر دی جائے گی پرہیزگاروں کے لیے۔

وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور جہنم ظاہر کر دی جائے گی گمراہوں کے لیے۔ اور ان سے کہا جائے گا وہ کہاں ہیں جن کو تم پوجتے تھے؟ اللہ کے سوا

هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَ الْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَ جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ

کیا وہ تمھاری مدد کر سکتے ہیں یا وہ خود کو بچا سکتے ہیں؟ پھر وہ اور تمام گمراہ اس (جہنم) میں اوندھے مُنھ ڈال دیے جائیں گے۔ اور ابلیس کے لشکر بھی

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾

سب کے سب۔ وہ سب اس (جہنم) میں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے۔ اللہ کی قسم! یقیناً ہم تو کھلی گمراہی میں تھے۔

إِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ أَضَلَّنَآ إِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا

جب ہم تمھیں ربّ العالمین کے برابر کرتے تھے۔ اور ہمیں تو ان مجرموں ہی نے گمراہ کیا تھا۔ تو (اب) ہمارے لیے کوئی نہیں ہے

مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً

سفارش کرنے والوں میں سے۔ اور نہ کوئی گرم جوش دوست ہے۔ تو کاش (دنیا میں) ہمیں واپس ہونا نصیب ہو جاتا

فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾

تو ہم مومنوں میں سے ہوجاتے۔ بے شک اس (قصہ) میں ضرور (عبرت کی) نشانی ہے اور ان کے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ ع ٦ ٥

اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ نوح (علیہ السّلام) کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوْهُمْ نُوْحٌ أَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ إِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ أَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾

جب اُن کی برادری کے فرد نوح (علیہ السّلام) نے اُن سے فرمایا کیا تم (اللہ کی نافرمانی سے) نہیں ڈرتے؟ بے شک میں تمھارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى

تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر تو تمام

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ قَالُوْا أَنُؤْمِنُ لَكَ

جہانوں کے ربّ کے ذمہ (کرم پر) ہے۔ لہٰذا اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (قوم نے) کہا کیا ہم تم پر ایمان لائیں؟

وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلٰى رَبِّيْ

حالاں کہ تمھاری پیروی حقیر لوگ کرتے ہیں۔ (نوح علیہ السّلام نے) فرمایا مجھے اس سے کیا غرض جو وہ کرتے ہیں۔ اُن کا حساب تو میرے ربّ پر ہے

لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَآ أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾

کاش کہ تم سمجھتے۔ اور میں ایمان والوں کو (اپنے سے) دُور کرنے والا نہیں ہوں۔ میں تو صرف واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾ قَالَ

(نوح علیہ السّلام کی قوم نے) کہا اے نوح! اگر تم اس (تبلیغ) سے باز نہ آئے تو لازماً تم رجم کیے گئے لوگوں میں سے ہوجاؤ گے۔ (نوح علیہ السّلام نے) دُعا کی

رَبِّ إِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ النصف

اے میرے ربّ! بے شک میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔ لہٰذا تُو فیصلہ فرما دے میرے درمیان اور اُن کے درمیان (کھلا) فیصلہ اور مجھے نجات عطا فرما

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ

اور اُن کو بھی جو میرے ساتھ ہیں ایمان لانے والوں میں سے۔ تو ہم نے اُنھیں (نوح علیہ السّلام کو) نجات عطا فرمائی اور اُن کو بھی جو اُن کے ساتھ

الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

بھری ہوئی کشتی میں تھے۔ پھر ہم نے بعد میں باقی رہنے والوں کو غرق کر دیا۔ بے شک اس (قصّہ) میں ضرور (عبرت کی) نشانی ہے اور اُن میں سے اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ

ع ۱۰ ۔ ۲

ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (قومِ) عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب

قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ان کی برادری کے فرد ہود (علیہ السّلام) نے ان سے فرمایا کیا تم (اللہ کی نافرمانی سے) نہیں ڈرتے؟ بے شک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اُجر تو تمام جہانوں کے ربّ کے ذمہ (کرم پر) ہے۔

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

کیا تم ہر اونچی جگہ پر بغیر ضرورت کے ایک نشانی (عمارت) بناتے ہو۔ اور تم بڑے بڑے محلات بناتے ہو گویا تم ہمیشہ (زندہ) رہو گے۔

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾

اور جب تم (کسی کی) پکڑ کرتے ہو (تو) سخت جابر بن کر پکڑتے ہو۔ لہٰذا اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَاتَّقُوا الَّذِيْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمَدَّكُمْ

(ہود علیہ السّلام نے فرمایا) اور تم اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تمھاری مدد فرمائی ان چیزوں سے جنھیں تم جانتے ہو۔ اس نے تمھاری مدد فرمائی

بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾

مویشیوں اور بیٹوں سے۔ اور باغات اور چشموں سے۔ بے شک میں تمھارے بارے میں ڈرتا ہوں ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے۔

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا

(قومِ عاد نے) کہا ہمارے حق میں برابر ہے خواہ تم نصیحت کرو یا تم نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ یہ تو صرف

خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ

پچھلے لوگوں کی عادت ہے۔ اور ہمیں کوئی عذاب نہیں دیا جائے گا۔ لہٰذا اُن لوگوں نے اُن (ہود علیہ السّلام) کو جھٹلایا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

تو ہم نے ان (کافروں) کو ہلاک کر دیا بے شک اس (قصّہ) میں ضرور (عبرت کی) نشانی ہے اور اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

Web version of PCTB Textbook Not for sale

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ ع ۸ / ۱۱

اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (قومِ) ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب اُن سے اُن کی برادری کے فرد

صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾

صالح (علیہ السّلام) نے فرمایا کیا تم (اللہ کی نافرمانی سے) نہیں ڈرتے؟ بے شک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو تم اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

اور میں تم سے اِس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر تو تمام جہانوں کے ربّ کے ذمہ (کرم پر) ہے۔

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَاۤ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ

کیا تم ان چیزوں میں بے فکر چھوڑ دیے جاؤ گے؟ جو یہاں (دنیا میں) ہیں۔ (یعنی) باغات اور چشموں میں۔ اور کھیتوں اور کھجوروں میں

طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَ تَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾

جن کے خوشے نرم و نازک ہیں۔ اور تم پہاڑوں کو تراش کر اتراتے ہوئے گھر بناتے ہو۔ تو تم اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَ لَا تُطِيْعُوْۤا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

(صالح علیہ السّلام نے مزید فرمایا) اور حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی اطاعت نہ کرو۔ جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور وہ اصلاح نہیں کرتے۔

قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَاْتِ بِاٰيَةٍ

(قومِ ثمود نے) کہا بے شک تم صرف جادو کیے گئے لوگوں میں سے ہو۔ تم ہمارے جیسے ہی بشر ہو لہٰذا تم کوئی نشانی (معجزہ) لے آؤ

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ

اگر تم سچّوں میں سے ہو؟۔ (صالح علیہ السّلام نے) فرمایا یہ اُونٹنی (معجزہ) ہے پانی پینے کی ایک باری اس کی ہے

وَّ لَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾

اور ایک مقرر دن تمھارے پینے کی باری ہے۔ اور اِسے بُرائی (کے ارادہ) سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمھیں بڑے سخت دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

تو انھوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں پھر وہ نادم ہو گئے۔ پھر اُنھیں عذاب نے آ پکڑا بے شک اس (قصّہ) میں ضرور (عبرت کی) نشانی ہے

وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾ ع ۹ / ۱۲

اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

لوط (علیہ السّلام) کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان کی برادری کے فرد لوط (علیہ السّلام) نے اُن سے فرمایا کیا تم (اللہ کی نافرمانی سے) نہیں ڈرتے؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۶۳﴾ وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

بے شک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں۔تو تم اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔اور میں تم سے اِس (تبلیغ) پر کوئی اَجر نہیں مانگتا

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۴﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۵﴾

میرا اَجر تو تمام جہانوں کے ربّ کے ذمہ (کرم پر) ہے۔کیا تم (نفسانی خواہش پوری کرنے کے لیے) مَردوں کے پاس آتے ہو جہان والوں میں سے۔

وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

اور تم چھوڑ دیتے ہو اپنی بیویوں کو جنھیں تمھارے ربّ نے تمھارے لیے پیدا فرمایا بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾ قَالَ اِنِّيْ

(لوط علیہ السّلام کی قوم نے) کہا اے لوط! اگر تم باز نہ آئے تو تم ضرور (اس بستی سے) نکال دیے جاؤ گے۔(لوط علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک میں

لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ وَ اَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

تمھارے اس عمل سے نفرت کرنے والا ہوں۔(لوط علیہ السّلام نے دُعا کی) اے میرے ربّ! مجھے اور میرے گھر والوں کو نجات عطا فرما اُس عمل (کی سزا) سے جو وہ کرتے ہیں۔

فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ثُمَّ

تو ہم نے اُن (لوط علیہ السّلام) کو اور اُن کے سب گھر والوں کو نجات عطا فرمائی۔سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔پھر

دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾

ہم نے باقی لوگوں کو ہلاک کر دیا۔اور ہم نے اُن پر (پتھروں کی) شدید بارش برسائی تو وہ (عذاب سے) ڈرائے جانے والوں پر بہت بُری بارش تھی۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾ ع ۹ / ۱۲

بے شک اس (قصہ) میں ضرور نشانی ہے اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ اِنِّيْ لَكُمْ

اَیکہ (کی بستی) والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔جب اُن سے شعیب (علیہ السّلام) نے فرمایا کیا تم (اللہ کی نافرمانی سے) نہیں ڈرتے؟ بے شک میں تمھارے لیے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

امانت دار رسول ہوں۔تو تم اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اَجر نہیں مانگتا

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾

میرا اَجر تو تمام جہانوں کے ربّ کے ذمہ (کرم پر) ہے۔تم ناپ پورا بھر کر دو اور تم نقصان دینے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

اور سیدھے ترازو کے ساتھ وزن کرو۔اور تم لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو

Web version of PCTB Textbook Not for sale

وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَ اتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾

اور تم زمین میں فساد کرنے والے بن کر نہ پھرو۔ اور تم ڈرو اس (اللہ کی ذات) سے جس نے تمھیں پیدا فرمایا اور پچھلی مخلوق کو (بھی)۔

قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ اِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾

(قوم نے) کہا بے شک تم جادو کیے گئے لوگوں میں سے ہو۔ اور تم ہم جیسے ہی بشر ہو اور بے شک ہم تمھیں یقیناً جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّيْۤ اَعْلَمُ

لٰہذا تم ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا گرا دو اگر تم سچوں میں سے ہو۔ (شعیب علیہ السّلام نے) فرمایا میرا ربّ خوب جانتا ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ

اُن (کاموں) کو جو تم کرتے ہو۔ پھر ان لوگوں نے اُنھیں (شعیب علیہ السّلام کو) جھٹلایا تو اُن کو سائے والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا

اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

بے شک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا۔ بے شک اس (قصہ) میں ضرور (عبرت کی) نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾

اور بے شک آپ کا ربّ ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور بے شک یہ (قرآن) تمام جہانوں کے ربّ کا نازل کیا ہوا ہے۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

اسے امانت دار فرشتہ (جبریل علیہ السّلام) لے کر نازل ہوا ہے۔ آپ (ﷺ) کے دل پر تا کہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں۔

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾ وَ اِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

(یہ قرآن مجید نازل ہوا ہے) واضح عربی زبان میں۔ اور بے شک اس (قرآن مجید) کا ذکر پہلی کتابوں میں بھی موجود ہے۔

اَوَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾ وَ لَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾

کیا ان کے لیے یہ نشانی کافی نہیں کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔ اور اگر ہم اس (قرآن) کو نازل فرماتے کسی عجمی (غیر عربی) پر۔

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾

پھر وہ اسے ان کے سامنے پڑھتا تو بھی وہ ایمان نہ لاتے۔ اس طرح ہم نے اس (کے انکار) کو مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیا ہے۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُوْلُوْا

وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ پھر وہ ان پر اچانک آجائے گا اور اُنھیں خبر بھی نہیں ہوگی۔ تو وہ کہیں گے

هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟ تو کیا وہ ہمارے عذاب کی جلدی کرتے ہیں؟ تو بھلا آپ دیکھیں اگر ہم اُنھیں کئی سال فائدہ دیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿۲۰۶﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ؕ﴿۲۰۷﴾

پھر ان پر وہ (عذاب) آجائے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو وہ (سامانِ زندگی) ان کے کسی کام نہ آئے گا جو اُنھیں دیا گیا تھا۔

مع وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۛ﴿۲۰۸﴾ ذِكْرٰى ۛ وَ مَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَ مَا تَنَزَّلَتْ

اور ہم نے کسی ایسی بستی (کے لوگوں) کو ہلاک نہیں کیا جسے ڈرانے والے نہ (آئے) ہوں۔ (اُنھیں) نصیحت کرنے کے لیے اور ہم ظالم نہیں ہیں۔ اور اس (قرآن) کو

بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَ مَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ؕ﴿۲۱۱﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ؕ﴿۲۱۲﴾

شیاطین لے کر نازل نہیں ہوئے۔ اور نہ وہ اس قابل ہیں اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ یقیناً وہ تو سننے کی جگہ سے بھی دُور کر دیے گئے ہیں۔

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۚ﴿۲۱۳﴾ وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۙ﴿۲۱۴﴾

تو تم اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت نہ کرو ورنہ تم بھی عذاب پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے۔

وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۲۱۵﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ

اور اپنا (رحمت کا) بازو جھکائیے ان کے لیے جو ایمان والوں میں سے آپ کی پیروی کریں۔ پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲۱۷﴾

کہ بے شک میں بے زار ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔ اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) بھروسا کیجیے اس پر جو بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۙ﴿۲۱۸﴾ وَ تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾

جو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو دیکھتا ہے جب آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نماز کے لیے) کھڑے ہوتے ہیں۔ اور سجدہ کرنے والوں میں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی نشست و برخاست کو (بھی دیکھتا ہے)۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ؕ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ

بےشک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ کیا میں تمھیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں۔ وہ ہر جھوٹے گناہ گار پر

اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۙ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ؕ﴿۲۲۳﴾ وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ؕ﴿۲۲۴﴾

اترتے ہیں۔ وہ سُنی سنائی باتیں (کانوں میں) ڈال دیتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ ہی کرتے ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۙ﴿۲۲۵﴾ وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۙ﴿۲۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک وہ ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ اور وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔ سوائے ان (شاعروں) کے جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ

اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہے اور جنھوں نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیا

ع ۱۱ ۳۶ ۱۵ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ؑ﴿۲۲۷﴾

اور وہ عنقریب جان لیں گے جنھوں نے ظلم کیا کہ وہ کون سی پلٹنے کی جگہ واپس جائیں گے۔

Web version of PCTB Textbook Not For Sale

دعائیں

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ

اے میرے ربّ ! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے صالحین میں شامل فرما۔ اور میرا ذکرِ خیر جاری فرما بعد میں

فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ:83-85)

آنے والوں میں۔ اور مجھے بنا دے نعمتوں والی جنّت کے وارثوں میں سے۔

وَ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ:87)

اور مجھے رُسوا نہ کرنا جس دن لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکّی سورت ہے:

(الف) سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ (ب) سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ
(ج) سُوْرَۃُ الرُّوْمِ (د) سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ

ii سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:

(الف) فرشتوں کی (ب) علماء کی (ج) حکمرانوں کی (د) شاعروں کی

iii جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہوتا ہے:

(الف) شاعر (ب) شیطان (ج) جن (د) نفس

iv نافرمانوں پر عذاب اترتا ہے:

(الف) دنیا میں (ب) قبر میں (ج) آخرت میں (د) تینوں میں

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

v عموماً جھوٹے شاعروں کی پیروی کرتے ہیں:

(الف) اداکار لوگ (ب) گمراہ لوگ (ج) ان پڑھ لوگ (د) پڑھے لکھے لوگ

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

ii سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ کا خلاصہ کیا ہے؟

iii سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- شیطان کے وسوسوں اور حملوں کے بارے میں قرآن مجید کی آیات سے کوئی پانچ باتیں تلاش کر کے لکھیں۔
- سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ میں جن انبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا ذکر آیا ہے ان کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔
- اچھی اور خوب صورت آواز میں نعت پڑھنے کی کوشش کیجیے۔
- نعت گوئی اور نعت خوانی کے جو آداب ہمیں دینی کتابوں میں ملتے ہیں ان کا مطالعہ کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

- سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ کی روشنی میں طلبہ کو توکّل کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔
- سابقہ قوموں پر آنے والے عذاب اور ان کے اسباب کے بیان کے ذریعے طلبہ کی تربیت کیجیے۔
- قرآنِ مجید کے نزول کے مختلف علمی و عملی پہلوؤں کے بارے میں طلبہ کو آگاہ کیجیے۔
- ابتدائے اسلام کا کوئی ایک سبق آموز واقعہ طلبہ کو سنائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سُوْرَةُ النَّمْلِ

سُوْرَةُ النَّمْلِ مکّی سورت ہے۔ اس میں ترانوے (93) آیات ہیں۔

تعارف

نمل کا معنی ہے: چیونٹی۔ اس سورت کی آیت اٹھارہ (18) میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی کے پاس سے گزرے تھے۔ اس لیے اس سورت کا نام سُوْرَةُ النَّمْل ہے۔

سُوْرَةُ النَّمْلِ پچھلی سورت سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ کے فوراً بعد نازل ہوئی۔

سُوْرَةُ النَّمْلِ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اور کفر کے بُرے نتائج کا بیان" ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

مضامین

سُوْرَةُ النَّمْلِ کے آغاز میں قرآنِ مجید سے ہدایت حاصل کرنے والوں کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کے واقعات بیان کیے گئے ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ زیادہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو دولت، حکومت اور شان وشوکت سے نوازا تھا اور بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے انتہائی شکرگزار بندے تھے۔

کائنات میں پھیلی ہوئی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں بہت موثر انداز میں بیان کی گئی ہیں، جن سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت ثابت ہوتی ہے۔

سُوْرَةُ النَّمْلِ کے آخری دو رکوعوں میں آخرت کا انکار کرنے والوں کو سمجھایا گیا ہے۔ قیامت کی علامات، اس کے دلائل، اس دن کے احوال اور قیامت کے دن اچھے اور بُرے لوگوں کے انجام کے بیان پر سورت کا اختتام فرمایا گیا ہے۔

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ النَّمْلِ کا مطالعہ کرنے سے جو اہم علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا اور آخرت پر یقینِ کامل رکھنا ہی اصل کامیابی ہے۔ (سُوْرَۃُ النَّمْلِ:3)
- حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہوئے زندگی گزارنی چاہیے۔ (سُوْرَۃُ النَّمْلِ:19)
- ہماری تمام ذہنی و جسمانی صلاحیتیں اور دنیا کی تمام نعمتیں اللہ تعالیٰ کا فضل ہیں۔ (سُوْرَۃُ النَّمْلِ: 40-73)
- اللہ تعالیٰ ہی لاچار اور پریشان حال لوگوں کی فریاد سنتا ہے۔ اس لیے ہمیں ہر مصیبت میں صرف اللہ تعالیٰ کو پکارنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ النَّمْلِ:62)
- رزق عطا فرمانے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ ہمیں حرام طریقوں سے رزق حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کو ناراض نہیں کرنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ النَّمْلِ:64)
- حق کا انکار کرنے والے مُردوں، بہروں اور اندھوں کی طرح ہیں، جنھیں قرآنِ مجید سے کوئی نصیحت حاصل نہیں ہو سکتی۔ (سُوْرَۃُ النَّمْلِ:80-81)
- دین کی دعوت دینے والوں کو قرآنِ مجید کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کرتے رہنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ النَّمْلِ:91)
- ہم جو اعمال بھی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو ان کی خوب خبر ہے اور قیامت کے دن ان کا فیصلہ ہو جائے گا۔ (سُوْرَۃُ النَّمْلِ:93)

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سورۃ النمل مکی ہے (آیات: ۹۳ / رکوع: ۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ ۝١ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ ۝٢ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

طٰسٓ یہ آیات ہیں قرآن کی اور واضح کتاب کی۔ (جو) ہدایت اور خوش خبری ہے ایمان لانے والوں کے لیے۔ جو نماز قائم کرتے

الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٣ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝٤ ط اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ

ہم نے ان کے اعمال ان کے لیے خوش نما کر دیے ہیں تو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے بُرا عذاب ہے

وَ هُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٥ وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ

اور آخرت میں بھی یہی لوگ سب سے زیادہ خسارے والے ہوں گے۔ اور یقیناً آپ کو قرآن عطا کیا جاتا ہے

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝٦ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ

بڑی حکمت والے اور خوب جاننے والے کی طرف سے۔ (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے گھر والوں سے فرمایا بے شک میں نے آگ دیکھی ہے

سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝٧ فَلَمَّا

عنقریب میں تمھارے پاس اس میں سے کوئی خبر لاتا ہوں یا سُلگتا ہوا انگارا تمھارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم (ہاتھ) سینک سکو۔ جب وہ

جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨

اس (آگ) کے پاس پہنچے تو آواز دی گئی کہ بابرکت ہے وہ جو آگ میں ہے اور وہ جو اس کے آس پاس ہے اور پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ ۝٩ وَ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ

اے موسیٰ! بے شک میں ہی اللہ ہوں جو بہت غالب بڑی حکمت والا ہوں۔ اور اپنی لاٹھی ڈال دو پھر جب اسے دیکھا کہ وہ تیزی سے حرکت کر رہی ہے

كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ قف اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٠

جیسے وہ سانپ ہو تو وہ پیٹھ پھیر کر چل دیے اور پیچھے مڑ کر (بھی) نہ دیکھا (فرمایا گیا) اے موسیٰ! ڈریے نہیں بے شک رسول میرے حضور ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١١ وَ اَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

مگر جس نے ظلم کیا پھر بُرائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالیں

الثلثة

تَخۡرُجۡ بَیۡضَآءَ مِنۡ غَیۡرِ سُوۡٓءٍ ۟ فِیۡ تِسۡعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ قَوۡمِہٖ ؕ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا

وہ بغیر کسی عیب کے سفید چمکتا ہوا نکلے گا یہ نو نشانیاں لے کر فرعون اور اس کی قوم کی طرف (جائیں) بے شک وہ

قَوۡمًا فٰسِقِیۡنَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتۡہُمۡ اٰیٰتُنَا مُبۡصِرَۃً قَالُوۡا ہٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿ۚ۱۳﴾ وَ جَحَدُوۡا بِہَا

نافرمان لوگ ہیں۔ تو جب ان کے پاس ہماری واضح نشانیاں پہنچیں تو انھوں نے کہا یہ تو کُھلا جادو ہے۔ اور انھوں نے اُن کا انکار کر دیا

وَ اسۡتَیۡقَنَتۡہَاۤ اَنۡفُسُہُمۡ ظُلۡمًا وَّ عُلُوًّا ؕ فَانۡظُرۡ کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۱۴﴾ ع ١٤ ١٦ ١

حالاں کہ ان کے دل اُن (نشانیوں) کا یقین کر چکے تھے (صرف) ظلم اور تکبّر کی وجہ سے (انکار کیا) تو آپ دیکھیے کیسا انجام ہوا فساد کرنے والوں کا؟

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ وَ سُلَیۡمٰنَ عِلۡمًا ۚ وَ قَالَا الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ فَضَّلَنَا عَلٰی

اور یقیناً ہم نے داوٗد (علیہ السّلام) اور سلیمان (علیہ السّلام) کو علم عطا فرمایا اور دونوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اسی اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنے

کَثِیۡرٍ مِّنۡ عِبَادِہِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۵﴾ وَ وَرِثَ سُلَیۡمٰنُ دَاوٗدَ وَ قَالَ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ

بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ اور سلیمان (علیہ السّلام) داوٗد (علیہ السّلام) کے وارث بنے اور انھوں نے فرمایا اے لوگو!

عُلِّمۡنَا مَنۡطِقَ الطَّیۡرِ وَ اُوۡتِیۡنَا مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ ؕ اِنَّ ہٰذَا لَہُوَ الۡفَضۡلُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۶﴾

ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر چیز عطا فرمائی گئی ہے یقیناً یہ (اللہ کا) واضح فضل ہے۔

وَ حُشِرَ لِسُلَیۡمٰنَ جُنُوۡدُہٗ مِنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ وَ الطَّیۡرِ فَہُمۡ یُوۡزَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾

اور سلیمان (علیہ السّلام) کے لیے ان کے لشکر جمع کیے جاتے جنوں اور انسانوں اور پرندوں میں سے پھر (نظم وضبط کے لیے ان کے سامنے) وہ روکے جاتے تھے۔

حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَوۡا عَلٰی وَادِ النَّمۡلِ ۙ قَالَتۡ نَمۡلَۃٌ یّٰۤاَیُّہَا النَّمۡلُ ادۡخُلُوۡا مَسٰکِنَکُمۡ ۚ لَا یَحۡطِمَنَّکُمۡ

یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی پر آئے تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ سلیمان (علیہ السّلام) اور ان کا لشکر تمھیں

سُلَیۡمٰنُ وَ جُنُوۡدُہٗ ۙ وَ ہُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا مِّنۡ قَوۡلِہَا وَ قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ

کچل نہ دیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ تو وہ (سلیمان علیہ السّلام) اس کی بات سے مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور انھوں نے عرض کیا اے میرے ربّ! مجھے توفیق عطا فرما

اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰہُ

کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائی اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جو تو پسند فرمائے

وَ اَدۡخِلۡنِیۡ بِرَحۡمَتِکَ فِیۡ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ تَفَقَّدَ الطَّیۡرَ فَقَالَ مَا لِیَ لَاۤ اَرَی الۡہُدۡہُدَ ۫ۖ اَمۡ

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔ اور انھوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا کہ کیا بات ہے کہ میں ہُدہُد کو نہیں دیکھ رہا کیا

کَانَ مِنَ الۡغَآئِبِیۡنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّہٗ عَذَابًا شَدِیۡدًا اَوۡ لَاَاذۡبَحَنَّہٗۤ اَوۡ لَیَاۡتِیَنِّیۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۱﴾

وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟ میں ضرور اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر دوں گا یا وہ میرے پاس کوئی واضح دلیل لے کر آئے۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ جِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ

کچھ زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ اس نے (آ کر) کہا میں وہ معلومات لایا ہوں جو آپ کے علم میں نہیں ہیں اور میں (شہر) سبا سے آپ کے پاس ایک

يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾

یقینی خبر لایا ہوں۔ میں نے ایک عورت کو دیکھا جو ان پر حکومت کرتی ہے اور اسے ہر چیز دی گئی ہے اور اس کے پاس بہت بڑا تخت (بھی) ہے۔

وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

میں نے اسے اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ سورج کو سجدہ کرتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے خوش نُما بنا دیے ہیں

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ

تو اس نے اُنھیں (سیدھے) راستہ سے روک دیا ہے تو وہ ہدایت نہیں پاتے۔ (شیطان نے اُنھیں سیدھے راستہ سے روک دیا) تاکہ وہ اللہ کو سجدہ نہ کریں

الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾

جو باہر نکال لاتا ہے آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کو اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ

السجدۃ

اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ (سلیمان علیہ السلام نے ہُد ہُد سے) فرمایا ہم دیکھتے ہیں کہ تم نے سچ کہا

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ

یا تم جھوٹوں میں سے ہو؟ میرا یہ خط لے جاؤ پھر اسے ان کی طرف ڈال دو پھر ان سے (الگ) ہٹ کر دیکھو

مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾

کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ اس (ملکہ) نے کہا اے دربار والو! بے شک میرے پاس ایک عزّت والا خط بھیجا گیا ہے۔

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾

بے شک وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بے شک وہ اللہ کے نام سے (شروع کیا گیا ہے) جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَ اْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ

ع ۲/۱۷

یہ کہ میرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو اور فرماں بردار بن کر میرے پاس آ جاؤ۔ اس (ملکہ) نے کہا اے دربار والو! میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو

مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ

میں کسی معاملے میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم لوگ میرے پاس موجود نہ ہو۔ انھوں نے کہا ہم بڑی قوت والے اور بہت سخت جنگ والے ہیں

وَّ الْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً

اور حکم کا اختیار آپ کو ہے آپ خود ہی غور کریں کہ آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں۔ اس (ملکہ) نے کہا بے شک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ

تو اسے تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزّت والے لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہ (بھی) اسی طرح کریں گے۔ اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں

فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫

پھر دیکھتی ہوں قاصد کیا جواب لاتے ہیں؟ تو جب وہ (قاصد) سلیمان (علیہ السّلام) کے پاس آیا تو انھوں نے فرمایا کیا تم مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ

تو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تمھیں دیا ہے بلکہ تم ہی اپنے تحفے سے خوش رہو۔ تم اُن کے پاس واپس چلے جاؤ

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

ہم ان پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن کا وہ مقابلہ نہیں کر سکیں گے اور ہم انھیں وہاں سے ایسا ذلیل کر کے نکالیں گے کہ وہ بے عزت ہو کر رہ جائیں گے۔

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾

(سلیمان علیہ السّلام نے) فرمایا اے درباروا! تم میں سے کون اس (ملکہ) کا تخت میرے پاس لا سکتا ہے؟ اس سے پہلے کہ وہ فرماں بردار ہو کر میرے پاس آ جائیں۔

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ

ایک قوی ہیکل جن نے کہا میں اسے آپ کے پاس لا سکتا ہوں اس سے پہلے کہ آپ اپنے مقام سے اُٹھیں اور بے شک میں

عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ

اس پر پوری قوّت رکھتا ہوں (اور) امانت دار بھی ہوں۔ اس نے کہا جس کے پاس کتاب کا علم تھا میں اسے آپ کے پاس لا سکتا ہوں

قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ

اس سے پہلے کہ آپ کی آنکھ جھپکے جب انھوں نے اس (تخت) کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو فرمایا کہ یہ میرے ربّ کا فضل ہے

لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ

تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر ادا کرتا ہوں یا ناشکری اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو وہ اپنے لیے شکر کرتا ہے اور جو کوئی ناشکری کرے

فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ

تو بے شک میرا ربّ بے نیاز بڑی عزّت والا ہے۔ (سلیمان علیہ السّلام نے) فرمایا اس (ملکہ) کے لیے اس کے تخت (کی صورت) کو بدل دو ہم دیکھیں کہ وہ سمجھ پاتی ہے؟

اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ

یا ان لوگوں میں سے ہے جو سمجھ نہیں رکھتے۔ پھر جب وہ آ گئی کہا گیا کیا تمھارا تخت ایسا ہی ہے؟ اس نے کہا

كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا

یہ تو گویا وہی ہے اور ہمیں اس سے پہلے ہی (سلیمان علیہ السّلام کی عظمت کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرماں بردار ہو چکے تھے۔ اور اسے (ایمان سے) روک رکھا تھا

مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝۴۳ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي

ان چیزوں نے جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی بے شک وہ کافر قوم میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ تم

الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ

اس محل میں داخل ہو جاؤ جب اس نے اسے دیکھا تو خیال کیا کہ وہ گہرا پانی ہے اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں (سلیمان علیہ السّلام نے) فرمایا

اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

بے شک یہ ایسا محل ہے جس میں شیشے جڑے ہوئے ہیں اس (ملکہ) نے عرض کیا اے میرے ربّ! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۴ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ ع ۳/۱۸

اور (اب) میں سلیمان (علیہ السّلام) کے ساتھ ایمان لائی اس اللہ پر جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔ یقیناً ہم نے ثمود کی طرف بھیجا

اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝۴۵ قَالَ يٰقَوْمِ

ان کی برادری کے فرد صالح (علیہ السّلام) کو کہ تم اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو گروہ ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ (صالح علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری قوم!

لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۴۶

تم بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے کیوں جلدی کرتے ہو؟ تم اللہ سے مغفرت کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓىِٕرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

انھوں نے کہا کہ ہم نے بُرا شگون لیا تم سے اور تمھارے ساتھیوں سے (صالح علیہ السّلام نے) فرمایا تمھاری نحوست اللہ کے پاس سے ہے بلکہ تم لوگ

تُفْتَنُوْنَ ۝۴۷ وَ كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُوْنَ ۝۴۸ قَالُوْا

آزمائش میں ڈالے گئے ہو۔ اور اس شہر میں نو سردار تھے جو زمین میں فساد کرتے رہتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ انھوں نے کہا

تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ

آپس میں اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم ضرور رات کو حملہ کریں گے ان (صالح علیہ السّلام) پر اور ان کے گھر والوں پر پھر ان کے وارث سے کہہ دیں گے ہم تو ان کے گھر والوں کی

وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۴۹ وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۰

ہلاکت کے وقت موجود ہی نہ تھے اور یقیناً ہم ضرور سچے ہیں۔ اور انھوں نے ایک چال چلی اور ہم نے بھی (اپنی شان کے لائق) خفیہ تدبیر کی اور اُنھیں خبر بھی نہ ہوئی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۵۱ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ

تو دیکھیے ان کی چال کا انجام کیسا ہوا کہ بے شک ہم نے اُنھیں اور ان کی ساری قوم کو تباہ کر دیا۔ پھر یہ ہیں ان کے مکانات

خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۵۲ وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جو ان کے ظلم کی وجہ سے ویران پڑے ہیں بے شک اس (قصّہ) میں ضرور نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔ اور ہم نے بچا لیا ان کو جو ایمان لائے تھے

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

وَ كَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾

اور (اللہ کی نافرمانی سے) ڈرتے رہتے تھے۔ اور لوط (علیہ السّلام) کو (رسول بنا کر بھیجا) جب انھوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم بے حیائی کرتے ہو حالاں کہ تم دیکھتے ہو۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ

کیا تم مردوں کے پاس نفسانی خواہش پوری کرنے آتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم جاہل لوگ ہو۔ تو ان کی قوم کا یہی

جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْیَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ

جواب تھا کہ انھوں نے کہا لوط کے گھر والوں کو نکال دو اپنی بستی سے بے شک یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔ تو ہم نے اُنھیں (لوط علیہ السّلام کو)

وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ

اور ان کے گھر والوں کو نجات دی سوائے ان کی بیوی کے جسے ہم نے پیچھے رہ جانے والوں میں طے کر دیا تھا۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) خوب بارش برسائی

فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۵۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ؕ

تو وہ بہت بُری بارش تھی ڈرائے جانے والوں پر۔ آپ (ﷺ) فرما دیجیے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور سلام ہو اس کے ان بندوں پر جنھیں اس نے چُن لیا

آٰللّٰهُ خَیْرٌ اَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنھیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں؟ بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور تمھارے لیے آسمان سے پانی برسایا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

پھر اس کے ذریعہ ہم نے اُگائے خوش نُما باغات تمھارے بس میں نہ تھا کہ تم ان (باغات) کے درخت اُگا سکتے (تو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

بَلْ هُمْ قَوْمٌ یَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنْهٰرًا

بلکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو راستہ سے الگ ہو رہے ہیں۔ بھلا وہ کون ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں بنائیں

وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِیَ وَ جَعَلَ بَیْنَ الْبَحْرَیْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا

اور اس کے لیے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان ایک آڑ بنائی (تو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر کچھ نہیں

یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ یَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ

جانتے۔ بھلا وہ کون ہے جو بے قرار شخص کی دُعا قبول فرماتا ہے جب وہ اسے پُکارے اور تکلیف دُور فرماتا ہے اور تمھیں زمین میں (پہلے لوگوں کا) جانشین بناتا ہے۔

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَمَّنْ یَّهْدِیْكُمْ فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ

(تو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ تم لوگ بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ بھلا وہ کون ہے جو تمھیں راستہ دکھاتا ہے خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں

وَ مَنْ یُّرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

اور کون ہے جو ہَواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ

اللہ بہت ہی بلند ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ بھلا وہ کون ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر وہ ان کو دوبارہ پیدا کرے گا اور کون تم کو آسمان

مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾

اور زمین سے رزق عطا فرماتا ہے (تو) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے کہ اللہ کے سوا جو بھی آسمانوں اور زمینوں میں ہیں وہ (از خود) غیب نہیں جانتے اور انھیں خبر نہیں

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫

کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو گیا ہے بلکہ وہ اس کے متعلق شک میں پڑے ہوئے ہیں

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ ۵۸۷

بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ اور کافروں نے کہا کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے کیا ہم (پھر) نکالے جائیں گے؟

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي

یقیناً اس کا وعدہ ہم سے (بھی) کیا گیا اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی یہ تو صرف پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُنْ

تم زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھ لو مجرموں کا کیسا انجام ہوا؟ اور آپ ان پر نہ غم کریں اور نہ ہی آپ تنگ دل ہوں

فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ عَسٰۤى

اس سے جو وہ چالیں چلتے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ اگر آپ سچے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے امید ہے

اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

کہ اس (عذاب) میں سے کچھ تمھارے قریب ہی آ پہنچا ہو جس کی تم جلدی کر رہے ہو۔ اور یقیناً آپ کا ربّ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾

لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ اور یقیناً آپ کا ربّ جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَ مَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى

اور زمین و آسمان میں جو بھی پوشیدہ بات ہے وہ واضح کتاب (لوحِ محفوظ) میں (لکھی ہوئی) ہے۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے

بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾ وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾

بیان کرتا ہے اکثر وہ باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور یقیناً یہ (قرآن) مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ

بے شک آپ کا ربّ ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ فرمائے گا اور وہ بہت غالب خوب جاننے والا ہے۔ تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) اللہ ہی پر بھروسا رکھیے

إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا

بے شک آپ واضح حق پر ہیں۔ بے شک آپ مُردوں کو نہیں سناتے اور نہ ہی اپنی پکار بہروں کو سناتے ہیں جب کہ وہ پیٹھ پھیرے

مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾ وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا

جارہے ہوں۔ اور نہ آپ اندھوں کو راہ پر لانے والے ہیں ان کی گمراہی سے (بچا کر) آپ تو صرف اُنھیں سناتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں

فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ

پھر وہی مسلمان ہیں۔ اور جب ان پر بات پوری ہو جائے گی ہم زمین سے ان کے لیے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا

أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا

اس لیے کہ لوگ ہماری نشانیوں کا یقین نہیں کرتے تھے۔ اور جس دن ہم جمع کریں گے ہر اُمّت میں سے ایک گروہ

مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ

ان لوگوں کا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے تو (نظم وترتیب کے لیے) اُنھیں روکا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب (سب) حاضر ہو جائیں گے (اللہ) فرمائے گا

أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم

کیا تم میری آیتوں کو جھٹلاتے تھے حالاں کہ تم نے (اپنے) علم سے ان کا احاطہ نہ کیا تھا بھلا تم کیا کرتے تھے؟ اور ان پر بات پوری ہو جائے گی

بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿٨٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ

اس وجہ سے جو انھوں نے ظلم کیا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم نے رات بنائی تاکہ وہ اس میں آرام کریں

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ

اور دن کو روشن (بنایا) یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو گھبرا جائے گا

مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾

جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمینوں میں ہے سوائے اس کے جسے اللہ چاہے اور سب اس کے پاس حاضر ہوں گے عاجزی کرتے ہوئے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو (تو) خیال کرتے ہو کہ اپنی جگہ جمے ہوئے ہیں حالاں کہ وہ بادل کی طرح اُڑتے پھریں گے (یہ) اس اللہ کی کاریگری ہے

الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ

جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا بے شک وہ بڑا باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر بدلہ ہوگا

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝٨٩ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ

اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے۔ اور جو بُرائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اُوندھے مُنھ جہنم میں ڈالے جائیں گے

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٩٠ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ

(کہا جائے گا) تم وہی بدلہ پاؤ گے جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ (آپ خاتم النّبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ فرما دیجیے) مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے ربّ کی عبادت کرتا رہوں

الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝٩١ۙ

جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہو جاؤں۔

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

اور (یہ بھی) کہ میں قرآن کی تلاوت کروں تو جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اس نے اپنے ہی فائدہ کے لیے ہدایت قبول کی اور جو گمراہ ہوا

فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝٩٢ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

تو (اے نبی خاتم النّبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے میں تو بس (بُرے انجام سے) ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ اور آپ (خاتم النّبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٩٣ۧ

وہ عنقریب تمھیں اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم اُنھیں پہچان لو گے اور تمھارا ربّ بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔

دعا

وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٩ (سُوْرَةُ النَّمْلِ:١٩)

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i نمل کا معنی ہے:

(الف) مکڑی (ب) شہد کی مکھی (ج) چیونٹی (د) بلبل

ii سُوْرَةُ النَّمْلِ میں سب سے تفصیلی تذکرہ ہے:

(الف) حضرت صالح علیہ السلام کا (ب) حضرت لوط علیہ السلام کا (ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا (د) حضرت سلیمان علیہ السلام کا

iii دین کی دعوت دینے والوں کو لوگوں کو خبردار کرنا چاہیے:

(الف) واقعات کے ذریعہ (ب) تاریخ کے ذریعہ (ج) تازہ خبروں کے ذریعہ (د) قرآن مجید کے ذریعہ

iv سُوْرَةُ النَّمْلِ کے شروع میں ان لوگوں کی صفات بیان کی گئی ہیں جو ہدایت حاصل کرتے ہیں:

(الف) قرآنِ مجید سے (ب) تاریخ سے (ج) قدرت سے (د) قصّوں سے

v ہمارے اعمال کا فیصلہ ہوگا:

(الف) قبر میں (ب) جنّت میں (ج) جہنّم میں (د) قیامت کے دن

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ النَّمْلِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَةُ النَّمْلِ کا خلاصہ لکھیے۔

iii سُوْرَةُ النَّمْلِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv سُوْرَةُ النَّمْلِ میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کس طور پر آیا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَۃُ النَّمْلِ پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوْرَۃُ النَّمْلِ کا نام چیونٹی کے نام پر رکھا گیا ہے۔ اس کی وجہ آپ جان چکے ہیں۔ قرآن مجید میں اور بھی کچھ سورتیں ایسی ہیں جن کے نام جانوروں یا حشرات وغیرہ کے ناموں پر ہیں۔ ایسی سورتوں کے نام جمع کیجیے اور بتائیں کہ کن کن جانوروں کے نام پر قرآنِ مجید کی سورتوں کے نام رکھے گئے ہیں۔
- حضرت سلیمان علیہ السلام کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں دنیا کی بہت سی نعمتوں اور وسائل سے نوازا تھا، لیکن اس کے باوجود انھوں نے نہایت عاجزی اور فرماں برداری کے ساتھ زندگی بسر کی۔
حضرت سلیمان علیہ السلام اور ان کے والد حضرت داؤد علیہ السلام ان لوگوں کے لیے نمونہ ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ دنیا کی نعمتیں، وسائل یا اقتدار عطا فرماتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

- حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ تفصیل سے سنائیں۔
- شکر کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کو ضرور بتائیں۔
- سُوْرَۃُ النَّمْلِ میں آنے والے مشکل الفاظ کے معنٰی کی وضاحت کیجیے۔
- تلاوت قرآنِ مجید کی فضیلت و اہمیت اور روزانہ تلاوت کا معمول بنانے کی طلبہ کو ترغیب دیجیے۔
- قرآنی الفاظ کے صحیح تلفظ کے بارے میں بھی طلبہ کو بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ مکّی سورت ہے۔ اس میں اٹھاسی (88) آیات ہیں۔

تعارف

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ مکّہ مکرّمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے، کیوں کہ اس کی آیت 85 اس وقت نازل ہوئی تھی جب حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہجرت کی غرض سے مدینہ منوّرہ کے لیے روانہ ہو چکے تھے۔

اس سورت کی آیت پچیس (25) میں القصص کا لفظ آیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ الْقَصَصِ رکھا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کر کے حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رسالت اور آپ کی دعوت کی سچائی کو ثابت کرنا" ہے۔

مضامین

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کے پہلے پانچ رکوعوں میں بہت تفصیل کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں پچھلے انبیاء کرام علیہم السلام میں سب سے زیادہ تفصیل کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا ہے، کیوں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات زندگی کی حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیبہ کے ساتھ کئی چیزوں میں مشابہت ہے۔

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ میں بنی اسرائیل کے ایک شخص قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے، جس نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کی بجائے فرعون کی خدمت کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے درست راستے پر آنے کی دعوت دی لیکن وہ نہ مانا۔ یہ شخص اپنے پاس موجود مال و دولت کو اپنی ذاتی محنت اور اپنے علم کا نتیجہ قرار دیتا تھا اور اللہ تعالیٰ کے احسان اور نعمت کا انکار کرتا تھا نتیجتاً قارون اپنے مال و اسباب کے ساتھ

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

ہلاک کر دیا گیا۔

سورت کے اختتام پر حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امّت کو خصوصیت کے ساتھ یہ تلقین کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کے مطالعہ سے جو اہم علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- ظالم لوگ لوگوں کو تقسیم کر کے ان پر حکومت کرتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ الْقَصَصِ:4)
- حکمت و دانائی اور علم اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتیں ہیں جو خاص بندوں کو عطا ہوتی ہیں۔ (سُوْرَۃُ الْقَصَصِ:14)
- ہدایت صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ الْقَصَصِ:56)
- دنیا کی نعمتیں اور ساز و سامان آخرت کی بہترین اور ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتی ہیں۔ (سُوْرَۃُ الْقَصَصِ:60)
- اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے دن اپنا فضل یعنی رزق تلاش کرنے اور رات آرام کرنے کے لیے بنائی ہے۔ (سُوْرَۃُ الْقَصَصِ:73)
- ہمیں اپنے علم اور صلاحیتوں پر اترانا نہیں چاہیے کیوں کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ (سُوْرَۃُ الْقَصَصِ:78)
- اللہ تعالیٰ کو ناراض کر کے کمایا ہوا مال ہلاکت اور بربادی کا سبب بنتا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْقَصَصِ:81)
- آخرت کا گھر ان پرہیزگاروں کے لیے ہے جو زمین میں نہ بڑائی چاہتے ہوں اور نہ فساد۔ (سُوْرَۃُ الْقَصَصِ:83)
- اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ ہمیں شرک سے بچنا چاہیے اور صرف اسی کی عبادت کرنی چاہیے۔ (سُوْرَۃُ الْقَصَصِ:88)

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

آیَاتُهَا ۸۸ | (۲۸) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (۴۹) | رُكُوْعَاتُهَا ۹

سورۃ القصص مکی ہے (آیات: ۸۸ / رکوع: ۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

طٰسٓمّٓ ۝١ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝٢ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ

طٰسٓمّٓ۔ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں موسیٰ (علیہ السّلام) اور فرعون کے کچھ حالات حق کے ساتھ

لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٣ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا

ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ بے شک فرعون زمین میں سرکش تھا اور اس نے وہاں کے لوگوں کو گروہوں میں تقسیم کر رکھا تھا

يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ يَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ

اُس نے کمزور کر دیا تھا اُن میں سے ایک گروہ کو وہ اُن کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا اور اُن کی بیٹیوں کو زندہ رکھتا تھا

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٤ وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ

بے شک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ اور ہم نے چاہا کہ ہم احسان کریں ان لوگوں پر جو زمین میں کمزور کر دیے گئے تھے

وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٥ وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

اور ہم اُنھیں امام بنائیں اور ہم اُنھیں (ان کے ملک ومال کا) وارث بنائیں۔ اور ہم اُنھیں زمین میں اختیار عطا کریں

وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝٦

اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکروں کو ان (کمزوروں) سے وہ دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰۤى اُمِّ مُوْسٰۤى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کی والدہ کی طرف الہام کیا کہ تم اسے دودھ پلاتی رہو پھر جب تمھیں اس کے بارے میں کوئی خطرہ ہو تو اُسے دریا میں ڈال دینا

وَ لَا تَخَافِيْ وَ لَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَ جَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٧

اور تم ڈرنا نہیں اور نہ تم غم کرنا بے شک ہم اُسے تمھاری طرف واپس پہنچانے والے ہیں اور اُسے رسولوں میں سے بنانے والے ہیں۔

فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا

تو فرعون کے گھر والوں نے اسے اُٹھا لیا تاکہ وہ اُن کے لیے دشمنی اور غم کا ذریعہ بنیں بے شک فرعون اور ہامان اور اُن دونوں کے لشکر

كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ۝٨ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَ لَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ

(بڑے) گناہ گار تھے۔ اور فرعون کی بیوی (آسیہ علیہا السلام) نے کہا (یہ بچہ) میری اور تمھاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اِسے قتل نہ کرنا

عَسٰۤی اَنۡ یَّنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَتَّخِذَہٗ وَلَدًا وَّ ہُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَ اَصۡبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوۡسٰی فٰرِغًا ؕ

شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اِسے بیٹا بنالیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے۔ اور موسیٰ (علیہ السّلام) کی والدہ کا دل بے قرار ہو گیا

اِنۡ کَادَتۡ لَتُبۡدِیۡ بِہٖ لَوۡ لَاۤ اَنۡ رَّبَطۡنَا عَلٰی قَلۡبِہَا لِتَکُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰﴾

قریب تھا کہ وہ اس (راز) کو ظاہر کردیتیں اگر ہم نے اُن کے دل کو مضبوط نہ کیا ہوتا تاکہ وہ یقین رکھنے والوں میں سے رہیں۔

وَ قَالَتۡ لِاُخۡتِہٖ قُصِّیۡہِ ۫ فَبَصُرَتۡ بِہٖ عَنۡ جُنُبٍ وَّ ہُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿ۙ۱۱﴾

اور (موسیٰ علیہ السّلام کی والدہ نے) اس کی بہن سے کہا تم اُس کے پیچھے پیچھے جاؤ تو وہ اُسے دُور سے دیکھتی رہی اور وہ لوگ بالکل بے خبر تھے۔

وَ حَرَّمۡنَا عَلَیۡہِ الۡمَرَاضِعَ مِنۡ قَبۡلُ فَقَالَتۡ ہَلۡ اَدُلُّکُمۡ عَلٰۤی اَہۡلِ بَیۡتٍ

اور ہم نے پہلے ہی سے اُن (موسیٰ علیہ السّلام) پر دائیوں کا دُودھ حرام کر دیا تھا تو (موسیٰ علیہ السّلام کی بہن نے) کہا کہ میں تمھیں بتاؤں ایسے گھر والوں کا پتا

یَّکۡفُلُوۡنَہٗ لَکُمۡ وَ ہُمۡ لَہٗ نٰصِحُوۡنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدۡنٰہُ اِلٰۤی اُمِّہٖ

جو تمھارے لیے اس (بچے) کی پرورش کریں اور وہ اس کے خیر خواہ بھی ہوں؟ تو اس طرح ہم نے اُن (موسیٰ علیہ السّلام) کو ان کی والدہ کے پاس واپس پہنچا دیا

کَیۡ تَقَرَّ عَیۡنُہَا وَ لَا تَحۡزَنَ وَ لِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّ لٰکِنَّ اَکۡثَرَہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ع ۱۳ / ۱۴

تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ ہوں اور تاکہ وہ جان لیں کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَ لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّہٗ وَ اسۡتَوٰۤی اٰتَیۡنٰہُ حُکۡمًا وَّ عِلۡمًا ؕ وَ کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۴﴾

اور جب (موسیٰ علیہ السّلام) اپنی جوانی کو پہنچے اور جسمانی اعتدال پر آگئے (تو) ہم نے اُنھیں حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

وَ دَخَلَ الۡمَدِیۡنَۃَ عَلٰی حِیۡنِ غَفۡلَۃٍ مِّنۡ اَہۡلِہَا فَوَجَدَ فِیۡہَا رَجُلَیۡنِ یَقۡتَتِلٰنِ ٭۫

اور (موسیٰ علیہ السّلام) شہر میں داخل ہوئے ایسے وقت جب اس کے رہنے والے (نیند کی) غفلت میں تھے تو انھوں نے اس میں پایا دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے

ہٰذَا مِنۡ شِیۡعَتِہٖ وَ ہٰذَا مِنۡ عَدُوِّہٖ ۚ فَاسۡتَغَاثَہُ الَّذِیۡ مِنۡ شِیۡعَتِہٖ

ایک تو ان کے (اپنے) گروہ میں سے تھا اور ایک ان کے دشمنوں میں سے تھا تو اس شخص نے مدد طلب کی جو اُنھی کے گروہ میں سے تھا

عَلَی الَّذِیۡ مِنۡ عَدُوِّہٖ ۙ فَوَکَزَہٗ مُوۡسٰی فَقَضٰی عَلَیۡہِ ٭۫ قَالَ ہٰذَا مِنۡ عَمَلِ الشَّیۡطٰنِ ؕ

اس کے خلاف جو ان کے دشمنوں میں سے تھا تو موسیٰ (علیہ السّلام) نے اسے ایک مُکا مارا تو اس کا کام تمام کر دیا (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا کہ یہ شیطان کا کام ہے

اِنَّہٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ

بے شک وہ کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! بے شک میں نے اپنی جان کا نقصان کیا

فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَغَفَرَ لَہٗ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۶﴾

(اس لیے) تُو مجھے معاف فرما تو اللہ نے اُنھیں معاف فرما دیا بے شک وہی بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for sale

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ فَلَنۡ اَکُوۡنَ ظَہِیۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۷﴾

(موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! تُو نے مجھ پر جو انعام فرمایا ہے تو میں ہرگز مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا۔

فَاَصۡبَحَ فِی الۡمَدِیۡنَۃِ خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِی اسۡتَنۡصَرَہٗ بِالۡاَمۡسِ

پھر (دوسرے دن موسیٰ علیہ السّلام نے) شہر میں صبح کی ڈرتے ڈرتے انتظار کرتے ہوئے تو اچانک (دیکھا) وہی شخص جس نے کل اُن سے مدد مانگی تھی

یَسۡتَصۡرِخُہٗ ؕ قَالَ لَہٗ مُوۡسٰۤی اِنَّکَ لَغَوِیٌّ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ

(پھر) اُنھیں (مدد کے لیے) پکار رہا ہے موسیٰ (علیہ السّلام) نے اس سے فرمایا بے شک تُو ضرور کھلا گمراہ ہے۔ پھر جب (موسیٰ علیہ السّلام نے) ارادہ کیا

اَنۡ یَّبۡطِشَ بِالَّذِیۡ ہُوَ عَدُوٌّ لَّہُمَا ۙ قَالَ یٰمُوۡسٰۤی اَتُرِیۡدُ اَنۡ تَقۡتُلَنِیۡ

اس شخص کو پکڑنے کا جو ان دونوں کا دشمن تھا (تو اسرائیلی) بولا اے موسیٰ! کیا تم مجھے بھی (اسی طرح) قتل کرنا چاہتے ہو

کَمَا قَتَلۡتَ نَفۡسًۢا بِالۡاَمۡسِ ٭ۖ اِنۡ تُرِیۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ تَکُوۡنَ جَبَّارًا فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا تُرِیۡدُ

جیسے تم نے کل ایک شخص کو قتل کر دیا تھا؟ تم تو صرف یہی چاہتے ہو کہ زمین میں سرکش بن جاؤ اور تم نہیں چاہتے کہ تم

اَنۡ تَکُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِیۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِیۡنَۃِ یَسۡعٰی ۫

اصلاح کرنے والوں میں سے ہو۔ اور ایک شخص شہر کے آخری کنارے سے دوڑتا ہوا آیا

قَالَ یٰمُوۡسٰۤی اِنَّ الۡمَلَاَ یَاۡتَمِرُوۡنَ بِکَ لِیَقۡتُلُوۡکَ فَاخۡرُجۡ اِنِّیۡ لَکَ مِنَ

اس نے کہا اے موسیٰ! بے شک سردار آپ کے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو قتل کر ڈالیں تو آپ نکل جائیں بے شک میں آپ کی بھلائی چاہنے والوں

٢٨٥

النّٰصِحِیۡنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنۡہَا خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۲۱﴾ ع

میں سے ہوں۔ پس (موسیٰ علیہ السّلام) وہاں سے نکلے ڈرتے ڈرتے (اللہ کی مدد کا) انتظار کرتے ہوئے (موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔

وَ لَمَّا تَوَجَّہَ تِلۡقَآءَ مَدۡیَنَ قَالَ عَسٰی رَبِّیۡۤ اَنۡ یَّہۡدِیَنِیۡ سَوَآءَ السَّبِیۡلِ ﴿۲۲﴾

اور جب (موسیٰ علیہ السّلام نے) مدیَن کی طرف رُخ کیا (تو) فرمانے لگے اُمید ہے کہ میرا ربّ مجھے ہدایت عطا فرمائے گا سیدھے راستہ کی۔

وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡیَنَ وَجَدَ عَلَیۡہِ اُمَّۃً مِّنَ النَّاسِ یَسۡقُوۡنَ ۫۬ وَ وَجَدَ

اور جب وہ مدیَن کے کنویں پر آئے تو اس پر لوگوں کا ایک ہجوم پایا جو (جان وروں کو) پانی پلا رہے تھے اور ان سے الگ

مِنۡ دُوۡنِہِمُ امۡرَاَتَیۡنِ تَذُوۡدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطۡبُکُمَا ؕ قَالَتَا

دو لڑکیوں کو پایا (جو اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی تھیں (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا تم دونوں اس حال میں کیوں (کھڑی) ہو؟ وہ دونوں بولیں

لَا نَسۡقِیۡ حَتّٰی یُصۡدِرَ الرِّعَآءُ ٜ وَ اَبُوۡنَا شَیۡخٌ کَبِیۡرٌ ﴿۲۳﴾

ہم (اپنی بکریوں کو) پانی نہیں پلا سکتیں جب تک چرواہے (اپنے جان وروں کو) واپس نہ لے جائیں اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ

تو (موسیٰ علیہ السّلام نے) ان کی خاطر پانی پلایا پھر سائے کی طرف چلے گئے پھر عرض کیا اے میرے ربّ! (واقعی) میں اس خیر (وبرکت) کا جو تو نے

اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ

میری طرف اتاری ہے محتاج ہوں۔ پھر (تھوڑی دیر بعد) اُن کے پاس ان دونوں میں سے ایک لڑکی آئی شرم وحیا کے ساتھ چلتی ہوئی اُس نے کہا

اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ

میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ آپ کو اس کا بدلہ دیں جو آپ نے ہمارے لیے (بکریوں کو) پانی پلایا پھر جب (موسیٰ علیہ السّلام) اُن (کے والد) کے پاس آئے

وَ قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾

اور اُن سے سارے واقعات بیان فرمائے تو (بزرگ نے) کہا آپ خوف نہ کریں آپ نے ظالم لوگوں سے نجات پالی ہے۔

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ

ان دونوں میں سے ایک لڑکی نے کہا اے ابا جان! انھیں اُجرت پر رکھ لیجیے بے شک بہترین شخص جسے آپ اُجرت پر رکھیں وہی ہے

الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ

جو طاقت ور اور امانت دار ہو۔ (لڑکیوں کے والد نے) کہا میں چاہتا ہوں کہ آپ کا نکاح کردوں اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک سے

عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ

اس (عہد) پر کہ آپ میرے پاس اُجرت پر کام کریں آٹھ سال تک پھر اگر آپ دس سال پورے کردیں تو وہ آپ کی طرف سے (احسان) ہے

وَ مَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾

اور میں نہیں چاہتا کہ آپ پر کوئی مشقت ڈالوں اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے نیک لوگوں میں سے پائیں گے۔

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ

(موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا یہ (عہد) میرے اور آپ کے درمیان ہے دونوں مدتوں میں سے جو بھی میں پوری کر دوں

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾ ع ۳ ۷ ۲

تو مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہوگی اور ہم جو بات کر رہے ہیں اللہ اس پر نگہبان ہے۔

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَ سَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ

پھر جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے مدّت پوری کر لی اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلے تو انھوں نے کوہِ طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی

قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ

(موسیٰ علیہ السّلام نے) اپنے گھر والوں سے فرمایا کہ تم (یہیں) ٹھہرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے شاید میں وہاں سے تمھارے پاس کوئی خبر لے آؤں

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝٢٩ فَلَمَّآ أَتٰىهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ

یا آگ کا کوئی انگارا تاکہ تم (ہاتھ) سینک سکو۔ پھر جب وہ وہاں پہنچے تو وادی کے دائیں کنارے سے ندا دی گئی

فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يّٰمُوسٰىٓ إِنِّيٓ أَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ۝٣٠

ایک مبارک جگہ میں ایک درخت سے کہ اے موسیٰ! بے شک میں ہی اللہ ہوں تمام جہانوں کا ربّ۔

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا

اور (اللہ نے فرمایا) کہ اپنا عصا ڈال دو پھر جب اسے دیکھا کہ وہ تیزی سے (ایسے) حرکت کر رہا ہے جیسے وہ سانپ ہو (تو) وہ پیٹھ پھیر کر چل دیے

وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يٰمُوسٰىٓ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ إِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِينَ ۝٣١

اور پیچھے مڑ کر (بھی) نہ دیکھا (فرمایا گیا) اے موسیٰ! آگے آؤ اور ڈرو نہیں بے شک تم امن (پانے) والوں میں سے ہو۔

اُسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو وہ بغیر کسی عیب کے سفید چمکتا ہوا نکلے گا اور اپنا بازو اپنی طرف ملا لو خوف سے (بچنے کے لیے)

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فٰسِقِينَ ۝٣٢

تو یہ دو (مضبوط) دلیلیں ہیں تمھارے ربّ کی طرف سے (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف (جاؤ) بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يَّقْتُلُونِ ۝٣٣

(موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! بے شک میں نے اُن کا ایک آدمی قتل کر دیا تھا تو مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں۔

وَأَخِي هٰرُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيٓ ۫

اور میرے بھائی ہارون (علیہ السّلام) جن کی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے لہٰذا اُنھیں میری مدد کے لیے (رسول بنا کر) میرے ساتھ بھیج دے کہ وہ میری تصدیق کریں

إِنِّيٓ أَخَافُ أَنْ يُّكَذِّبُونِ ۝٣٤ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا

کیوں کہ مجھے اندیشہ ہے کہ وہ لوگ مجھے جھٹلائیں گے۔ (اللہ نے) فرمایا ہم تمھارے بازو مضبوط کر دیں گے تمھارے بھائی کے ذریعہ اور ہم تم دونوں

سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُونَ ۝٣٥

کو غلبہ عطا فرمائیں گے لہٰذا وہ تم دونوں تک نہیں پہنچ سکیں گے ہماری نشانیوں کی وجہ سے تم دونوں اور جنھوں نے تمھاری پیروی کی غالب رہیں گے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوا مَا هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى

پھر جب موسیٰ (علیہ السّلام) ان کے پاس آئے ہماری کھلی نشانیوں کے ساتھ (تو) وہ کہنے لگے کہ یہ تو کچھ نہیں سوائے گھڑے ہوئے جادو کے

وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيٓ اٰبَآئِنَا الْأَوَّلِينَ ۝٣٦ وَقَالَ مُوسٰى رَبِّيٓ أَعْلَمُ

اور ہم نے یہ (بات) نہیں سنی اپنے پچھلے باپ دادا میں۔ اور موسیٰ (علیہ السّلام) نے فرمایا میرا ربّ خوب جانتا ہے

معانقة ١١

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

بِمَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰی مِنۡ عِنۡدِهٖ وَ مَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾

جواس کے پاس سے ہدایت لے کر آیا ہے اور اس کو بھی جس کے لیے آخرت کے گھر کا انجام ہوگا بے شک ظالم کامیاب نہیں ہوں گے۔

وَ قَالَ فِرۡعَوۡنُ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَاُ مَا عَلِمۡتُ لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرِىۡ ۚ فَاَوۡقِدۡ لِىۡ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيۡنِ

اور فرعون نے کہا کہ اے سردارو! میں تمھارے لیے اپنے سوا کوئی اور معبود نہیں جانتا تو اے ہامان! میرے لیے گارے کو آگ لگا (کر اینٹیں پکاؤ)

فَاجۡعَلۡ لِّىۡ صَرۡحًا لَّعَلِّىۡۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوۡسٰى ۙ وَ اِنِّىۡ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۳۸﴾

پھر میرے لیے ایک اُونچی عمارت بناؤ تا کہ میں پہنچ سکوں موسیٰ کے معبود کی طرف اور بے شک میں اسے ضرور جھوٹوں میں سے سمجھتا ہوں۔

وَ اسۡتَكۡبَرَ هُوَ وَ جُنُوۡدُهٗ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ وَ ظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اِلَيۡنَا لَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۹﴾

اور اس نے اور اس کے لشکر نے زمین میں تکبر کیا ناحق اور انھوں نے خیال کیا بے شک وہ ہماری طرف واپس نہیں لائے جائیں گے۔

فَاَخَذۡنٰهُ وَ جُنُوۡدَهٗ فَنَبَذۡنٰهُمۡ فِى الۡيَمِّ ۚ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾

تو ہم نے اسے (فرعون کو) اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا پھر ہم نے اُنھیں سمندر میں پھینک دیا تو دیکھ لو ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔

وَ جَعَلۡنٰهُمۡ اَئِمَّةً يَّدۡعُوۡنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ لَا يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۱﴾

اور ہم نے اُنھیں (دوزخیوں کا) پیشوا بنایا جو (لوگوں کو) آگ کی طرف بلاتے رہے اور قیامت کے دن اُن کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔

وَ اَتۡبَعۡنٰهُمۡ فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً ۚ وَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ هُمۡ مِّنَ الۡمَقۡبُوۡحِيۡنَ ﴿۴۲﴾ ع وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا

اور ہم نے اس دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن (بھی) وہ بدحالوں میں سے ہوں گے۔ اور یقیناً ہم نے

مُوۡسَى الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ الۡاُوۡلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحۡمَةً

موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب عطا فرمائی پہلی اُمتوں کو ہلاک کرنے کے بعد جو لوگوں کے لیے بصیرت اور ہدایت اور رحمت تھی

لَّعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۴۳﴾ وَ مَا كُنۡتَ بِجَانِبِ الۡغَرۡبِىِّ اِذۡ قَضَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسَى الۡاَمۡرَ

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور آپ اس وقت (طور کی) مغربی جانب موجود نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کی طرف (رسالت کا) حکم بھیجا

وَ مَا كُنۡتَ مِنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۴۴﴾ ۙ وَ لٰكِنَّاۤ اَنۡشَاۡنَا قُرُوۡنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ ۚ

اور نہ آپ دیکھنے والوں میں سے تھے۔ لیکن ہم نے کئی اُمتوں کو پیدا فرمایا پھر اُن پر طویل مدت گزر گئی

وَ مَا كُنۡتَ ثَاوِيًا فِىۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ تَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا ۙ وَ لٰكِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ﴿۴۵﴾

اور نہ آپ اہل مدین میں مقیم تھے کہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اُن پر ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہوں بلکہ ہم ہی (رسول) بھیجنے والے ہیں۔

وَ مَا كُنۡتَ بِجَانِبِ الطُّوۡرِ اِذۡ نَادَيۡنَا وَ لٰكِنۡ رَّحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ

اور نہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) طور کے کنارے پر تھے جب ہم نے (موسیٰ علیہ السّلام کو) پکارا تھا بلکہ یہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے ربّ کی طرف سے رحمت ہے

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤٦

تا کہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) اُس قوم کو (بُرے انجام سے) ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ لَوْ لَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

اور (آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو اس لیے رسول بنا کر بھیجا کہ) کہیں ایسا نہ ہو کہ جب ان کو کوئی مصیبت پہنچے ان (گناہوں) کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے

فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْ لَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ

تو یہ کہنے لگیں اے ہمارے ربّ ! تُو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے

وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٤٧ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْ لَآ اُوْتِيَ

اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جاتے۔ پھر جب اُن کے پاس حق آ گیا ہماری طرف سے (تو) کہنے لگے اس (رسول) کو کیوں نہیں دی گئی

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَ لَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ

ویسی (نشانیاں) جو موسیٰ (علیہ السّلام) کو دی گئی تھیں؟ کیا انھوں نے انکار نہیں کیا تھا ان (نشانیوں) کا جو اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السّلام) کو عطا فرمائی گئی تھیں؟

قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَ قَالُوْۤا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝٤٨

انھوں نے کہا کہ یہ (تورات اور قرآن) دونوں جادو ہیں ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں اور کہنے لگے ہم سب کے منکر ہیں۔

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤٩

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے تم کوئی کتاب لے آؤ اللہ کے پاس سے (ایسی) جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو میں اس کی پیروی کروں گا اگر تم سچّے ہو۔

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ

پھر اگر یہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی بات قبول نہ کریں تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) جان لیجیے وہ صرف اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں

ع۵/۸ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٠ ع

اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہو گا جو اپنی خواہش کی پیروی کرے اللہ کی طرف سے کسی ہدایت کے بغیر بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں فرماتا۔

وَ لَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝٥١ؕ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ

اور یقیناً ہم مسلسل ان کے لیے (ہدایت کی) بات بھیجتے رہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ جنھیں ہم نے اس سے پہلے کتاب دی ہے

النصف هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٢ وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ

وہ اس (قرآن) پر (بھی) ایمان لاتے ہیں۔ اور جب ان پر (یہ قرآن) پڑھا جاتا ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہ ہمارے ربّ کی طرف سے حق ہے

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝٥٣ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

بے شک ہم اس سے پہلے ہی فرماں بردار تھے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھیں ان کا اَجر دُگنا دیا جائے گا اس وجہ سے کہ انھوں نے صبر کیا

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وَ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ

اور وہ بُرائی کو بھلائی کے ساتھ دُور کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنھیں عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جب وہ کوئی بے کار بات سنتے ہیں

اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫

تو اس سے مُنھ موڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمھارے لیے تمھارے اعمال تم پر سلامتی ہو

لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ

ہمیں جاہلوں سے مطلب نہیں۔ بے شک آپ ہدایت (کی توفیق) نہیں دے سکتے جس کو آپ پسند کریں

وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ قَالُوْۤا

لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت (کی توفیق) عطا فرماتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور انھوں نے کہا

اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا

کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لیے جائیں گے کیا ہم نے اُنھیں امن وامان والے حرم میں جگہ نہیں دی؟

يُّجْبٰۤى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا

جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں ہماری طرف سے رزق کے طور پر لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور کتنی ہی

مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ

بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا جو اپنی معیشت پر غرور کر رہے تھے تو یہ ان کے گھر ہیں (جو) ان کے بعد بہت ہی کم آباد ہوئے

وَ كُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْۤ اُمِّهَا رَسُوْلًا

اور آخر کار ہم ہی وارث ہو کر رہے۔ اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں جب تک کہ ان کے مرکز میں کوئی رسول نہ بھیج دے

يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَ مَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰۤى اِلَّا وَ اَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ

جو اُنھیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ہم صرف ایسی بستی کو ہی ہلاک کرنے والے ہیں جس کے رہنے والے ظالم ہوں۔ اور تمھیں جو چیز بھی

مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتُهَا ۚ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ٦

عطا فرمائی گئی ہے وہ تو دنیوی زندگی کا سامان ہے اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

بھلا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو تو وہ اسے پانے والا ہو کبھی اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے؟ جسے ہم نے صرف دنیوی زندگی کا سامان دیا ہو

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

پھر وہ قیامت کے دن (مجرموں کی طرح) حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا۔ اور جس دن (اللہ) ان کو ندا کرے گا تو وہ فرمائے گا

اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں؟ جنھیں تم (میرا شریک) خیال کرتے تھے۔ وہ لوگ کہیں گے جن پر (عذاب کی) بات ثابت ہو چکی ہو گی

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ

اے ہمارے ربّ! یہی وہ لوگ ہیں جنھیں ہم نے گمراہ کیا تھا ہم نے اُنھیں اسی طرح گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ ہوئے ہم آپ کے سامنے

اِلَيْكَ ۫ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَ قِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

ان سے بے زاری (کا اظہار) کرتے ہیں یہ ہماری پوجا نہیں کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا اپنے شریکوں کو پکارو پھر وہ اُنھیں پکاریں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

تو وہ اُنھیں جواب نہ دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے (تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت پا لیتے۔ اور جس دن وہ (اللہ) اُنھیں ندا کرے گا

فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

تو وہ فرمائے گا تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ تو اس دن ان پر تمام خبریں تاریک ہو جائیں گی تو وہ آپس میں بھی سوال نہیں کر سکیں گے۔

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا

لیکن جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو امید ہے کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں سے ہو گا۔ اور آپ کا ربّ جو چاہتا ہے پیدا

يَشَآءُ وَ يَخْتَارُ ۭ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ

فرماتا ہے اور چُن لیتا ہے ان کو اس (چننے) کا کچھ اختیار نہیں ہے اللہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور آپ کا ربّ جانتا ہے

مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَ هُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَ الْاٰخِرَةِ ۡ

جو کچھ ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں

وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا

اور اسی کے لیے حکومت ہے اور اسی کی طرف تم واپس کیے جاؤ گے۔ آپ فرما دیجیے بھلا تم دیکھو اگر اللہ ہمیشہ کے لیے تمھارے اوپر رات طاری فرما دے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

قیامت کے دن تک (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمھیں روشنی لا دے تو کیا تم سنتے نہیں؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے بھلا تم دیکھو

اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ

اگر اللہ ہمیشہ کے لیے تم پر دن طاری فرما دے قیامت کے دن تک (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمھیں رات لا دے

تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

جس میں تم آرام پاؤ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ اور اس نے اپنی رحمت سے تمھارے لیے رات اور دن بنائے تا کہ تم اس (رات) میں آرام پاؤ

وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَ يَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ

اور تاکہ تم (دن میں) اپنے ربّ کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور جس دن (اللہ) ان کو ندا کرے گا تو وہ فرمائے گا

اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿۷۴﴾ وَ نَزَعۡنَا مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا فَقُلۡنَا

کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں؟ جنھیں تم (میرا شریک) خیال کرتے تھے؟ اور ہم ہر ایک اُمّت میں سے گواہ نکالیں گے پھر ہم کہیں گے

هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ فَعَلِمُوۡۤا اَنَّ الۡحَقَّ لِلّٰهِ وَ ضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾ ع ۷ ۱۵ ۱۰

کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ ہی کی ہے اور ان سے کھو جائیں گے جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔

اِنَّ قَارُوۡنَ كَانَ مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰى فَبَغٰى عَلَيۡهِمۡ ۖ وَ اٰتَيۡنٰهُ مِنَ الۡكُنُوۡزِ مَاۤ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ

بے شک قارون موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم سے تھا پھر اس نے لوگوں پر ظلم کیا اور ہم نے اسے اس قدر خزانے عطا فرمائے کہ اس کی چابیاں (اٹھانا)

لَتَنُوۡٓاُ بِالۡعُصۡبَةِ اُولِى الۡقُوَّةِ ۖ اِذۡ قَالَ لَهٗ قَوۡمُهٗ لَا تَفۡرَحۡ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡفَرِحِيۡنَ ﴿۷۶﴾

طاقت ور آدمیوں کی ایک بڑی جماعت کو بھی مشکل ہوتا (ایک دفعہ) جب اس کی قوم نے اس سے کہا اتراؤ نہیں بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

وَ ابۡتَغِ فِيۡمَاۤ اٰتٰٮكَ اللّٰهُ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ وَ لَا تَنۡسَ نَصِيۡبَكَ مِنَ الدُّنۡيَا وَ اَحۡسِنۡ

اور اللہ نے تمھیں جو (مال) دے رکھا ہے تم اس کے ذریعہ آخرت کا گھر طلب کرو اور دنیا سے (بھی) اپنا حصّہ نہ بھولو اور بھلائی کرو

كَمَاۤ اَحۡسَنَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ وَ لَا تَبۡغِ الۡفَسَادَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ

جیسا کہ اللہ نے تم پر احسان فرمایا اور زمین میں فساد کی کوشش نہ کرو بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (قارون نے) کہا

اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ عَلٰى عِلۡمٍ عِنۡدِىۡ ؕ اَوَ لَمۡ يَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَهۡلَكَ مِنۡ قَبۡلِهٖ مِنَ الۡقُرُوۡنِ

یہ سب کچھ مجھے دیا گیا ہے اس علم کی بنا پر جو میرے پاس ہے کیا وہ نہیں جانتا کہ بے شک اللہ ہلاک کر چکا ہے اس سے پہلے بہت سی اُمّتوں کو

مَنۡ هُوَ اَشَدُّ مِنۡهُ قُوَّةً وَّ اَكۡثَرُ جَمۡعًا ؕ وَ لَا يُسۡـئَلُ عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ

جو قوّت میں بھی اس سے کہیں زیادہ سخت تھیں اور جمعیت کے اعتبار سے بھی کہیں بڑھ کر تھیں اور (تحقیق کی غرض سے) نہیں پوچھا جائے گا مجرموں سے

الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ فِىۡ زِيۡنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا

ان کے گناہوں کے بارے میں۔ پھر وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی زینت میں (آرائش کے ساتھ) نکلا ان لوگوں نے کہا جو دُنیاوی زندگی چاہتے تھے

يٰلَيۡتَ لَنَا مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ قَارُوۡنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ ﴿۷۹﴾ وَ قَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ

اے کاش! ہمارے لیے بھی ایسا ہوتا جیسا قارون کو دیا گیا ہے یقیناً وہ بڑے نصیب والا ہے۔ اور انھوں نے کہا جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا

وَيۡلَكُمۡ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّمَنۡ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ۚ وَ لَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوۡنَ ﴿۸۰﴾

تم پر افسوس اللہ کا ثواب (اس سے کہیں) بہتر ہے اس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرے اور یہ (ثواب) صرف صبر کرنے والوں کو ہی ملتا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَ بِدَارِهِ الْاَرْضَ قف فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ق

پھر ہم نے اس (قارون) کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کرتی

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَ اَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ

اور نہ وہ (خود) بچاؤ کرنے والوں میں سے ہوا۔ اور جو لوگ کل اس کے مرتبہ کی تمنّا کر رہے تھے صبح کو کہنے لگے کہ ہائے افسوس! اللہ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ج لَوْ لَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ط

اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے اگر ہم پر اللہ احسان نہ فرماتا تو ہمیں بھی یقیناً دھنسا دیتا

ع ٨

وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ

ہائے افسوس! کہ کافر کامیاب نہیں ہوتے۔ وہ آخرت کا گھر ہے جسے ہم نے بنایا ہے ان لوگوں کے لیے جو نہ زمین میں بڑائی چاہتے ہیں

وَلَا فَسَادًا ط وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ج وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ

اور نہ فساد اور نیک انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اس سے بہتر (بدلہ) ہے اور جو بُرائی لائے گا

فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

تو جنھوں نے بُرے عمل کیے اُنھیں ویسا ہی بدلہ ملے گا جو وہ عمل کرتے تھے۔ بے شک جس (اللہ) نے قرآن (کے احکام کو) آپ پر فرض فرمایا ہے

لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ط قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾

وہ آپ کو ضرور لوٹنے کی جگہ واپس لے آئے گا (اے نبی ﷺ!) فرما دیجیے میرا ربّ خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون واضح گمراہی میں ہے۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ ز

اور آپ کو امید نہ تھی کہ آپ پر (یہ) کتاب نازل کی جائے گی مگر آپ کے رب کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو آپ ہرگز کافروں کے مددگار نہ بنںا۔

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ

اور (خیال رہے) وہ آپ کو اللہ کی آیتوں سے روک نہ دیں اس کے بعد کہ وہ آپ پر نازل ہو چکی ہیں اور آپ (لوگوں کو) اپنے ربّ کی طرف بُلائیے

وقف لازم

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾ ج وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ م لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ قف

اور آپ ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔ اور تم اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی پوجا نہ کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں

ع ٩

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ط لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾ ع

ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے اسی کے لیے حکومت ہے اور اسی کی طرف تمھیں واپس کیا جائے گا۔

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیبہ مشابہ ہے:

(الف) حضرت نوح علیہ السلام سے (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے (ج) حضرت ابراہیم علیہ السلام سے (د) حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے

ii. قارون کا تعلق تھا:

(الف) بنی اسرائیل سے (ب) قومِ عاد سے (ج) قومِ لوط سے (د) قومِ ثمود سے

iii. قارون اپنے مال و دولت کو نتیجہ قرار دیتا تھا:

(الف) اللہ تعالیٰ کے فضل کا (ب) فرعون کی مہربانی کا

(ج) موسیٰ علیہ السلام کی دعاؤں کا (د) ذاتی محنت اور علم کا

iv. مکّہ مکرّمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے:

(الف) سُوْرَةُ النَّمْلِ (ب) سُوْرَةُ الْحَجِّ (ج) سُوْرَةُ الْقَصَصِ (د) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ

v. ہدایت حاصل ہوتی ہے:

(الف) علم حاصل کرنے سے (ب) سفر کرنے سے (ج) مال خرچ کرنے سے (د) اللہ تعالیٰ کی توفیق سے

2 مختصر جواب دیجیے۔

i. سُوْرَةُ الْقَصَصِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii. سُوْرَةُ الْقَصَصِ کا خلاصہ کیا ہے؟

iii. سُوْرَةُ الْقَصَصِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv. قارون کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْقَصَصِ پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوْرَۃُ الْقَصَصِ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بہت تفصیل کے ساتھ آیا ہے۔ آپ تحقیق کیجیے کہ قرآنِ مجید کے کتنے پاروں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی یا مختصر ذکر آیا ہے۔ قرآنِ مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کے اتنے تفصیلی ذکر کی حکمت اور وجہ کیا ہے؟
- آپ نے پڑھا کہ بنی اسرائیل کا ایک مال دار شخص قارون اپنی نافرمانی کی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوا۔ تحقیق کر کے بتایے کہ مال و دولت کے بارے میں اسلامی ضابطہ کیا ہے؟ مال و دولت کے کم از کم دس اچھے استعمالات کی فہرست تحریر کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو ترغیب دیجیے کہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا واقعہ اسمبلی یا کمرا جماعت میں سنائیں۔
- سُوْرَۃُ الْقَصَصِ میں آنے والے نئے اور مشکل الفاظ طلبہ کو زبانی یاد کرائیں۔
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ میں جو ضمنی کردار سامنے آتے ہیں جیسے حضرت ہارون علیہ السلام اور سامری وغیرہ ان کے بارے میں طلبہ کی معلومات میں اضافہ کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مکّی سورت ہے۔اس میں انہتر (69) آیات ہیں۔

تعارف

عنکبوت کا معنٰی ہے: مکڑی۔ اس سورت کی آیت اکتالیس (41) میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مشرکین کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مکڑی کے جالے پر بھروسا کررکھا ہو۔اسی لیے اس سورت کا نام سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ ہے۔

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ کا خلاصہ "کافروں کا ظلم سہنے والے مظلوم مسلمانوں کوتسلّی دینا" ہے۔

مضامین

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکینِ مکّہ حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ کی شدید ترین مخالفت کررہے تھے۔حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ شروع سے اپنی قوم میں اعلیٰ صفات اور پاکیزہ و بلند کردار کی وجہ سے نہایت مقبول تھے،لیکن جب آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کی دعوت دی توقوم آپ کی مخالف ہوگئی۔ انھوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں طرح طرح کی باتیں گھڑنا شروع کردیں۔ یہ باتیں سن کر آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو بے حد رنج ہوتا، کیوں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو امید تھی کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی قوم اس راہِ حق میں آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ساتھ دے گی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اپنی قوم کے رویّے کا دکھ تھا، اس پر اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اس سورت میں صبر کرنے کی تلقین فرمائی اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلّی دی۔

مشرکین نے نہ صرف حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ مبارکہ کو نشانہ بنایا، بلکہ دوسرے مسلمان بھی ان کی زیادتیوں سے محفوظ نہ تھے۔ظلم اور تشدّد کے اس دور میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی ہدایت، ان کی تسلّی اور حوصلہ افزائی کے لیے سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ نازل فرمائی

Web version of PCTB Textbook
Not For Sale

جس میں مسلمانوں کو صبر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

اس سورت میں کئی انبیاء کرام علیہم السلام کی زندگی کو بطورِ مثال پیش کیا گیا ہے۔حضرت نوح علیہ السلام کی ساڑھے نو سو سال کی ثابت قدمی، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی لازوال قربانیاں، حضرت لوط علیہ السلام کا قوم کی مخالفت پر صبر، حضرت شعیب علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اپنی اپنی قوموں سے کش مکش کا ذکر فرما کر مسلمانوں کے حوصلے بلند کیے گئے ہیں۔

مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ ظلم وستم کے اس دور میں قرآنِ مجید کی تلاوت، نماز کا اہتمام اور کثرت سے اللہ کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلّق کو مضبوط بنائیں۔

سورت کے آخر میں مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے لیے بہت سی راہیں کھول دیتا ہے۔

علمی و عملی نکات

سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی باتیں معلوم ہوتی ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- ہمیں یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ صرف زبانی ایمان کا دعویٰ کرنے پر ہم چھوڑ دیے جائیں گے، بلکہ اللہ تعالیٰ ہمیں آزمائے گا اور سچے اور جھوٹے لوگوں کو الگ الگ کر کے رہے گا۔(سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ:2-3)
- جو دین کے کام کے لیے جدوجہد کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے یعنی اجر وثواب کے لیے کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ کو ہماری عبادت کی کوئی حاجت نہیں۔(سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ:6)
- شرک کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی مکڑی کے جالے کو اپنا سہارا بنایا ہو۔(سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ:41)
- اللہ تعالیٰ کے دین کے لیے ہجرت کرنا ایک بڑی نیکی ہے۔(سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ:56)
- اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کا رازق ہے، چناں چہ ہمیں رزق کے حوالے سے اللہ تعالیٰ سے ہی امید رکھنی چاہیے۔(سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ:60)
- ہمیں مشکل میں اللہ تعالیٰ کو ہی پکارنا چاہیے اور مشکل سے نکلنے پر اللہ تعالیٰ کا ہی شکر ادا کرنا چاہیے۔(سُوۡرَۃُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ:65)

Web version of PCTB Textbook Not For Sale

سورۃ العنکبوت مکی ہے (آیات:۶۹ / رکوع:۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَ هُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿٢﴾

الٓمّٓ ۔ کیا لوگ خیال کرتے ہیں کہ اُنھیں چھوڑ دیا جائے گا (صرف) یہ کہنے پر کہ ہم ایمان لے آئے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی؟

وَ لَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣﴾

اور یقیناً ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو بھی آزمایا تھا پھر اللہ ضرور ظاہر فرمائے گا ان لوگوں کو جو سچے ہیں اور ضرور ظاہر کرے گا جھوٹوں کو۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٤﴾

کیا وہ لوگ جو بُرے اعمال کرتے ہیں یہ خیال کرتے ہیں کہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے بُرا ہے وہ فیصلہ جو وہ کر رہے ہیں۔

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٥﴾

جو شخص اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا مقرر کردہ وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَ مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور جو شخص کوشش کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے کوشش کرتا ہے یقیناً اللہ تو تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾

اور انھوں نے نیک اعمال کیے ہم ضرور ان کی برائیاں ان سے دُور کریں گے اور ضرور اُنھیں ان کے بہترین اعمال کا بدلہ عطا فرمائیں گے۔

وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَ اِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ

اور ہم نے انسان کو حکم کیا اپنے والدین سے نیک سلوک کرنے کا اور اگر وہ تم پر زور دیں کہ تم میرے ساتھ شریک کرو جس کا تمھیں علم نہ ہو

فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تو ان دونوں کا کہنا نہ ماننا میری ہی طرف تمھیں واپس آنا ہے تو میں تمھیں بتا دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

اور انھوں نے نیک اعمال کیے ہم اُنھیں ضرور نیک بندوں میں داخل کریں گے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لے آئے

فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَ لَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ

پھر جب اُنھیں اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لوگوں کی تکلیف کو اللہ کے عذاب کے برابر سمجھتے ہیں اور اگر آپ کے ربّ کی طرف سے مدد پہنچے

لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَ لَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ وَ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ

(تو) ضرور کہیں گے کہ ہم تو تمھارے ساتھ تھے کیا اللہ خوب نہیں جانتا اس کو جو جہان والوں کے سینوں میں ہے۔ اور اللہ ضرور ظاہر فرمائے گا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا

اُنھیں جو ایمان والے ہیں اور ضرور ظاہر کرے گا منافقوں کو۔ اور کافروں نے کہا ایمان والوں سے کہ تم ہمارے طریقہ پر چلو

وَ لْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲

اور ہم تمھارے گناہوں (کے بوجھ) کو اُٹھا لیں گے حالاں کہ وہ اٹھانے والے نہیں ہیں ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی بے شک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔

وَ لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۙ وَ لَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۱۳ ع

ع ۱۲/۱۴

اور وہ ضرور اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ دوسرے بوجھ بھی اور ان سے قیامت کے دن ضرور پوچھا جائے گا ان (جھوٹی باتوں) کے بارے میں جو وہ گھڑا کرتے تھے۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ

اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السّلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس کم ہزار (ساڑھے نو سو) سال رہے

فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۴ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَ جَعَلْنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۵

پھر اُنھیں طوفان نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے اُن (نوح علیہ السّلام) کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور ہم نے اس (کشتی) کو جہان والوں کے لیے نشانی بنا دیا۔

وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۶

اور ابراہیم (علیہ السّلام کو یاد کرو) جب اُنھوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرتے رہو یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

بے شک تم اللہ کے سوا جنھیں پوجتے ہو (وہ تو صرف) بت ہیں اور تم جھوٹ گھڑ رہے ہو بے شک تم اللہ کے سوا جن کی پوجا کرتے ہو

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ

وہ تمھارے لیے کسی رزق کا اختیار نہیں رکھتے تو اللہ کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ۝۱۷ وَ اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

تم واپس کیے جاؤ گے۔ اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو یقیناً تم سے پہلے بھی کئی اُمّتیں (رسولوں کو) جھٹلا چکی ہیں اور رسول کے ذمہ تو صرف واضح طور پر

الْمُبِيْنُ ۝۱۸ اَوَ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۱۹

پیغام پہنچانا ہے۔ کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح مخلوق کی ابتدا فرماتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ

آپ فرما دیجیے زمین میں چلو پھرو تو دیکھو کہ اس نے کس طرح مخلوق کی ابتدا فرمائی پھر اللہ ہی اسے دوسری بار پیدا فرمائے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾

بے شک اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم فرماتا ہے اور اسی کی طرف تم واپس کیے جاؤ گے۔

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

اور تم (اللہ کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو اور نہ آسمان میں اور اللہ کے سوا تمھارا نہ کوئی کارساز ہے

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ

اور نہ کوئی مددگار۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا اللہ کی آیات کا اور اس کی ملاقات کا وہی میری رحمت سے نا اُمید ہوں گے

ع ٢ ١٤

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

اور یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ تو ان (ابراہیم علیہ السلام) کی قوم کا جواب یہی تھا کہ انھوں نے کہا اُنھیں قتل کر دو یا اُنھیں جلا دو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ

تو اللہ نے ان کو آگ سے نجات عطا فرمائی بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے ضرور بڑی نشانیاں ہیں۔ اور (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا بس تم نے تو اللہ کو چھوڑ کر

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

بُتوں کو معبود بنا لیا ہے (صرف) دنیا کی زندگی میں آپس کی دوستی کی وجہ سے پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے (کی دوستی) کا انکار کرو گے

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾

اور تم میں سے (ہر) ایک دوسرے پر لعنت بھیجے گا اور تمھارا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے اور تمھارے لیے کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾

وقف لازم

تو ان پر لوط (علیہ السّلام) ایمان لائے اور (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں بے شک وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

اور ہم نے اُن (ابراہیم علیہ السّلام) کو اسحاق (علیہ السّلام) اور یعقوب (علیہ السّلام) عطا کیے اور ہم نے ان کی اولاد میں نبوّت اور کتاب رکھ دی

وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ

اور اُنھیں دنیا میں بھی ان کا اجر عطا فرمایا اور یقیناً وہ آخرت میں بھی صالحین میں سے ہیں۔ اور لوط (علیہ السّلام کو بھی رسول بنا کر بھیجا) جب انھوں نے اپنی قوم سے فرمایا

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

بے شک تم (ایسی) بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں کسی نے نہیں کی۔ کیا تم (خواہش نفسانی کے لیے) مردوں کے پاس آتے ہو

وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِىْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا

اور تم ڈاکے ڈالتے ہو اور اپنی مجلسوں میں بے حیائی کے کام کرتے ہو تو ان کی قوم کا جواب یہی تھا کہ انھوں نے کہا کہ تم لے آؤ ہم پر

۳ ع ۸ ۱۵

بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾

اللہ کا عذاب اگر تم سچوں میں سے ہو۔ (لوط علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! میری مدد فرما ان فساد مچانے والے لوگوں کے مقابلہ میں۔

وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ

اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم (علیہ السّلام) کے پاس خوش خبری لے کر آئے انھوں نے کہا بے شک ہم اس بستی والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ

بے شک اس کے رہنے والے ظالم ہیں۔ (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک اس میں تو لوط (علیہ السّلام) بھی ہیں انھوں نے کہا ہم ان (لوگوں) کو خوب جانتے ہیں

بِمَنْ فِيْهَا ٚ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ٚ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

جو اس میں (رہتے) ہیں ہم اُن (لوط علیہ السّلام) کو اور ان کے گھر والوں کو ضرور بچالیں گے سوائے ان کی بیوی کے وہ پیچھے (عذاب میں) رہ جانے والوں میں سے ہے۔

وَ لَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالُوْا لَا تَخَفْ

اور جب ہمارے فرشتے لوط (علیہ السّلام) کے پاس آئے (تو) وہ ان کی وجہ سے غم زدہ ہوئے اور دل میں تنگی محسوس کی اور انھوں نے کہا نہ ڈریے

وَ لَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾

اور نہ غم کیجیے بے شک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو نجات دیں گے سوائے آپ کی بیوی کے وہ پیچھے (عذاب میں) رہ جانے والوں میں سے ہے۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾

بے شک ہم نازل کرنے والے ہیں اس بستی والوں پر آسمان سے عذاب اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

وَ لَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِلٰى مَدْيَنَ

اور یقیناً ہم نے اس (بستی) سے ایک واضح نشانی چھوڑ دی ہے ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ اور مدین (کے لوگوں) کی طرف

اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ ارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

ان کی برادری کے فرد شعیب (علیہ السّلام) کو (بھیجا) تو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن کی اُمید رکھو اور تم زمین میں

مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

فساد مچاتے نہ پھرو۔ تو انھوں نے شعیب (علیہ السّلام) کو جھٹلا دیا پھر اُنھیں زلزلہ نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے مُنھ پڑے رہ گئے۔

وَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَاۡ وَ قَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَ زَيَّنَ لَهُمُ

اور عاد اور ثمود کو (بھی ہم نے ہلاک کر دیا) اور یقیناً یہ بات تمھیں ان کے گھروں (کے کھنڈرات) سے واضح ہو چکی ہے اور شیطان نے

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ كَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ ۙ وَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ

ان کے اعمال ان کے لیے خوش نما بنا دیے اور اُنھیں (سیدھے) راستہ سے روک دیا حالاں کہ وہ بہت سمجھ دار لوگ تھے۔ اور قارون اور فرعون

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

وَ هَامٰنَ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِیْنَ ﴿٣٩﴾

اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا) اور یقیناً موسیٰ (علیہ السّلام) ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تو ان لوگوں نے زمین میں تکبّر کیا اور وہ (ہماری گرفت سے) آگے نکلنے والے نہ تھے۔

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّیْحَةُ ۚ

تو ہم نے سب کو ان کے گناہ کی وجہ سے پکڑ لیا ان میں کچھ وہ تھے جن پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی اور کچھ وہ تھے جن کو چیخ نے آ پکڑا

وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ

اور کچھ وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کچھ وہ تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا اور اللہ کی شان نہ تھی کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ

كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ

وہی اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ ان (لوگوں) کی مثال جنھوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو مددگار بنا رکھا ہے مکڑی کی مثال جیسی ہے

وقف لازم

اِتَّخَذَتْ بَیْتًا ؕ وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُیُوْتِ لَبَیْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ

اس نے ایک گھر بنایا اور سب گھروں سے کمزور گھر یقیناً مکڑی کا گھر ہوتا ہے کاش! یہ لوگ جانتے۔ بے شک اللہ جانتا ہے

مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿٤٢﴾ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ

اُن تمام چیزوں کو جنھیں وہ اس کے سوا پوجتے ہیں اور وہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں

وَ مَا یَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٤٤﴾ ع

اور ان کو وہی سمجھتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا بے شک اس میں ایمان والوں کے لیے ضرور بڑی نشانی ہے۔

ع ٣

الجزء ٢١

اُتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) اس کتاب کی تلاوت کیجیے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجیے بے شک نماز روکتی ہے بے حیائی اور بُرے کاموں سے

وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَ لَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ

اور یقیناً اللہ کی یاد سب سے بڑی چیز ہے اور اللہ ان (کاموں) کو جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور اہلِ کتاب سے ایسے طریقہ سے بحث کرو جو بہتر ہو

هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ

سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے ان میں سے ظلم کیا اور کہہ دو ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور (اُس پر جو) تمھاری طرف نازل کیا گیا

وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ

اور ہمارا معبود اور تمھارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔ اور ہم نے اسی طرح آپ کی طرف کتاب نازل کی ہے

فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ

توجنھیں ہم نے (پہلے) کتاب عطا فرمائی ہے وہ اس پر (بھی) ایمان لاتے ہیں اور کچھ ان (مشرکین مکہ) میں سے (بھی) اس پر ایمان لاتے ہیں

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ

اور ہماری آیات کا انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں۔ اور آپ نہیں پڑھتے تھے اس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ ہی آپ اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے

اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ

ورنہ اہل باطل ضرور شک کرتے۔ بلکہ یہ تو واضح آیات ہیں ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ ہیں) جنھیں علم عطا کیا گیا ہے

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

اور ہماری آیات کا انکار صرف ظالم ہی کرتے ہیں۔ اور انھوں نے کہا کہ ان پر ان کے ربّ کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں

قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف واضح طور پر ڈرانے والا (رسول) ہوں۔ کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں

اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ ع

کہ ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) پر کتاب نازل فرمائی جو ان پر تلاوت کی جاتی ہے یقیناً اس میں رحمت اور نصیحت ہے ایمان والوں کے لیے۔

ع ۵

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے میرے اور تمھارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے

وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى

اور جنھوں نے اللہ کا انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب میں عجلت چاہتے ہیں اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہوتا

لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ

(تو) ضرور ان پر عذاب آ چکا ہوتا اور وہ ضرور ان پر اچانک ہی آئے گا اور اُنھیں خبر تک نہ ہوگی۔ یہ لوگ آپ سے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ۙ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ

اور یقیناً جہنم کافروں کو گھیر لینے والی ہے۔ جس دن وہ عذاب اُنھیں ڈھانپ لے گا ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے

وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ

اور وہ (اللہ) فرمائے گا کہ جو کچھ تم کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو۔ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو! بے شک میری زمین وسیع ہے تو تم میری ہی

فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

عبادت کرو۔ ہر نفس کو موت کا مزا چکھنا ہے پھر تم ہماری ہی طرف واپس کیے جاؤ گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

اعمال کیے ہم ضرور ان کو جنّت کے بالاخانوں میں جگہ عطا فرمائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ

کیا ہی اچھا بدلہ ہے (نیک) عمل کرنے والوں کا۔ (یہ وہ لوگ ہیں) جنھوں نے صبر کیا اور اپنے ربّ پر ہی بھروسا کرتے رہے۔ اور کتنے ہی جان ور ایسے ہیں

لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۖ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی اُنھیں رزق عطا فرماتا ہے اور تمھیں بھی اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ اِن سے پوچھیں

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾

کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا فرمایا؟ اور سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے تو پھر یہ کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں؟

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾

اللہ ہی رزق کشادہ فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہے اور جس کے لیے چاہے تنگ کر دیتا ہے بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ

اور اگر آپ اِن سے پوچھیں کہ کس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا؟ پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد (کس نے) زندہ فرمایا؟ تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَ مَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ ع ٢

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں مگر اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے

وَ اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ وقف لازم

اور بے شک آخرت کا گھر ہی (اصل) زندگی ہے کاش کہ وہ جانتے۔ تو جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں (تو) صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚۙ

اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے تو جب وہ اُنھیں خشکی کی طرف نجات عطا فرماتا ہے (تو) اسی وقت وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ اس (نعمت) کی ناشکری کریں

وَ لِيَتَمَتَّعُوْا ٚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا

جو ہم نے اُنھیں عطا فرمائی اور فائدے اٹھاتے رہیں تو وہ عنقریب (اپنا انجام) جان لیں گے۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم نے حرم (کعبہ) کو

وَّ يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

امن کی جگہ بنادیا اور لوگ ان کے آس پاس سے اُچک لیے جاتے ہیں کیا یہ لوگ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آجائے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع ٢

نہیں ہے؟ (یقیناً ہے)۔ اور جن لوگوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے راستے دکھا دیں گے اور بے شک اللہ ضرور نیک لوگوں کے ساتھ ہے۔

دعا

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ؐ (سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ:30)

اے میرے ربّ! میری مدد فرما ان فساد مچانے والے لوگوں کے مقابلہ میں۔

مشق

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i عنکبوت کا معنیٰ ہے:

(الف) چیونٹی (ب) شہد کی مکھی (ج) مکڑی (د) مچھر

ii سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ میں مسلمانوں کو ہدایت کی گئی:

(الف) اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے کی (ب) جدو جہد کی

(ج) صبر کرنے کی (د) ان تینوں کاموں کی

iii مکڑی کے جالے پر اعتماد کرنے والوں سے تشبیہ دی گئی ہے:

(الف) یہودیوں کو (ب) بے عمل عالموں کو

(ج) مشرکین کو (د) غیبت کرنے والوں کو

iv اپنی قوم کو ساڑھے نو سو سال تبلیغ کی:

(الف) حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَامُ نے (ب) حضرت نوح عَلَيْهِ السَّلَامُ نے

(ج) حضرت لوط عَلَيْهِ السَّلَامُ نے (د) حضرت ھود عَلَيْهِ السَّلَامُ نے

v اللہ تعالیٰ رازق ہے:

(الف) انسانوں کا (ب) جانوروں کا

(ج) پرندوں کا (د) تمام مخلوقات کا

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ کا خلاصہ لکھیے۔

iii سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- اسلامی دعوت کے ابتدائی زمانہ میں مکّہ مکرّمہ کے مسلمانوں کو جس ظلم و ستم کا سامنا تھا اس کی کچھ مثالیں سیرتِ طیّبہ کی کتابوں سے جمع کیجیے۔
- مکڑی کے بارے میں جدید سائنسی تحقیقات کیا کہتی ہیں، اس بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

- گناہ اور نافرمانی پر دنیاوی اور اخروی سزاؤں سے متعلق طلبہ کو آگاہ کیجیے۔
- ایمان والوں پر آنے والی آزمائشوں اور ان پر صبر سے متعلق طلبہ کو بتائیں۔
- صبر پر ملنے والے دنیاوی اور اخروی اجر و ثواب کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔
- سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معانی کی وضاحت کیجیے۔
- دنیاوی معاملات میں سیرت نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کی رہنمائی کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سُوۡرَةُ الرُّوۡمِ

سُوۡرَةُ الرُّوۡمِ مکّی سورت ہے۔ اس میں ساٹھ (60) آیات ہیں۔

تعارف

سُوۡرَةُ الرُّوۡمِ کی دوسری آیت میں روم کے مغلوب ہونے اور تیسری آیت میں ان کے پھر سے غالب آنے کی خبر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُوۡرَةُ الرُّوۡمِ رکھا گیا ہے۔

سُوۡرَةُ الۡبَقَرَةِ کی طرح سُوۡرَةُ الرُّوۡمِ کا آغاز بھی حروف مُقطّعات میں سے "الٓمّٓ" سے ہوتا ہے۔

سُوۡرَةُ الرُّوۡمِ کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے دو پیشین گوئیاں فرمائیں جو چند ہی سالوں میں پوری ہوگئیں اور اس بات کی دلیل بنیں کہ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کا سچا کلام ہے۔

پہلی پیشین گوئی رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی تھی، جنھیں ایرانیوں نے ایک بڑی شکست دی تھی۔ رومی اہلِ کتاب مسیحی تھے اور مسلمانوں کو ان سے ہمدردی تھی، جبکہ ایرانی آتش پرست تھے یعنی وہ آگ کی پوجا کرتے تھے۔ مشرکینِ مکّہ ایرانیوں سے ہمدردی رکھتے تھے۔ ظاہری حالات بتا رہے تھے کہ ایرانیوں کا رومیوں سے شکست کھانا ناممکن ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے رومیوں کو ایرانیوں پر فتح عطا فرمائی۔

دوسری پیشین گوئی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہوگا۔ کچھ سالوں بعد غزوۂ بدر کی فتح نے اس پیشن گوئی کو پورا کر دکھایا۔ کیوں کہ جس دن رومیوں کو فتح ہوئی اسی دن مسلمانوں کو میدانِ بدر میں فتح حاصل ہوئی۔

سُوۡرَةُ الرُّوۡمِ کا خلاصہ "اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی" ہے۔

مضامین

سُوۡرَةُ الرُّوۡمِ کا آغاز اس پیشین گوئی سے ہوتا ہے جو ایک معجزہ ثابت ہوئی اور قرآنِ مجید کی صداقت کی دلیل بنی۔ اس پیشین گوئی کا پورا ہونا مسلمانوں کے لیے بہت خوشی اور حوصلہ افزائی کی بات تھی۔

سُوْرَةُ الرُّوْمِ میں قیامت اورتوحیدِ باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں۔شرک کی مذمّت کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اور بندوں کے حقوق بیان کیے گئے ہیں۔انسانی زندگی کےمختلف مراحل اوراسلام کے دینِ فطرت ہونے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔سورت کے آخر میں نافرمانوں کی ہٹ دھرمی اوران کے بُرے انجام کا ذکرکیا گیا ہے۔

علمی وعملی نکات

سُوْرَةُ الرُّوْمِ کا مطالعہ کرنے سے جوعلمی وعملی نکات معلوم ہوتے ہیں،ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- فنا ہوجانے والی کائنات پرغوروفکرانسان کوآخرت کا یقین دلاتا ہے۔(سُوْرَةُ الرُّوْمِ:4-5)
- قرآنِ مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکرہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔(سُوْرَةُ الرُّوْمِ:9-10)
- جو اللہ تعالیٰ بارش برسا کر مُردہ زمین کو زندہ کرسکتا ہے وہی اللہ تعالیٰ مُردہ انسان کوبھی زندہ کرسکتا ہے۔(سُوْرَةُ الرُّوْمِ:19-25-50)
- میاں بیوی کا رشتہ باہمی محبّت اورایک دوسرے سے راحت پانے کا ذریعہ ہے۔(سُوْرَةُ الرُّوْمِ:21)
- رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔(سُوْرَةُ الرُّوْمِ:38)
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک سود سے مال گھٹتا ہے اورزکوٰۃ سے مال بڑھتا ہے۔(سُوْرَةُ الرُّوْمِ:39)
- خشکی اورتری میں فساد برپا ہونا انسانوں کے بُرے اعمال کا نتیجہ ہے۔(سُوْرَةُ الرُّوْمِ:41)

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سورۃ الروم مکّی ہے (آیات:٦٠ / رکوع:٦)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿٢﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿٣﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ

الٓمّٓ ۔(الف لام میم) رومی مغلوب ہو گئے۔ قریب کے ملک میں اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہو جائیں گے۔ چند ہی سالوں میں

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٤﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں پہلے بھی اور بعد میں بھی اور اس دن ایمان والے خوش ہوں گے۔ اللہ کی مدد سے وہ (اللہ) جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾

اور وہ بہت غالب ہے نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں فرماتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ

وہ لوگ صرف دنیا کی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔ کیا انھوں نے اپنے آپ میں

اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

غور نہیں کیا کہ اللہ ہی نے آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے پیدا فرمایا ہے حق کے ساتھ اور ایک مقرر مدت کے لیے

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

اور یقیناً بہت سے لوگ اپنے ربّ سے ملاقات کا انکار کرتے ہیں۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا تو وہ دیکھ لیتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ

کہ ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے وہ لوگ ان سے زیادہ طاقت ور تھے۔ اور انھوں نے زمین میں کھیتی باڑی کی اور اسے آباد کیا تھا

اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ

اس سے کہیں زیادہ جتنا انھوں نے اسے آباد کیا اور ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے تو اللہ کی شان ایسی نہ تھی کہ ان پر ظلم کرتا لیکن

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ ؕ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ پھر ان لوگوں کا انجام بُرا ہی ہوا جنھوں نے بُرائیاں کی تھیں اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے

وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ ۧ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ ع ١

اور ان کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف واپس کیے جاؤ گے۔

وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٢﴾ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَ كَانُوْا

اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم مایوس ہو جائیں گے۔ اور ان کے شریکوں میں سے کوئی بھی ان کا سفارشی نہ بنے گا اور وہ خود

بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٣﴾ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اپنے شریکوں کا انکار کرنے والے ہو جائیں گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔ تو جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور انھوں نے نیک اعمال کیے تو وہ (جنّت کے) باغ میں خوش کیے جائیں گے۔ اور جنھوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو

وَ لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿١٦﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ

اور آخرت کی ملاقات کو تو یہی لوگ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔ تو تم اللہ (ہی) کی تسبیح کیا کرو جب تم شام کرو اور جب تم

تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

صبح کرو۔ اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمینوں میں اور تیسرے پہر بھی اور (اس وقت بھی) جب تم ظہر (دوپہر) کرتے ہو۔ وہی مُردہ سے

الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾ ع ٢ ع ٥

زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے اور وہی زمین کو اس کے مُردہ ہونے کے بعد زندہ فرماتا ہے اور اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمھیں مٹّی سے پیدا فرمایا پھر اب تم انسان ہو کر (زمین میں) پھیل رہے ہو۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے

اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ

کہ اس نے تمھارے لیے تمھاری ہی جنس سے جوڑے پیدا فرمائے تاکہ تم ان کے پاس سکون پاؤ اور اُس نے تمھارے درمیان محبت اور رحمت پیدا فرما دی

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانا

وَ اخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ

اور تمھاری زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا یقیناً اس میں نشانیاں ہیں علم والوں کے لیے۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے تمھارا رات

وَ النَّهَارِ وَ ابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٢٣﴾

اور دن کو سونا اور تمھارا اُس کے فضل (رزق) کو تلاش کرنا یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو (غور سے) سنتے ہیں۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمھیں بجلی دکھاتا ہے ڈرانے اور امید دلانے کے لیے اور وہی آسمان سے پانی نازل فرماتا ہے

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

تو اسی سے زمین کو اس کے مُردہ (خشک) ہو جانے کے بعد زندہ فرماتا ہے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَاۤ اَنْتُمْ

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ تمھیں ایک بار پُکارے گا زمین سے (تو) تم اُسی وقت

تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ

نکل پڑو گے (اپنی قبروں سے)۔ اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اسی کے فرماں بردار ہیں۔ اور وہی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس پر بہت آسان ہے اور اسی کی شان سب سے بلند ہے آسمانوں اور زمینوں میں

ع ۳ ۸

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ وہ (اللہ) تمھارے لیے تم ہی میں سے ایک مثال بیان فرماتا ہے کیا تمھارے غلاموں میں سے کوئی تمھارا

مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ

شریک ہے اس (رزق) میں جو ہم نے تمھیں عطا فرمایا ہے کہ تم (اور وہ) اس میں برابر ہو تم ان سے (اسی طرح) ڈرتے ہو جس طرح تم اپنوں سے ڈرتے ہو

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا

اسی طرح ہم کھول کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ بلکہ جن لوگوں نے ظلم کیا وہ پیروی کرتے ہیں

اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾

اپنی خواہشات کی علم کے بغیر تو اسے کون ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ (اس کی اپنی نافرمانی کے باعث) گمراہ کرے اور ان کا کوئی (بھی) مددگار نہ ہوگا۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ

تو آپ اپنا رُخ یکسوئی کے ساتھ دین پر قائم رکھیں (یہی) اللہ کی وہ فطرت ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا اللہ کی بنائی ہوئی (فطرت) میں

لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ۙ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ

کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (مسلمانو!) اسی اللہ کی طرف رجوع کیے رکھو

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۙ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ

اور اسی سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہوجانا۔ جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ ہو گئے

كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ

ہر گروہ اسی پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے ربّ کو پکارتے ہیں اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے

ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

پھر جب وہ اُنھیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک گروہ اپنے ربّ کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا

تاکہ جو (نعمت) ہم نے اُنھیں عطا فرمائی ہے اس کی ناشکری کریں تو تم فائدہ اٹھا لو پھر عنقریب تم جان لوگے۔ کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل نازل فرمائی ہے؟

فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ

پھر جو اُنھیں بتاتی ہو وہ جسے یہ اس (اللہ) کے ساتھ شریک کرتے ہیں؟ اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت سے لذّت آشنا کرتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں

وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا

اور اگر اُنھیں کوئی بُرائی پہنچتی ہے ان (گناہوں) کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے تو اچانک وہ نا اُمید ہو جاتے ہیں۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

کہ بے شک اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور تنگ کرتا ہے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ

تو رشتہ داروں کو ان کا حق دو اور مسکین کو اور مسافر کو یہ بہتر ہے ان کے لیے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ

اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اور جو زکوٰۃ تم دیتے ہو جس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو یہی لوگ (اپنا مال اللہ کے ہاں) بڑھانے والے ہیں۔ اللہ ہی ہے جس نے تمھیں پیدا فرمایا

ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

پھر اس نے تمھیں رزق عطا فرمایا پھر وہ تمھیں موت دیتا ہے پھر وہی تمھیں زندہ فرمائے گا کیا تمھارے شریکوں میں (بھی) کوئی ایسا ہے؟

مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع ۴

جو ان میں سے کوئی (بھی) کام کرسکتا ہو وہ (اللہ) پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا

خشکی اور تری میں فساد پھیل گیا ہے ان (اعمال) کی وجہ سے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمائے تاکہ وہ (اللہ) لوگوں کو ان کے کچھ اعمال کا مزہ چکھائے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ

تاکہ یہ لوگ باز آجائیں۔ آپ فرما دیجیے زمین میں چلو پھرو تو دیکھو کہ کیا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان میں سے

أَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝۴۲ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَّأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ

اکثر مشرک تھے۔ تو آپ اپنا رُخ سیدھے دین کی طرف قائم رکھیے اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس کے ٹلنے کی اللہ کی طرف سے

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝۴۳ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

کوئی صورت نہیں اس دن سب لوگ جدا جدا ہو جائیں گے۔ جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور جو کوئی نیک عمل کرے

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۝۴۴ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

تو وہ اپنے ہی لیے (جنّت کا) سامان تیار کر رہے ہیں۔ تاکہ وہ ایمان لانے والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کو اپنے فضل سے بدلہ عطا فرمائے

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝۴۵ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّ لِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

بے شک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ خوش خبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے اور تاکہ تمھیں اپنی رحمت کا مزہ چکھائے

وَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۴۶

اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل (یعنی رزق) میں سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اور یقیناً ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) سے پہلے بھی رسولوں کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَ كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ

پھر ہم نے (تکذیبِ انبیاء کا) ان لوگوں سے انتقام لیا جنھوں نے جرم کیا اور ایمان والوں کی مدد کرنا ہم پر لازم تھا۔ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے

فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَ يَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ

پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر وہ انھیں آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور اسے ٹکڑے ٹکڑے (کر کے تہ بہ تہ) کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ

يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۴۸

بارش اس کے درمیان سے نکلتی ہے پھر جب وہ (اللہ) اپنے بندوں میں سے جن پر چاہے بارش برساتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝۴۹ فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ

حالاں کہ وہ اس (بارش) کے برسنے سے پہلے یقیناً مایوس ہو چکے تھے۔ تو آپ اللہ کی رحمت کے اثرات کی طرف دیکھیے

كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۵۰

کہ وہ زمین کو مُردہ ہونے کے بعد کیسے زندہ فرماتا ہے یقیناً وہی مُردوں کو زندہ فرمانے والا ہے اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔

وَ لَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۝۵۱

اور اگر ہم (ایسی) ہوا بھیجیں جس سے وہ اس (کھیتی) کو زرد (مُرجھائی ہوئی) دیکھیں تو یقیناً اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں گے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَ مَآ

تو بے شک نہ تو آپ مُردوں کو سناتے ہیں اور نہ بہروں کو سناتے ہیں (اپنی) پکار جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں۔ اور نہ ہی

اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾

آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر ہدایت دے سکتے ہیں آپ تو صرف ان ہی کو سناتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں پھر وہی فرماں بردار ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ

اللہ ہی ہے جس نے تمھیں کمزوری کی حالت میں پیدا فرمایا پھر کمزوری کے بعد قوت عطا فرمائی پھر اس قوّت کے بعد

قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

کمزوری اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور وہ خوب جاننے والا بڑی قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہو گی

يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ

مجرم قسمیں کھائیں گے (اور کہیں گے) کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے تھے اسی طرح وہ بھٹکتے رہے۔ اور وہ لوگ کہیں گے

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ الْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ

جنھیں علم اور ایمان عطا کیا گیا تھا یقیناً تم اللہ کی کتاب کے مطابق جی اُٹھنے کے دن تک رہے ہو تو یہی ہے جی اُٹھنے کا دن

وَ لٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَا هُمْ

لیکن تم اسے (حق) نہ جانتے تھے۔ تو اس دن ظالموں کو نہ تو ان کی معذرت کچھ فائدہ دے سکے گی اور نہ ہی ان سے توبہ کا تقاضا

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ لَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ

کیا جائے گا۔ اور یقیناً ہم نے لوگوں کے لیے بیان کی ہیں اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں اور اگر آپ ان کے پاس کوئی بھی نشانی لے آئیں

لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا

تو کافر یقیناً یہی کہیں گے کہ تم سب باطل پر ہو۔ اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے ان لوگوں کے دلوں پر جو نہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

جانتے۔ تو آپ صبر کیجیے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ لوگ ہرگز آپ کو (راہِ حق سے) ہٹا نہ دیں جو یقین نہیں رکھتے۔

قرأ حفص بضم الضاد وفتحها في الثلاثة لكن الضم مختار ١٢

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُوْرَۃُ الرُّوْمِ میں غالب آنے کی پیش گوئی کی گئی:

(الف) ایرانیوں کے　(ب) عربوں کے
(ج) رومیوں کے　(د) یہودیوں

ii جس دن رومیوں کو فتح نصیب ہوئی اسی دن مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی:

(الف) جنگِ موتہ میں　(ب) غزوۂ خندق میں
(ج) فتحِ مکّہ کی صورت میں　(د) غزوۂ بدر میں

iii اللہ تعالیٰ کے نزدیک مال بڑھتا ہے:

(الف) حفاظت کرنے سے　(ب) زکوٰۃ دینے سے
(ج) جمع کرنے سے　(د) اولاد پر خرچ کرنے سے

iv سُوْرَۃُ الرُّوْمِ کا آغاز ہوتا ہے:

(الف) اَلْحَمْدُ سے　(ب) حروفِ مقطّعات سے
(ج) تسبیح سے　(د) قُلْ سے

v قرآنِ مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہے:

(الف) تاریخی معلومات کے لیے　(ب) نافرمانی سے بچانے کے لیے
(ج) آثارِ قدیمہ کی پہچان کے لیے　(د) تینوں کے لیے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ الرُّوْمِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَةُ الرُّوْمِ کا خلاصہ لکھیے۔

iii سُوْرَةُ الرُّوْمِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv سُوْرَةُ الرُّوْمِ میں کس بات کی پیشین گوئی کی گئی تھی؟

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ الرُّوْمِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوْرَةُ الرُّوْمِ میں بیان کردہ دس پسندیدہ اور دس ناپسندیدہ کاموں کا ایک چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کیجیے۔
- اسلام کے ظہور کے وقت دنیا میں دو بڑی سلطنتیں تھیں: روم اور فارس۔ روم کے بادشاہ کو قیصر اور فارس کے بادشاہ کو کسریٰ کہا جاتا تھا۔ ایک وقت وہ تھا جب عرب کے لوگ ان سلطنتوں کے سامنے کوئی حیثیت نہ رکھتے تھے، پھر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسلام ان سلطنتوں پر غالب آیا۔ روم اور فارس کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

- حقوق العباد کی اہمیت کے حوالے سے طلبہ کو بتائیں۔
- سُوْرَةُ الرُّوْمِ میں بیان کی گئی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں میں غور و فکر کرنے کی طلبہ کو ترغیب دیں۔
- سُوْرَةُ الرُّوْمِ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معنیٰ طلبہ کو بتائیں۔
- علم کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں طلبہ کو معلومات فراہم کیجیے۔
- اسلامی غزوات سے متعلق طلبہ کی معلومات میں اضافہ کیجیے۔

سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ

سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ مکّی سورت ہے۔ اس میں چونتیس (34) آیات ہیں۔

تعارف

سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ مکّی دور میں اس وقت نازل ہوئی جب کفّارِ مکّہ کی مخالفت اپنے عروج پر تھی۔ وہ مختلف حیلوں، بہانوں اور پرتشدد کارروائیوں سے اسلام کی نشرو اشاعت کا راستہ روکنے کی کوششیں کر رہے تھے۔

اس سورت میں چوں کہ حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحتوں کا تذکرہ ہے، اس لیے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ رکھا گیا۔

حضرت لقمان اہلِ عرب میں ایک بڑے عقل مند اور دانش ور کی حیثیت سے مشہور تھے۔ ان کی حکیمانہ باتوں کو اہلِ عرب بہت وزن دیتے تھے۔ یہاں تک کہ شاعروں نے اپنے اشعار میں ان کا ایک حکیم یعنی دانا کی حیثیت سے تذکرہ کیا ہے۔ قرآنِ مجید نے اس سورت میں یہ واضح فرمایا ہے کہ حضرت لقمان جیسے حکیم اور دانش ور جن کی عقل و حکمت کا تم بھی لوہا مانتے ہو، وہ بھی توحید کے قائل تھے۔ انھوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی شریک ماننے کو ظلمِ عظیم یعنی بہت بڑا ظلم قرار دیا تھا اور اپنے بیٹے کو نصیحت کی تھی کہ تم کبھی شرک مت کرنا۔

سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ کا خلاصہ "توحید کے دلائل، کردار سازی اور آخرت کی یاد دہانی" ہے۔

مضامین

سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ کے شروع میں قرآن مجید سے فائدہ اٹھانے والوں کے اوصاف بیان کیے گئے ہیں۔ پھر حضرت لقمان کی وہ نصیحتیں ہیں جو انھوں نے اپنے بیٹے کو فرمائیں۔ انھوں نے اپنے بیٹے سے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! کبھی شرک مت کرنا، نماز قائم کرتے رہنا، خود عمل کرتے ہوئے دوسروں کو بھی اچھے کام کا حکم دینا اور بُرے کام سے منع کرنا۔ اگر کوئی مصیبت آجائے تو اس پر صبر کرنا۔ لوگوں سے اچھے طریقے سے پیش آنا۔ زمین پر اکڑ اکڑ کر مت چلنا بلکہ زندگی کے دوسرے معاملات کی طرح چلتے ہوئے بھی میانہ روی اختیار کرنا۔ جیسے چال ڈھال میں میانہ روی اختیار رکھنا اسی طرح بولنے میں بھی میانہ روی اختیار کرنا اور اپنی آواز کو دھیما رکھنا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سُوۡرَۃُلُقۡمٰنَ میں اللہ تعالیٰ کی توحید، قدرت اور صفات کو دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔ سورت اس کے آخر میں اللہ تعالیٰ کے علم کی وسعت کا بیان ہے۔

علمی و عملی نکات

سُوۡرَۃُلُقۡمٰنَ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- حکمت و دانائی کا تقاضا ہے کہ سب سے بڑے محسن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے۔ (سُوۡرَۃُلُقۡمٰنَ: 12)
- شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔ (سُوۡرَۃُلُقۡمٰنَ: 13)
- ہمیں اپنے باپ دادا کی اندھی پیروی کے بجائے اس شخص کی پیروی کرنی چاہیے جو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔ (سُوۡرَۃُلُقۡمٰنَ: 15)
- انسان کا ہر عمل محفوظ ہے اور قیامت کے دن ان کا نتیجہ نکل کر رہے گا۔ (سُوۡرَۃُلُقۡمٰنَ: 16)
- حکمت و دانائی کا تقاضا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلّق قائم کیا جائے، بھلائی کا حکم دیا جائے، برائی سے منع کیا جائے اور جو مصائب آئیں ان پر صبر کیا جائے۔ (سُوۡرَۃُلُقۡمٰنَ: 17)
- ہمیں عاجزی اور انکسار اختیار کرنی چاہیے، کیوں کہ تکبّر اور شیخی بگھارنے سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ (سُوۡرَۃُلُقۡمٰنَ: 18)
- ہمیں اپنی زندگی کے تمام معاملات میں میانہ روی اختیار کرنی چاہیے۔ (سُوۡرَۃُلُقۡمٰنَ: 19)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سورۂ لقمٰن مکّی ہے (آیات: ۳۴ / رکوع: ۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ۝١ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ۝٢ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِیْنَ ۝٣ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

الٓمّٓ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ جو ہدایت اور رحمت ہے نیک عمل کرنے والوں کے لیے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں

وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝٤ اُولٰٓىِٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓىِٕكَ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے ربّ کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ

کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کھیل (تماشے) کی باتیں خریدتے ہیں تاکہ علم کے بغیر اللہ کے راستہ سے گمراہ کریں

وَّ یَتَّخِذَهَا هُزُوًا اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝٦ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا

اور ان (آیات) کا مذاق اُڑائیں یہ لوگ ہیں جن کے لیے ذلّت والا عذاب ہے۔ اور جب اس پر تلاوت کی جاتی ہیں ہماری آیتیں تو وہ تکبّر کرتے ہوئے مُنھ پھیر لیتا ہے

كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْۤ اُذُنَیْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝٧ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

گویا اس نے اسے سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں بوجھ ہے تو آپ اسے دردناک عذاب کی خوش خبری سنائیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِیْمِ ۝٨ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا وَ هُوَ الْعَزِیْزُ

اور انھوں نے نیک اعمال کیے ان کے لیے نعمتوں والے باغات ہیں۔ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ بہت غالب بڑی

الْحَكِیْمُ ۝٩ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَ اَلْقٰى فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ

حکمت والا ہے۔ اس (اللہ) نے پیدا کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے جنھیں تم دیکھتے ہو اور اس نے زمین میں پہاڑ جما دیے تاکہ تم کو لے کر جھک نہ جائے

وَ بَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ۝١٠

اور اس میں ہر طرح کے جان دار پھیلا دیے اور ہم نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر ہم نے اس (زمین) سے ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَا ذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝١١ ع ۱۰

یہ ہے اللہ کی تخلیق تو تم مجھے دکھاؤ کہ کیا پیدا کیا ہے انھوں نے جو اس (اللہ) کے سوا ہیں بلکہ ظالم واضح گمراہی میں ہیں۔

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ وَ مَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَ مَنْ كَفَرَ

اور یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی کہ اللہ کا شکر کرتے رہو اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدہ کے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيۡدٌ ﴿۱۲﴾ وَ اِذۡ قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشۡرِكۡ

تو بے شک اللہ بے نیاز، بہت تعریفوں والا ہے۔ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا اور وہ اسے نصیحت کر رہے تھے کہ اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۳﴾ وَ وَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ ۚ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ

کسی کو شریک نہ کرنا یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں (حسن سلوک کی) تاکید فرمائی جسے اس کی ماں نے

وَهۡنًا عَلٰى وَهۡنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِىۡ عَامَيۡنِ اَنِ اشۡكُرۡ لِىۡ وَ لِوَالِدَيۡكَ ؕ

تکلیف پر تکلیف برداشت کرتے ہوئے اٹھائے رکھا اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑانا (ہوتا) ہے کہ تم میرا شکر ادا کرو اور اپنے والدین کا (بھی)

اِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۴﴾ وَ اِنۡ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنۡ تُشۡرِكَ بِىۡ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ عِلۡمٌ ۙ فَلَا تُطِعۡهُمَا

میری ہی طرف (تمھیں) واپس آنا ہے۔ اور اگر وہ تم پر دباؤ ڈالیں اس پر کہ تم میرے ساتھ اسے شریک کرو جس کا تمھیں علم نہ ہو تو ان دونوں کا کہنا ماننا

وَ صَاحِبۡهُمَا فِى الدُّنۡيَا مَعۡرُوۡفًا ۫ وَّ اتَّبِعۡ سَبِيۡلَ مَنۡ اَنَابَ اِلَىَّ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ

اور دنیا (کے معاملات) میں ان دونوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا اور پیروی کرو اس شخص کے راستہ کی جس نے میری طرف رجوع کیا پھر میری ہی طرف

مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَىَّ اِنَّهَاۤ اِنۡ تَكُ مِثۡقَالَ حَبَّةٍ

تمھیں واپس آنا ہے تو میں تمھیں بتا دوں گا کہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ (لقمان نے کہا کہ) اے میرے بیٹے! بے شک اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر ہو

مِّنۡ خَرۡدَلٍ فَتَكُنۡ فِىۡ صَخۡرَةٍ اَوۡ فِى السَّمٰوٰتِ اَوۡ فِى الۡاَرۡضِ يَاۡتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ

پھر خواہ وہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں یا زمینوں میں (تب بھی) اللہ اسے حاضر فرما دے گا بے شک اللہ بڑا باریک بین

خَبِيۡرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَىَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاۡمُرۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَانۡهَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَاصۡبِرۡ عَلٰى مَاۤ اَصَابَكَ ؕ

باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے! نماز قائم کرو اور نیکی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو اور تمھیں جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کرو

اِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ۚ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرۡ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمۡشِ فِى الۡاَرۡضِ مَرَحًا ؕ

بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ اور لوگوں سے بے رُخی نہ کرو اور زمین پر اکڑ کر نہ چلو

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخۡتَالٍ فَخُوۡرٍ ۚ﴿۱۸﴾ وَاقۡصِدۡ فِىۡ مَشۡيِكَ وَاغۡضُضۡ مِنۡ صَوۡتِكَ ؕ

بے شک اللہ کسی تکبّر کرنے والے فخر کرنے والے کو پسند نہیں فرماتا۔ اور اپنے چلنے میں میانہ روی اختیار کرنا اور اپنی آواز نیچی رکھو

اِنَّ اَنۡكَرَ الۡاَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ الۡحَمِيۡرِ ﴿۱۹﴾ اَلَمۡ تَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمۡ

یقیناً آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھے کی آواز ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے تمھارے لیے مسخر کر دیا ہے

مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَاَسۡبَغَ عَلَيۡكُمۡ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اس نے تم پر پوری فرما دی ہیں اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں اور لوگوں میں کچھ ایسے (بھی) ہیں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

النصف

ع ۲

Web Version of PCTB Textbook Not for sale

مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ لَا هُدًى وَّ لَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝٢٠ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ

جو اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر روشن کتاب (کی دلیل) کے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ

کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل فرمایا ہے تو کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اگرچہ شیطان

يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝٢١ وَ مَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ

اُنھیں بلا رہا ہو جہنم کے عذاب کی طرف۔ اور جس نے اپنا چہرہ اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝٢٢ وَ مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ

تو یقیناً اس نے مضبوط سہارے کو تھام لیا اور تمام کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر آپ کو غمگین نہ کر دے

اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٢٣

اُنھیں ہماری طرف واپس آنا ہے پھر ہم اُنھیں بتا دیں گے جو کچھ انھوں نے کیا ہے بے شک اللہ سینوں کے رازوں کو خوب جاننے والا ہے۔

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝٢٤ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

ہم اُنھیں (دنیا میں) تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر اُنھیں مجبور کر کے لے جائیں گے ایک بہت سخت عذاب کی طرف۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا فرمایا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے آپ (ﷺ) فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٢٥ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝٢٦

لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے بے شک اللہ ہی بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔

وَ لَوْ اَنَّمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ

اور اگر زمین میں جتنے درخت ہیں سب قلم بن جائیں اور سمندر (سیاہی بن جائے) اس کے بعد سات سمندر اور ہو جائیں

مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٢٧ مَا خَلْقُكُمْ وَ لَا بَعْثُكُمْ

تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں گی بے شک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ تم سب کا پیدا کرنا اور (قیامت میں) اٹھانا

اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝٢٨ اَلَمْ تَرَ

ایسا ہی ہے جیسا کہ ایک شخص (کو پیدا کرنا اور اٹھانا) بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؗ

کہ بے شک اللہ ہی رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے

كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

ہر ایک مقررہ وقت تک چل رہا ہے اور بے شک اللہ تمھارے تمام اعمال سے بڑا باخبر ہے۔ یہ اس لیے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے

وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ ع ۳ / ۱۲

اور بے شک اُس کے سوا جنھیں وہ پوجتے ہیں وہ (سب باطل) ہیں اور بے شک اللہ ہی بہت بلند بڑائی والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا

اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کہ بے شک کشتیاں سمندر میں اللہ ہی کی نعمت سے چلتی ہیں تاکہ وہ تمھیں اپنی نشانیاں دکھائے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬

ہر صبر شکر کرنے والے کے لیے۔ اور جب ان پر موج سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے تو یہ اللہ کو پکارتے ہیں اپنے دین کو اس کے لیے خالص کرتے ہوئے

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ

پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف پہنچا تا ہے تو ان میں سے کچھ (ہی) اعتدال پر رہتے ہیں اور ہماری نشانیوں کا وہی انکار کرتا ہے

اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَ اخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫

جو عہد توڑنے والا بے حد ناشکرا ہے۔ اے لوگو! اپنے ربّ (کے غضب) سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس میں نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ دے سکے گا

وَ لَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وقفة

اور نہ کوئی بیٹا اپنے والد کی طرف سے کچھ بھی بدلہ دینے والا ہوگا بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو دنیا کی زندگی ہرگز تمھیں دھوکا میں نہ ڈال دے

وَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

اور نہ ہی دھوکا دینے والا (شیطان) تمھیں اللہ کے بارے میں دھوکے میں ڈال دے۔ بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے

وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ

اور وہی بارش نازل فرماتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ (ماؤں کے) رحموں میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائی کرے گا؟

وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع ع ۴ / ۱۳

اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا؟ بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑا باخبر ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i حضرت لقمان اہلِ عرب میں مشہور تھے:

(الف) تاجر (ب) شاعر (ج) حکیم و دانا (د) خطیب

ii حضرت لقمان نے نصیحتیں کیں:

(الف) اپنے بیٹے کو (ب) اپنے بھائی کو (ج) اپنے شاگرد کو (د) اپنے دوست کو

iii حضرت لقمان نے شرک کو قرار دیا:

(الف) گناہِ کبیرہ (ب) نحوست کا باعث (ج) ظلمِ عظیم (د) ناجائز کام

iv حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ زمین پر مت چلنا:

(الف) اکڑ اکڑ کر (ب) تیز تیز (ج) آہستہ آہستہ (د) اچھل اچھل کر

v ہمیں اپنی زندگی کے تمام معاملات میں اختیار کرنی چاہیے:

(الف) نرمی (ب) سختی (ج) تیزی (د) میانہ روی

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii حضرت لقمان کون تھے؟

iii سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ کا خلاصہ لکھیے۔

iv سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوۡرَةُ لُقۡمٰنَ پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حضرت لقمان کی طرح مزید دو نیک کردار قرآنِ مجید میں سے تلاش کیجیے۔
- سُوۡرَةُ لُقۡمٰنَ میں حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحتیں مذکور ہیں، ان کا ایک چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کیجیے۔
- سُوۡرَةُ لُقۡمٰنَ میں ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کا بھی ذکر ہے۔ تحقیق کر کے بتائیے کہ اسلام میں والدین کا کیا مقام ہے اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک کی کس قدر تاکید کی گئی ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

- حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو جو نصیحتیں کیں وہ طلبہ کو بتائیں اور ان پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کریں۔
- والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی اہمیت کا درس دیجیے۔
- گفت گو کے آداب طلبہ کو سکھائیں۔
- سُوۡرَةُ لُقۡمٰنَ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معنٰی طلبہ کو بتائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سُوۡرَةُ السَّجۡدَةِ

سُوۡرَةُ السَّجۡدَةِ مکّی سورت ہے۔اس میں تیس (30) آیات ہیں۔

تعارف

سُوۡرَةُ السَّجۡدَةِ کی آیت پندرہ (15) آیتِ سجدہ ہے۔اسی مناسبت سے اس کا نام سُوۡرَةُ السَّجۡدَةِ ہے۔

سُوۡرَةُ السَّجۡدَةِ سے حضرت محمد رَسُوۡلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو خاص محبت تھی۔ حضرت جابر رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنۡهُ فرماتے ہیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ رات کو اس وقت تک نہ سوتے جب تک سُوۡرَةُ السَّجۡدَةِ اور سُوۡرَةُ الۡمُلۡكِ کی تلاوت نہ فرما لیتے۔
(الجامع الصغیر:6903)

حضرت محمد رَسُوۡلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ جمعہ کے دن نمازِ فجر کی پہلی رکعت میں اکثر سُوۡرَةُ السَّجۡدَةِ تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری:1068)

اس سورت کا نام "تَنۡزِیۡلُ السَّجۡدَةِ" اور "الٓمّٓ السَّجۡدَةِ" بھی بیان کیا گیا ہے۔

سُوۡرَةُ السَّجۡدَةِ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور کفّار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

مضامین

سُوۡرَةُ السَّجۡدَةِ میں قرآن مجید پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے۔توحید اور آخرت کے دلائل بیان کیے گئے ہیں۔منکرینِ قیامت کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے عذاب بھیجتا ہے تاکہ وہ گناہوں سے باز آجائیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرلیں۔

قیامت کے دن اچّھے اور بُرے لوگوں کا کیا انجام ہونے والا ہے اس سورت میں وضاحت سے بتا دیا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- قرآنِ مجید اس لیے نازل کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو آخرت کے بارے میں خبردار کیا جائے اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی جائے۔ (سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ:3)
- اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو پیدا کیا اور وہی کائنات کے تمام معاملات کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔ (سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ:4-5)
- جو شخص دنیا میں مگن ہو کر قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو بھلا دیتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بھی اسے جہنم میں ڈال کر فراموش کر دے گا۔ (سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ:14)
- اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔ (سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ:19-20)
- اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب بھیجتا ہے تاکہ وہ گناہوں سے باز آئیں۔ (سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ:21)
- صبر کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ لوگوں کا رہنما بناتا ہے۔ (سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ:24)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سورۃ السجدۃ مکی ہے (آیات: ۳۰ / رکوع: ۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ

الٓمّٓ ۔ کتاب کا اتارنا بے شک پروردگارِ عالم کی طرف سے ہے۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس (رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟

بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝۳

بلکہ یہ حق ہے آپ کے ربّ کی طرف سے تاکہ آپ اُنھیں (بُرے انجام سے) ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ

اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ

اس کے سوا نہ تمھارا کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ وہ آسمان سے لے کر زمین تک ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے

ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵

پھر وہ (معاملہ) اس کی طرف ایسے دن میں اوپر جاتا ہے جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے اس (حساب) سے جو تم گنتے ہو۔

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶ الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ

یہی ہے (اللہ) جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ جس نے جو چیز بھی بنائی نہایت خوب بنائی اور اس نے

خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝۷ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۸ ثُمَّ سَوّٰىهُ

مٹّی سے انسان کی پیدائش کا آغاز فرمایا۔ پھر اس کی نسل بنائی ایک حقیر پانی (نطفہ) کے خلاصہ سے۔ پھر اس (کے اعضاء) کو درست فرمایا

وَ نَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹

اور اس میں اپنی روح میں سے پھونکا اور تمھیں کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰

اور وہ کہتے ہیں کیا جب ہم مٹّی میں مل جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے بلکہ یہ لوگ اپنے ربّ کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔

ع ۱۴ ۱ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱

آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے موت کا فرشتہ تمھاری جان لیتا ہے۔ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے پھر تم اپنے ربّ کی طرف واپس کیے جاؤ گے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
اور اگر آپ دیکھیں (تو عجب حال دیکھیں) جب مجرم سر جھکائے کھڑے ہوں گے اپنے ربّ کے سامنے
رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا
(عرض کریں گے) اے ہمارے ربّ! ہم نے (سب کچھ) دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا پھر ہمیں (دنیا میں) واپس بھیج دیجیے کہ ہم نیک عمل کرلیں
اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ لَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا
بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں۔(اللہ فرمائے گا) اگر ہم چاہتے تو ہم یقیناً (دنیا ہی میں) ہر شخص کو اس کی ہدایت عطا فرما دیتے
وَ لٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا
لیکن میری طرف سے یہ بات طے ہو چکی کہ یقیناً میں جہنم کو ضرور بھروں گا تمام (سرکش) جنات اور انسانوں سب سے۔تو (اب) تم مزہ چکھو
بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ
اس وجہ سے کہ تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا بے شک (آج) ہم نے بھی تمھیں نظر انداز کر دیا اور ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا
ان (اعمال) کی وجہ سے جو تم کیا کرتے تھے۔بے شک ہماری آیات پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انھیں ان (آیات) سے نصیحت کی جاتی ہے
خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
تو سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے ربّ کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ان کے پہلو الگ رہتے ہیں بستروں سے
یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؗ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ
وہ اپنے ربّ کو پکارتے ہیں خوف اور امید کے ساتھ اور جو رزق ہم نے انھیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔تو کوئی شخص نہیں جانتا
مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا
کہ اُس کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے یہ ان (اعمال) کا بدلہ ہوگا جو وہ کرتے تھے۔بھلا جو مومن ہو
كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ
وہ اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہوسکتے۔رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے تو ان کے لیے
جَنّٰتُ الْمَاْوٰی ؗ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا
رہنے کے باغات ہیں (یہ) مہمانی ہوگی ان (اعمال) کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔اور رہے وہ جنھوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا آگ ہے جب کبھی
اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَ قِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾
وہ اس سے نکلنا چاہیں گے اسی میں واپس کر دیے جائیں گے اور انھیں کہا جائے گا کہ آگ کا وہ عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

السجدۃ ۳۲
وقف غفران

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

اور ہم ضرور اُنھیں چکھائیں گے چھوٹے چھوٹے عذاب (اس) بڑے عذاب سے پہلے تاکہ یہ لوگ باز آجائیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے

مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع ٢ ١٥

جسے اس کے ربّ کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے مُنھ پھیر لے بے شک ہم مجرموں سے (ضرور) بدلہ لینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ

اور بے شک ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب عطا فرمائی تو آپ اس (موسیٰ علیہ السّلام) سے ملاقات میں شک نہ کریں

وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً

اور ہم نے ہی اسے ہدایت (کا ذریعہ) بنایا تھا بنی اسرائیل کے لیے۔ اور ہم نے ان میں سے امام بنائے تھے

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾

جو ہمارے حکم سے رہ نمائی کرتے تھے جب انھوں نے صبر کیا تھا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾

بے شک آپ کا ربّ ہی ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا قیامت کے دن ان (باتوں) کا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ

اور کیا اُنھیں (اس بات سے) رہ نمائی نہیں ملی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی اُمتوں کو ہلاک کیا تھا جن کے رہنے کی جگہوں میں آج یہ چلتے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ

پھرتے ہیں بے شک اس میں نشانیاں ہیں تو کیا وہ سنتے نہیں؟ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی طرف پھر ہم اس سے کھیتی نکالتے ہیں

الثلثة

بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ

جس میں سے ان کے جانور (بھی) کھاتے ہیں اور یہ خود بھی (کھاتے ہیں) تو کیا وہ دیکھتے نہیں؟ اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا؟

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾

اگر تم (لوگ) سچّے ہو۔ آپ فرما دیجیے فیصلہ کے دن نہ کافروں کو ان کا ایمان فائدہ دے گا اور نہ ہی اُنھیں مہلت دی جائے گی۔

ع ٣

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع

تو آپ ان سے مُنھ پھیر لیجیے اور انتظار کیجیے بے شک وہ لوگ (بھی) انتظار کر رہے ہیں۔

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ رات کو سوتے ہوئے تلاوت فرماتے:

(الف) سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کی (ب) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی
(ج) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی (د) سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ کی

ii اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے بھیجتا ہے:

(الف) من و سلویٰ (ب) راحت
(ج) چھوٹے عذاب (د) شادمانی

iii صبر کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو بنایا جاتا ہے:

(الف) فرشتہ (ب) صاحبِ ثروت
(ج) صابر (د) رہنما

iv سنّتِ نبوی کے مطابق جمعہ کے دن سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ پڑھنی چاہیے:

(الف) فجر کی نماز میں (ب) جمعہ کی نماز میں
(ج) مغرب کی نماز میں (د) عشاء کی نماز میں

v اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنے والے اور نافرمانی کرنے والے نہیں ہوسکتے:

(الف) نرم دل (ب) برابر
(ج) کامیاب (د) ناکام

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

(i) سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

(ii) سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃِ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

(iii) سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃِ کا خلاصہ لکھیے۔

(iv) سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

Web version of PCTB Textbook Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حضرت محمد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پانچ ایسے معمولات تلاش کر کے لکھیں جو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سونے سے پہلے کیا کرتے تھے۔
- سجدہ کی طرح اللہ تعالیٰ کی بندگی کے اظہار کے کم از کم تین طریقے اپنے بزرگوں سے معلوم کر کے لکھیں۔
- سجدہ نماز کے ارکان میں سب سے فضیلت والا عمل ہے۔ تحقیق کر کے بتائیں کہ سجدہ کتنی قسم کا ہوتا ہے جیسے سجدہ شکر وغیرہ۔

برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو دعا کا سلیقہ اور آداب سکھائیں۔
- زمین و آسمان کی تخلیق پر روشنی ڈالیے۔
- سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃِ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معنیٰ طلبہ کو بتائیں۔
- صبر کے فوائد و ثمرات سے طلبہ کو آگاہ کیجیے۔
- سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃِ کی تعلیمات کی روشنی میں عملی زندگی کو کس طرح بہتر بنایا جاسکتا ہے؟ اس حوالے سے طلبہ کی رہنمائی کیجیے۔

سُوْرَةُ سَبَاٍ

سُوْرَةُ سَبَاٍ مکّی سورت ہے۔اس میں چوّن (54) آیات ہیں۔

تعارف

سُوْرَةُ سَبَاٍ کا نام قوم سبا کے نام پر ہے۔قومِ سبا یمن میں آباد تھی، اللہ تعالیٰ نے انھیں ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا،لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفروشرک کو فروغ دیا۔جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصۂ پارینہ بن کر رہ گئی۔اس سورت میں قومِ سبا کا ذکر ہے۔اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَةُ سَبَاٍ رکھا گیا ہے۔

سُوْرَةُ سَبَاٍ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

مضامین

سُوْرَةُ سَبَاٍ کے آغاز میں عظمتِ باری تعالیٰ کا بیان ہے۔اللہ تعالیٰ اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔ پھر حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے، جنھیں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان سلطنت، بے شمار نعمتیں اور بہت سے معجزے عطا فرمائے تھے۔ یہ انبیاءکرام علیہم السلام ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکرادا کرتے اور اس کی فرماں برداری کرتے رہے۔

پھر قومِ سبا کا ذکر ہے جنھیں بھی نعمتیں عطا ہوئیں لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی، جس کی وجہ سے دنیا میں بھی سخت عذاب کا شکار ہوئے اور آخرت کی سزا کے بھی حق دار بنے۔

ان دونوں مثالوں کا ذکر فرما کر سبق دیا گیا ہے کہ دنیا میں ملنے والے اقتدار یا خوش حالی میں مگن ہو کر اللہ تعالیٰ کو بھول جانا تباہی کو دعوت دیتا ہے۔

سورت کے آخر میں رسالت کا ذکر اور آخرت پر ایمان لانے کا بیان ہے۔نیز آخرت میں نافرمانوں کے بُرے انجام سے بھی ڈرایا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ سَبَاٍ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ کائنات کے ایک ایک ذرّہ، اس سے بڑی یا اس سے چھوٹی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:3)
- محنت میں عظمت ہے۔ حضرت داوٗد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:11)
- اللہ تعالیٰ کی ناشکری پر نعمت چھین لی جاتی ہے۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:16-17)
- ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔ قیامت کے دن کسی شخص سے کسی دوسرے کے جرائم کے بارے میں باز پرس نہیں کی جائے گی۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:25)
- انبیاءِ کرام علیہم السلام کا انکار کرنے والے اکثر لوگ خوش حال اور کھاتے پیتے لوگ تھے، جو دنیا کی نعمتوں میں کھو کر آخرت سے غافل ہو چکے تھے۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:34-35)
- مال و اولاد اللہ تعالیٰ کی رضا کی نشانی نہیں بلکہ دنیا کی زندگی کا امتحان ہیں۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:37)
- قرآنِ مجید کی واضح آیات انسان کو شرک سے روکتی ہیں اور دین کا صحیح تصوّر عطا کرتی ہیں۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:43)
- ہمیں اخلاص کے ساتھ بغیر کسی دنیاوی لالچ کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف بلانا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:47)
- جھوٹے معبود نہ کسی کو پہلی بار پیدا کر سکتے ہیں اور نہ دوسری بار پیدا کریں گے۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:49)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سورۂ سبا مکّی ہے (آیات: ۵۴ / رکوع: ۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ط

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور آخرت میں بھی اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں

وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝١ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ

اور وہ بڑی حکمت والا بڑا باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے

وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ط وَ هُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝٢ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ط

اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہ نہایت رحم فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی

قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کیوں نہیں! میرے ربّ کی قسم! جو غیب کا جاننے والا ہے وہ تم پر ضرور آئے گی اس سے ذرّہ برابر بھی کوئی چیز چھپی نہیں

فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ وَ لَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٣

آسمانوں میں اور نہ زمینوں میں اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (چیز ہے) اور نہ بڑی مگر واضح کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤

تاکہ وہ (اللہ) اُنھیں پورا بدلہ عطا فرمائے جو ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک اعمال کیے یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور عزّت کی روزی ہے۔

وَ الَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝٥

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کے بارے میں کوشش کی کہ (ہم کو) مغلوب کر دیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب کی سزا ہے۔

وَ يَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَ يَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطِ

اور جنھیں علم عطا کیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو آپ کی طرف آپ کے ربّ کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے وہی حق ہے اور وہ اس کا راستہ دکھاتا ہے

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٦ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ

جو بہت غالب بہت تعریفوں والا ہے۔ اور کافروں نے کہا کیا ہم تمھیں وہ آدمی بتائیں جو تمھیں خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے

اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝٧ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ط بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

تو تم نئے سرے سے پیدا کیے جاؤ گے۔ کیا اُنھوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا اُنھیں کچھ جنون ہے بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

فِي الْعَذَابِ وَ الضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿۸﴾ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

وہ عذاب میں اور دُور کی گمراہی میں ہیں۔ کیاانھوں نے نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے ہے آسمان

وَ الْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ

اور زمین میں سے اگر ہم چاہیں تو اُنھیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر گرا دیں آسمان کے ٹکڑے

ع-۹ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۹﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ

یقیناًاس میں نشانی ہے ہر رجوع کرنے والے بندہ کے لیے۔اور یقیناً ہم نے داوٗد (علیہ السّلام) کو اپنی طرف سے بڑا افضل عطا فرمایا (اور حکم فرمایا)

يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَ الطَّيْرَ ۚ وَ اَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ

اے پہاڑو! تم بھی ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو بھی (یہی حکم دیا) اور ہم نے ان کے لیے لوہے کو (بھی) نرم کر دیا تھا۔ (انھیں فرمایا) کہ کشادہ زرہیں بنائیے

وَّ قَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾

اور اندازہ کے مطابق اس کی کڑیاں جوڑیئے اور تم لوگ نیک عمل کرتے رہو بے شک میں خوب دیکھ رہا ہوں جو تم کر رہے ہو۔

وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

اور سلیمان (علیہ السّلام) کے لیے ہوا کو (قابو میں) کر دیا اس (ہوا) کی صبح کی منزل ایک مہینا بھر کی (راہ) ہوتی اور اس کی شام کی منزل ایک مہینا بھر کی (راہ) ہوتی

وَ اَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ

اور ہم نے ان کے لیے تانبے کا چشمہ بہا دیا اور کچھ جنّات وہ تھے جو ان کے سامنے کام کرتے تھے ان کے ربّ کے اِذن سے

وَ مَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ

اور جو ان میں سے ہمارے حکم سے پھر جائے ہم اسے بھڑکتی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔ وہ (جنّات) ان کے لیے جو وہ چاہتے تھے بنا دیتے تھے

مِنْ مَّحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيْلَ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ

قلعے اور مورتیاں اور (بڑے بڑے) حوض جیسے لگن اور ایک جگہ جمی ہوئی دیگیں اے داوٗد کے گھر والو! شکر ادا کرنے کے لیے (نیک) عمل کرو

وَ قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖۤ

اور میرے بندوں میں شکر گزار کم ہی ہوتے ہیں۔ پھر جب ہم نے ان کی موت کا فیصلہ فرما دیا تو ان (جنّات) کو اِن کی موت کا پتا نہیں دیا

اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ

مگر زمین کے کیڑے (دیمک) نے جو اِن کی لاٹھی کھاتا رہا تو جب (سلیمان علیہ السّلام زمین پر) آرہے تو جنّات پر یہ بات کھل گئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے

مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ

تو اس ذلّت کے عذاب میں نہ پڑے رہتے۔ یقیناً قوم سبا کے لیے ان کے رہنے کی جگہ میں ایک نشانی تھی (وہ) دو باغ تھے دائیں طرف

Web version of PCTB Textbook Not for sale

وَّ شِمَالٍ ۬ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَیِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾

اور بائیں طرف (کہا گیا کہ) اپنے ربّ کا عطا کیا ہوا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو کہ (تمہارا) شہر کتنا پاکیزہ ہے اور (کیسا) بخشنے والا ربّ ہے۔

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ سَیْلَ الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَیْهِمْ جَنَّتَیْنِ ذَوَاتَیْ اُكُلٍ خَمْطٍ

پھر انھوں نے مُنھ پھیر لیا تو ہم نے ان پر زوردار سیلاب بھیج دیا اور ہم نے ان کے دونوں باغوں کو بدل دیا دو (ایسے) باغوں سے جو بدمزہ پھلوں والے تھے

وَّ اَثْلٍ وَّ شَیْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِیْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَیْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَ هَلْ نُجٰزِیْۤ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾

اور (ان میں) جھاؤ کے درخت اور کچھ تھوڑی سی بیریاں تھیں۔ یہ ہم نے اُنھیں ان کی ناشکری کا بدلہ دیا اور ہم ناشکروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَ جَعَلْنَا بَیْنَهُمْ وَ بَیْنَ الْقُرَى الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرْنَا فِیْهَا السَّیْرَ ؕ

اور ہم نے بنا دیں ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جنھیں ہم نے برکت عطا فرمائی تھی نمایاں بستیاں اور ان (بستیوں) میں چلنے کی منزلیں مقرر فرما دی تھیں

سِیْرُوْا فِیْهَا لَیَالِیَ وَ اَیَّامًا اٰمِنِیْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا

چلو پھرو ان (راستوں) میں راتوں کو اور دنوں کو امن سے۔ تو انھوں نے کہا کہ اے ہمارے ربّ! ہمارے سفروں کے درمیان دوری پیدا فرما

وَ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ وَ مَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ

اور انھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے اُنھیں کہانیاں بنا دیا اور ہم نے اُنھیں ریزہ ریزہ کر دیا یقیناً اس میں نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَ لَقَدْ صَدَّقَ عَلَیْهِمْ اِبْلِیْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ

سب صبر شکر کرنے والوں کے لیے۔ اور یقیناً ابلیس نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا تو ان لوگوں نے اُس کی پیروی کی

اِلَّا فَرِیْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَ مَا كَانَ لَهٗ عَلَیْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ

سوائے مومنوں کے ایک گروہ کے۔ اور اس (ابلیس) کا ان پر کچھ زور نہ تھا (اور یہ اس لیے ہوا) تاکہ ہم ظاہر کر دیں

مَنْ یُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِیْ شَكٍّ ؕ وَ رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿۲۱﴾ ع ۲ ۱۳ ۸

کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے ان لوگوں میں سے جو اس کے بارے میں شک میں ہیں اور آپ کا ربّ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا یَمْلِكُوْنَ

آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے ان کو پکارو جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) سمجھ رہے ہو وہ نہ آسمانوں میں

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الْاَرْضِ وَ مَا لَهُمْ فِیْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّ مَا لَهٗ مِنْهُمْ

ذرہ برابر (کسی چیز) کے مالک ہیں اور نہ زمینوں میں اور نہ ہی ان دونوں میں ان کا کوئی حصّہ ہے اور نہ ان میں سے کوئی اس

مِّنْ ظَهِیْرٍ ﴿۲۲﴾ وَ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ

(اللہ) کا مددگار ہے۔ اور اس (اللہ) کے سامنے (کسی کی) شفاعت فائدہ نہ دے گی سوائے اس کے جس کو وہ خود اجازت عطا فرمائے

Web version of PCTB Textbook Not for sale

حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ

یہاں تک کہ جب ان (فرشتوں) کے دلوں سے گھبراہٹ دُور فرمادی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ تمھارے ربّ نے کیا فرمایا؟ وہ کہتے ہیں حق (فرمایا)

وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ

ہےاور وہی سب سے بلند بہت بڑا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرمادیجیے تمھیں کون رزق عطا فرماتا ہے آسمانوں اور زمینوں سے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم خود ہی) فرمادیجیے کہ اللہ (عطا فرماتا ہے)

وَ اِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَ لَا

اور بے شک ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہیں یا واضح گمراہی میں ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرمادیجیے نہ ہمارے گناہوں کے بارے میں تم سے

نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ

سوال ہوگا اور نہ ہم سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا جو تم کرتے ہو۔ آپ فرمادیجیے ہمارا ربّ ہم سب کو جمع فرمائے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمائے گا

وَ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ

اور وہی فیصلہ فرمانے والا خوب جاننے والا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرمادیجیے مجھے وہ شریک تو دکھاؤ جنھیں تم نے اس (اللہ) کے ساتھ ملا رکھا ہے ہرگز نہیں!

بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا

بلکہ وہ اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو تمام لوگوں کے لیے بھیجا ہے خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر

وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور وہ کہتے ہیں یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ اگر آپ سچے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرمادیجیے

ع ۳
النصف

لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّ لَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تمھارے لیے (ایسے) وعدہ کا دن مقرر ہے نہ تم اس سے ایک گھڑی پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔ اور کافر کہتے ہیں

لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ لَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ

ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اُن (کتابوں) پر جو اس سے پہلے ہیں اور کاش آپ دیکھیں کہ جب ظالم اپنے ربّ کے سامنے

رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ اِۨلْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا

کھڑے کیے جائیں گے (تو) ایک دوسرے کو الزام لگا رہے ہوں گے جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ کہیں گے ان لوگوں سے جنھوں نے تکبّر کیا

لَوْ لَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ

اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہوتے۔ کہیں گے وہ لوگ جنھوں نے تکبّر کیا ان لوگوں سے جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے کیا ہم نے تم کو ہدایت سے روکا تھا

عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ

اس کے بعد جب کہ وہ تمھارے پاس آئی تھی بلکہ تم تو خود ہی مجرم تھے۔ اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ کہیں گے ان لوگوں سے جنھوں نے

اسْتُكْبِرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَاۤ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ نَجْعَلَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ

تکبّر کیا بلکہ یہ (تمہاری) رات اور دن کی مکاری تھی جب تم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور اس کے لیے شریک بنائیں

وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَ جَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِیْۤ اَعْنَاقِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ

اور وہ ندامت کو چھپائیں گے جب عذاب دیکھ لیں گے اور ہم ان لوگوں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے جنھوں نے کفر کیا

هَلْ یُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ

اُنھیں ایسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے وہ کام کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو اس کے خوش حال لوگوں نے کہا

اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ قَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۙ

بے شک ہم انکار کرتے ہیں اس چیز کا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو۔ اور انھوں نے کہا کہ ہم مال اور اولاد میں بہت زیادہ ہیں

وَّ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ

اور ہمیں کوئی عذاب نہیں دیا جائے گا۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے بے شک میرا ربّ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور تنگ کرتا ہے

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ مَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِیْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤی

(جس کے لیے چاہے) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور تمہارے مال اور اولاد ایسے نہیں جو تمھیں ہمارے قریب تر کر دیں ہاں مگر

اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓىٕكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَ هُمْ

جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں تو ایسے ہی لوگوں کے لیے دُگنا بدلہ ہے اس وجہ سے جو انھوں نے عمل کیا

فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ الَّذِیْنَ یَسْعَوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓىٕكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

اور وہ (جنّت کے) بالا خانوں میں امن میں ہوں گے۔ اور جو لوگ ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ یَقْدِرُ لَهٗ ؕ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے بے شک میرا ربّ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہے)

وَ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ ۚ وَ هُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۳۹﴾ وَ یَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا

اور جو بھی چیز تم خرچ کرتے ہو تو وہ اس کی جگہ اور عطا فرماتا ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع فرمائے گا

ثُمَّ یَقُوْلُ لِلْمَلٰٓىٕكَةِ اَهٰۤؤُلَآءِ اِیَّاكُمْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِیُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ

پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہی لوگ ہیں جو تمھاری پوجا کیا کرتے تھے۔ وہ (فرشتے) عرض کریں گے پاکی تیرے لیے ہے تو ہمارا کارساز ہے نہ کہ وہ لوگ

بَلْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْیَوْمَ لَا یَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا

بلکہ یہ لوگ جنّات کی پوجا کیا کرتے تھے ان میں سے اکثر اُنھی پر ایمان رکھتے تھے۔ تو آج تم میں سے کوئی کسی کے نفع

ع ۱۰

وَّ لَا ضَرًّا ؕ وَ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور نقصان کا مالک نہیں اور ہم ظالموں سے کہیں گے آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ

اور جب ان کے سامنے تلاوت کی جاتی ہیں ہماری واضح آیات وہ کہتے ہیں یہ شخص تو چاہتا ہے کہ تمھیں ان چیزوں سے روک دے جنھیں تمھارے

يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

باپ دادا پوجتے تھے اور وہ کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) تو بس ایک گھڑا ہوا جھوٹ ہے اور کافروں کے پاس جب حق آیا

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَ مَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا

تو اس کے بارے میں کہنے لگے یہ تو کُھلا جادو ہے۔ اور ہم نے ان (مکہ والوں) کو نہ (آسمانی) کتابیں عطا کی تھیں جنھیں یہ لوگ پڑھتے ہوں

وَ مَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ ﴿۴۴﴾ وَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ

اور نہ ہی ہم نے ان کی طرف آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا (رسول) بھیجا تھا۔ اور ان لوگوں نے (بھی) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے

۵ ع ۹ ۱۱ وَ مَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ ع

اور یہ لوگ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے جو کچھ ہم نے انھیں عطا فرمایا تھا تو انھوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا پس (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا تھا۔

قُلْ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ فُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫

آپ فرما دیجیے کہ میں تمھیں صرف ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم لوگ اللہ کے لیے دو دو اور ایک ایک ہو کر کھڑے ہو جاؤ پھر خوب غور کرو

مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾

کہ تمھارے صاحب (نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) میں جنون کی کوئی بات نہیں ہے وہ تو تمھیں صرف ڈرانے والے (رسول) ہیں ایک سخت عذاب کے آنے سے پہلے۔

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾

آپ فرما دیجیے کہ (بالفرض) میں نے تم سے (اس تبلیغ پر) جو اَجر مانگا ہو تو وہ تم ہی رکھو میرا اَجر تو صرف اللہ پر ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ مَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے بے شک میرا ربّ حق نازل فرماتا ہے وہ سب غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے حق آ چکا اور باطل نہ پہلی بار (کچھ) پیدا کر سکتا ہے

وَ مَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَاۤ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَ اِنِ اهْتَدَيْتُ

اور نہ دوبارہ پیدا کر سکتا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے اگر (بالفرض) میں بہک جاؤں تو اس کا نقصان مجھ ہی کو ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں

فَبِمَا يُوْحِيْۤ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿۵۰﴾ وَ لَوْ تَرٰۤى اِذْ فَزِعُوْا

تو یہ اس لیے ہے کہ میرا ربّ میری طرف وحی فرماتا ہے بے شک وہ خوب سننے والا بہت قریب ہے۔ اور کاش آپ دیکھیں جب وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے

فَلَا فَوۡتَ وَ اُخِذُوۡا مِنۡ مَّکَانٍ قَرِیۡبٍ ﴿۵۱﴾ وَّ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِہٖ ۚ وَ اَنّٰی

تو وہ بچ نہ سکیں گے اور قریب جگہ سے پکڑ لیے جائیں گے۔(اس وقت) وہ کہیں گے کہ ہم اس (قرآن) پر ایمان لے آئے

لَہُمُ التَّنَاوُشُ مِنۡ مَّکَانٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۵۲﴾ ۚۖ وَّ قَدۡ کَفَرُوۡا بِہٖ مِنۡ قَبۡلُ ۚ

اور ان کے لیے (ایمان کو) حاصل کرنا کیسے ممکن ہے (اتنی) دُور کی جگہ سے؟ حالاں کہ یقیناً انھوں نے اس سے پہلے اس کا انکار کیا تھا

وَ یَقۡذِفُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ مِنۡ مَّکَانٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۵۳﴾ وَ حِیۡلَ بَیۡنَہُمۡ وَ بَیۡنَ مَا یَشۡتَہُوۡنَ

اور دُور کی جگہ سے بغیر دیکھے (گمان کے) تیر چلاتے تھے۔اور رکاوٹ ڈال دی جائے گی ان کے درمیان اور ان چیزوں کے درمیان جن کی وہ خواہش کریں گے

کَمَا فُعِلَ بِاَشۡیَاعِہِمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا فِیۡ شَکٍّ مُّرِیۡبٍ ﴿۵۴﴾ ع ٦ ٩ ١٢

جیسا کہ اس سے پہلے ان جیسے لوگوں کے ساتھ کیا گیا بے شک وہ لوگ (بھی) بڑے بے چین کرنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i قومِ سبا آباد تھی:

(الف) فلسطین میں (ب) شام میں (ج) عراق میں (د) یمن میں

ii قومِ سبا نے روش اختیار کی:

(الف) جھوٹ کی (ب) ناشکری کی (ج) کام چوری کی (د) فساد کی

iii حضرت داوٗد علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے:

(الف) حضرت یوسف علیہ السلام (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام (ج) حضرت سلیمان علیہ السلام (د) حضرت اسحاق علیہ السلام

iv انسان کی عظمت ہے:

(الف) عہدے میں (ب) مال میں (ج) محنت میں (د) طاقت میں

v مال واولاد ہیں:

(الف) کامیابی کی نشانی (ب) زندگی کا امتحان (ج) طاقت کی نشانی (د) تقویٰ کی نشانی

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوۡرَۃُ سَبَاٍ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

ii سُوۡرَۃُ سَبَاٍ کا خلاصہ لکھیے۔

iii سُوۡرَۃُ سَبَاٍ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv قومِ سبا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوۡرَۃُ سَبَاٍ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے فرزند حضرت سلیمان علیہ السلام کو جو معجزات عطا فرمائے گئے تھے ان کی ایک فہرست بنائیں۔
- قومِ سبا یمن میں آباد تھی۔ دنیا کے نقشہ میں یمن کو تلاش کیجیے۔
- اپنے گھر والوں کی مدد سے دس باتوں پر مشتمل ایک فہرست بنائیں کہ قومِ سبا کے ملک کی طرح اللہ تعالیٰ نے ہمارے ملک کو کیا نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔
- پاکستان کی زراعت اور نظامِ آب پاشی کے بارے میں کوئی دس باتیں تلاش کر کے لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو قومِ سبا کے بارے میں مزید تفصیل سے آگاہ کیجیے۔
- طلبہ کو رزق کی تقسیم "ہر انسان کا اپنا نصیب" کے بارے میں آگاہی دیجیے۔
- سُوۡرَۃُ سَبَاٍ کے مشکل قرآنی الفاظ کے معنیٰ طلبہ کو بتائیں۔
- حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے معجزات کے بارے میں طلبہ کو ضرور بتائیں۔
- سُوۡرَۃُ سَبَاٍ ہماری عملی زندگی پر کس طرح اثر انداز ہو سکتی ہے؟ اس کی وضاحت کیجیے۔

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ مکّی سورت ہے۔اس میں پینتالیس (45) آیات ہیں۔

تعارف

اس سورت کا نام "فاطر" پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے: پیدا کرنے والا۔اسی لفظ کی وجہ سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ فَاطِرٍ رکھا گیا ہے۔

اسی سورت کا دوسرا نام "سورۃ الملائکۃ" بھی ہے، کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر بھی آیا ہے۔

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کا خلاصہ "مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا" ہے۔

مضامین

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کو بیان کیا گیا ہے۔ زندگی کے دھوکے اور شیطان کی دشمنی سے خبردار کیا گیا ہے۔شرک کی ہلاکت خیزی اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

پہاڑوں اور جانوروں کے مختلف رنگوں کی حکمت میں غور وفکر کی دعوت دی گئی ہے اور واضح کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر انھیں حاصل ہوتا ہے جو علم اور آگہی رکھتے ہیں۔

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ میں موجود اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرنے سے درج ذیل باتیں واضح ہوتی ہیں:

1. جس ربّ نے یہ کائنات بنائی ہے، اسے اس کا نظام چلانے کے لیے کسی مددگار کی ضرورت نہیں۔
2. یہ کائنات بغیر مقصد کے پیدا نہیں کی گئی۔
3. جو ذات اس کائنات کو وجود میں لائی ہے اس کے لیے اسے ختم کرنا کچھ مشکل نہیں۔ اور اسے ختم کر کے نئے سرے سے آخرت کا عالم پیدا کرنا بھی مشکل نہیں۔

اس سورت میں قرآنِ مجید کی عظمت وصداقت کا ذکر فرماتے ہوئے اس کی خدمت کرنے والوں کو بشارت دی گئی ہے۔

سورت کے آخر میں مشرک اور اللہ تعالیٰ کی نافرمان قوموں کا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

علمی و عملی نکات

سُوْرَةُ فَاطِرٍ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات سامنے آتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔ (سُوْرَةُ فَاطِرٍ:2)
- اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ (سُوْرَةُ فَاطِرٍ:3)
- آخرت کا وعدہ سچا ہے۔ ہمیں ہر وقت چوکنا رہنا چاہیے کہ کہیں دنیا کی زندگی ہمیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔ (سُوْرَةُ فَاطِرٍ:5)
- ہمیں ہمیشہ اس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ شیطان ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے جو ہمیں جہنم میں لے جانا چاہتا ہے۔ (سُوْرَةُ فَاطِرٍ:6)
- اللہ تعالیٰ کلمۂ توحید کو اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو عزت عطا فرماتا ہے جب کہ شرک کرنے اور سازشیں کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ عذاب نازل کرتا ہے۔ (سُوْرَةُ فَاطِرٍ:10)
- تمام انسان اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔ (سُوْرَةُ فَاطِرٍ:15)
- قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکے گا۔ ہر ایک کو اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھانا ہوگا۔ (سُوْرَةُ فَاطِرٍ:18)
- قرآنِ مجید کی تلاوت کرنا، نماز قائم کرنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔ (سُوْرَةُ فَاطِرٍ:31-32)
- اللہ تعالیٰ گناہوں پر فوراً سزا نہیں دیتا، بلکہ مہلت عطا فرماتا ہے تاکہ انسان برے اعمال سے توبہ کر لے۔ (سُوْرَةُ فَاطِرٍ:45)

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

سورۂ فاطر مکّی ہے (آیات:۴۵ / رکوع:۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانے والا ہے جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١

جو دو دو اور تین تین اور چار چار پَروں والے ہیں وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے اضافہ فرماتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَ مَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

اللہ لوگوں کے لیے (اپنی) رحمت میں سے جو کھول دے تو کوئی اس کو روکنے والا نہیں اور جو وہ (اللہ) روک دے تو اس کے بعد کوئی اسے کھولنے والا نہیں

وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ

اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اے لوگو! یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو کیا اللہ کے سوا کوئی اور پیدا فرمانے والا ہے؟

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝٣ وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ

جو تمھیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے چلے جارہے ہو؟ اور اگر یہ لوگ آپ (خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو جھٹلائیں

فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٤ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

تو یقیناً آپ سے پہلے بھی کتنے ہی رسول جھٹلائے گئے اور تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٙ وَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٥

تو کہیں دنیا کی زندگی تمھیں دھوکا میں نہ ڈال دے اور کہیں وہ دھوکا باز (شیطان) تمھیں اللہ کے بارے میں دھوکا میں نہ ڈال دے۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝٦ ؕ

بے شک شیطان تمھارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن (ہی) سمجھو بے شک وہ اپنے گروہ والوں کو اس لیے بلاتا ہے تاکہ وہ لوگ جہنم والوں میں سے ہو جائیں۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ۬ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے ان کے لیے مغفرت

وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ ع اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ ع ۱۴

اور بہت بڑا اجر ہے۔ بھلا جس کے لیے اس کا برا عمل خوش نما کر دیا گیا ہو پھر وہ اسے اچھا بھی سمجھنے لگے (کیا وہ نیک آدمی جیسا ہو سکتا ہے؟)

فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ

تو بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی جان ان پر حسرتوں کی وجہ سے نہ جاتی رہے

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨ وَ اللّٰهُ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا

بے شک اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ ہی ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر ہم اُس (بادل) کو

فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩

مُردہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں پھر ہم اس سے زمین کو زندہ فرماتے ہیں اس کے مُردہ ہونے کے بعد اسی طرح دوبارہ اٹھایا جانا ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَ الْعَمَلُ

جو شخص عزّت چاہتا ہے تو ساری عزّت اللہ ہی کے لیے ہے اسی کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور نیک عمل

الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝١٠

اسے بلند کرتا ہے اور جو لوگ بُری چالیں چلتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور ان کی چال ہی برباد ہونے والی ہے۔

وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ

اور اللہ نے تم کو مٹی سے پیدا فرمایا پھر نُطفہ سے پھر تمھیں جوڑے جوڑے بنایا

وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَ مَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ

اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ وہ (بچہ) جنتی ہے مگر اس کے علم سے (ہوتا ہے) اور نہ کسی بڑی عمر والے کی عمر بڑھائی جاتی ہے

وَّ لَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝١١ وَ مَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ

اور نہ اس کی عمر میں کمی کی جاتی ہے مگر (یہ) ایک کتاب میں ہے بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ اور دونوں سمندر برابر نہیں ہیں

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَ مِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

یہ (ایک) میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا) کھارا سخت کڑوا ہے اور ہر ایک میں سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو

وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ

اور زیور نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو اور تم اِن (سمندروں) میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝١٢ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ

تاکہ تم اس کے فضل (یعنی رزق) میں سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ وہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے

وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ

اس نے سورج کو اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے ہر ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے یہی اللہ تمھارا ربّ ہے اسی کے لیے بادشاہی ہے

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

وَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ؕ ۝١٣ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ

اور جنھیں تم اس کے سوا پوجتے ہو وہ تو کھجور کی گُٹھلی کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ اگر تم اُنھیں پکارو تو وہ تمھاری پکار نہیں سنیں گے

وَ لَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ

اور اگر سن بھی لیں تو تمھیں کوئی جواب نہیں دے سکتے اور قیامت کے دن وہ تمھارے شرک کا انکار کریں گے

وَ لَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝١٤ؑ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ اللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ

الثلثة ع ٢ ١٤ ٧

اور آپ کو خبر دینے والے (اللہ) کی طرح (کوئی اور) خبر نہیں دے سکتا۔ اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز

الْحَمِيْدُ ۝١٥ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٦ۚ وَ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝١٧

بہت تعریفوں والا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔ اور یہ (بات) اللہ پر کچھ مشکل نہیں ہے۔

وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَ اِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر کوئی بوجھ والا کسی کو بلائے گا اپنے بوجھ (اٹھانے) کی طرف

لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

تو اس کے بوجھ سے ذرا سا بھی نہ اُٹھایا جائے گا۔ اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو آپ تو صرف (اُنھیں) ڈرانے والے ہیں جو بغیر دیکھے

وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ مَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ

اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو شخص بھی (اپنے نفس کو) پاک کرتا ہے تو وہ اپنے (فائدے کے) لیے اپنے نفس کو پاک کرتا ہے

وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝١٨ وَ مَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۝١٩ۙ وَ لَا الظُّلُمٰتُ وَ لَا النُّوْرُ ۝٢٠ۙ

اور اللہ ہی کی طرف واپس جانا ہے۔ اور برابر نہیں ہوسکتے اندھا اور دیکھنے والا۔ اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔

وَ لَا الظِّلُّ وَ لَا الْحَرُوْرُ ۝٢١ۚ وَ مَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَ لَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

اور نہ ہی سایہ اور نہ دھوپ۔ اور برابر نہیں ہو سکتے زندہ لوگ اور نہ مُردے بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سنا دیتا ہے

وَ مَاۤ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝٢٢ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝٢٣ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

اور آپ اُنھیں سنانے والے نہیں جو قبروں میں ہیں۔ آپ تو صرف ڈرانے والے (رسول) ہیں۔ بے شک ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو حق کے ساتھ بھیجا ہے خوش خبری

وَّ نَذِيْرًا ؕ وَ اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝٢٤ وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

دینے والا اور ڈرانے والا (رسول) بنا کر اور کوئی اُمّت ایسی نہیں ہوئی جس میں کوئی ڈرانے والا نہ گزرا ہو۔ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو یقیناً

مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالزُّبُرِ وَ بِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝٢٥ ثُمَّ اَخَذْتُ

ان سے پہلے کے لوگ (بھی) جھٹلا چکے ہیں ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ پھر میں نے ان

Web version of PCTB Textbook Not for sale

ع ۳ ۲/۱۵

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

لوگوں کو پکڑ لیا جنھوں نے کفر کیا تو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا تھا۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر ہم نے

ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَ مِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّ حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَ غَرَابِيْبُ

اس کے ذریعہ پھل نکالے جن کے رنگ مختلف ہیں اور پہاڑوں میں سے کچھ سفید اور سرخ گھاٹیاں ہیں جن کے رنگ مختلف ہیں اور کچھ بالکل

سُوْدٌ ﴿۲۷﴾ وَ مِنَ النَّاسِ وَ الدَّوَآبِّ وَ الْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ

کالے سیاہ ہیں۔ اور انسانوں اور جان وروں اور چوپایوں میں بھی اسی طرح مختلف رنگ ہیں اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ

جو علم والے ہیں بے شک اللہ بہت غالب بڑا بخشنے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾

اور جو کچھ ہم نے اُنھیں عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں پوشیدہ اور علانیہ طور پر وہ ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا۔

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾

تاکہ وہ (اللہ) اُنھیں ان کا پورا پورا اجر عطا فرمائے اور اپنے فضل سے اور زیادہ عطا فرمائے بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت قدر دان ہے۔

وَ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ

اور جو کتاب ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی طرف وحی فرمائی ہے وہی حق ہے اور ان (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں

اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ

یقیناً اللہ اپنے بندوں سے بڑا باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا اُنھیں جنھیں ہم نے چُن لیا اپنے بندوں میں سے

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَ مِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ

تو ان میں سے کوئی تو اپنے آپ پر ظلم کرنے والا ہے اور اُن میں سے کوئی درمیانی راہ چلنے والا ہے اور اُن میں سے کوئی نیکیوں میں آگے نکل جانے والا ہے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا

اللہ کے حکم سے یہی بہت بڑا فضل ہے۔ وہ ہمیشہ رہنے والے باغات میں داخل ہوں گے اور وہاں اُنھیں پہنائے جائیں گے

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۚ وَ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ

سونے کے کنگن اور موتی اور اس میں ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔ اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم سے

عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

غم دُور فرما دیا یقیناً ہمارا ربّ بڑا ہی بخشنے والا نہایت قدر دان ہے۔ جس نے ہمیں ہمیشہ رہنے کے مقام میں اُتارا اپنے فضل سے

Web version of PCTB Textbook Not for sale

لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝٣٥ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ

نہ ہمیں اس میں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ (ہی) ہمیں اس میں کوئی تھکاوٹ پہنچے گی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے جہنم کی آگ ہے

لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۝٣٦ وَهُمْ

وہاں نہ ان پر فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں اور نہ (ہی) ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اسی طرح ہم ہر ناشکرے کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور وہ

يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ

اس (جہنم) میں چلائیں گے کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں (یہاں سے) نکال دے (اب) ہم نیک عمل کریں گے ان (بُرے اعمال)

اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ

کے خلاف جو پہلے کیا کرتے تھے (کہا جائے گا) کیا ہم نے تمھیں اتنی عمر نہ دی تھی جس میں نصیحت حاصل کر لیتا جو کوئی نصیحت حاصل کرنا چاہتا

وَ جَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝٣٧ ع

اور تمھارے پاس ڈرانے والے (رسول بھی) آئے تھے تو (اب عذاب کا) مزہ چکھو تو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٣٨

بے شک اللہ آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کو جاننے والا ہے بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ

وہی تو ہے جس نے تمھیں زمین میں جانشین بنایا تو جو کوئی کفر کرے تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور کافروں کا کفر اضافہ کرتا ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ۝٣٩ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ

ان کے ربّ کے یہاں صرف ناراضی میں اور کافروں کا کفر اضافہ کرتا ہے صرف نقصان میں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا ہے

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ

جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو مجھے دکھا دو کہ انھوں نے زمین سے کیا چیز پیدا کی ہے؟ یا آسمانوں میں ان کا کوئی حصّہ ہے؟

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ۝٤٠

یا ہم نے اُنھیں کوئی کتاب عطا کی ہے کہ وہ اس کی کسی دلیل پر قائم ہیں؟ بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے سے صرف دھوکا (کی باتوں) کا وعدہ کرتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَ لَئِنْ زَالَتَآ

بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمینوں کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ (اپنی جگہ سے) ہٹ نہ جائیں اور اگر یہ دونوں ہٹ جائیں

اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝٤١ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ

تو اس کے سوا کوئی ان دونوں کو تھام نہیں سکتا بے شک وہ نہایت حلم والا بڑا بخشنے والا ہے۔ اور یہ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے تھے

لَىِٕنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ

کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو وہ ہر ایک اُمّت سے زیادہ ہدایت پر ہوں گے تو جب ان کے پاس (بُرے انجام سے) ڈرانے والا (رسول) آیا

مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ﴿۴۲﴾ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ

تو ان کی نفرت ہی میں اضافہ ہوا۔ زمین میں تکبّر کی وجہ سے اور بُری چالیں چلنے کی وجہ سے اور بُری چال صرف اُس کے چلنے والے پر ہی آ پڑتی ہے

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ۬

پھر کیا یہ لوگ اس دستور کا انتظار کر رہے ہیں جو پہلی قوموں کے ساتھ رہا ہے تو آپ اللہ کے دستور (سنت) میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

اور نہ ہی اللہ کے دستور (سنت) کو ہرگز پھرتا ہوا پائیں گے۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھتے کہ کیسا انجام ہوا ان لوگوں کا

مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ

جو ان سے پہلے تھے اور وہ ان سے زیادہ طاقت ور تھے اور اللہ کی شان ایسی نہیں کہ کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے آسمانوں میں

وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا

اور نہ زمینوں میں بے شک وہ خوب جاننے والا بڑی قدرت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو پکڑنے لگتا ان کے (بُرے) اعمال کی وجہ سے

مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

تو زمین پر ایک (بھی) چلنے پھرنے والا نہ چھوڑتا لیکن وہ اُنھیں مہلت دے رہا ہے ایک مقرّرہ وقت تک

۵
ع۸
۱۷

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع

تو جب ان کا مقررہ وقت آ جائے گا (تو وہ ٹل نہ سکے گا) تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُوْرَۃُ فَاطِر کا دوسرا نام ہے:

(الف) سورۃ العقود (ب) سورۃ الملائکہ

(ج) سورۃ تنزیل السجدۃ (د) سورۃ الاسراء

ii فاطر کا معنی ہے:

(الف) زبردست (ب) پیدا کرنے والا

(ج) نگہبان (د) حکمت والا

iii قرآنِ مجید میں پہاڑوں اور جانوروں کا ذکر کر کے دعوت دی گئی ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کی حکمت پر غور و فکر کی (ب) سائنسی تحقیقات کی

(ج) پہاڑوں کی سیر کی (د) دنیا کی رنگینی کی

iv سُوْرَۃُ فَاطِر کے مطابق اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر حاصل ہوتا ہے:

(الف) مال داروں کو (ب) اہلِ ایمان کو

(ج) علماء کو (د) تاجروں کو

v قیامت کے دن انسان کے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے:

(الف) اس کے والدین (ب) اس کے رشتے دار

(ج) اس کی اولاد (د) وہ خود

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟
(ii) سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کا خلاصہ لکھیے۔
(iii) سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔
(iv) سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کا دوسرا نام کیا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَۃُ فَاطِرٍ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- اپنے اردگرد پھیلی ہوئی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کیجیے اور ایسی چیزوں کی فہرست بنائیے جو آپ کے لیے بہت حیران کن ہیں اور جنھیں دیکھ کر آپ کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا احساس ہوتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

- انسان کی تخلیق اور اشرف المخلوقات ہونے کی وجوہات طلبہ کو بتائیں۔
- تزکیۂ نفس کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کو آگاہی دیجیے۔
- سُوْرَۃُ فَاطِرٍ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معانی طلبہ کو زبانی یاد کرائیں۔
- شرک کے نقصانات اور خرابیوں کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔
- سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کی تعلیمات عملی طور پر ہم میں کیا تبدیلیاں لا سکتی ہیں؟ طلبہ کے سامنے وضاحت کیجیے۔

سُوْرَۃُ یٰسٓ

سُوْرَۃُ یٰسٓ مکّی سورت ہے۔ اس میں تراسی (83) آیات ہیں۔

تعارف

سُوْرَۃُ یٰسٓ کا آغاز حروفِ مقطّعات میں سے "یٰسٓ" سے ہوتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ یٰسٓ ہے۔

سُوْرَۃُ یٰسٓ بہت فضیلت والی سورت ہے۔ اسے قرآنِ مجید کا دل قرار دیا گیا ہے۔ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مُردوں کے پاس سُوْرَۃُ یٰسٓ پڑھنے کی ترغیب فرمائی ہے۔ (سنن ابوداؤد: 3121)

ایک روایت کے مطابق جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے سُوْرَۃُ یٰسٓ پڑھتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ (صحیح ابن حبان: 2574)

ایک روایت کے مطابق ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سُوْرَۃُ یٰسٓ ہے، جس نے سُوْرَۃُ یٰسٓ کو پڑھا، اللہ تعالیٰ اسے دس مرتبہ قرآنِ مجید پڑھنے کا اجر عطا فرمائے گا۔ (جامع ترمذی: 2887)

سُوْرَۃُ یٰسٓ کا خلاصہ "جامع اور بلیغ انداز میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

مضامین

سُوْرَۃُ یٰسٓ میں ایمان کا بیان ہے۔ اسی وجہ سے اسے مرنے والوں کے پاس پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے، تاکہ ان کے سامنے ایمان کا بیان تازہ ہو جائے اور ان کا خاتمہ ایمان پر ہو سکے۔

سُوْرَۃُ یٰسٓ کے شروع کے حصّے میں رسالت کا بیان ہے۔ اس سلسلے میں ایک ایسی قوم کا واقعہ ذکر فرمایا گیا ہے جس نے حق کی دعوت کو قبول نہ کیا، بلکہ حق کے داعیوں کے ساتھ ظلم و بربریت کا معاملہ کیا۔ جس کے نتیجے میں حق کے داعی کا انجام تو بہترین ہوا لیکن حق کا انکار کرنے والے اللہ تعالیٰ کے عذاب کی پکڑ میں آگئے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سُوْرَۃُ یٰسٓ کے دوسرے حصّے میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، نعمتوں اور اس کی قدرتوں کا بیان ہے۔ سورج، چاند، ستاروں اور کائنات کے اس شاندار نظام کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر قرار دیا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ یٰسٓ کے آخری حصّے میں قیامت کے حالات، نافرمانوں اور فرماں برداروں کے انجام اور قیامت کے واقع ہونے پر دلائل دیے گئے ہیں۔

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ یٰسٓ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر اس لیے نازل فرمایا تاکہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ غفلت میں پڑے لوگوں کو خبردار کر سکیں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ:2-6)
- قرآنِ مجید سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ:11)
- اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے سورج کا مقرر راستے پر چلنا اور چاند کا منزلیں طے کرنا بھی شامل ہیں۔ انھی کے ذریعے ہم تاریخ اور دنوں کا اندازہ بھی لگاتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ:38-39)
- آخرت میں کامیاب ہونے والے جنّت کی گھنی چھاؤں میں تختوں پر آرام کریں گے اور انھیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ:55-58)
- قرآنِ مجید شاعری نہیں ہے بلکہ ایک واضح نصیحت ہے تاکہ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کریں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ:69-70)
- مویشی اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہیں جن پر ہم سواری کرتے ہیں، ان کا گوشت کھاتے اور دودھ پیتے ہیں۔ ان کے اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ:72-73)
- اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی کام مشکل نہیں ہے۔ وہ جیسے ہی کسی کام کا حکم فرماتا ہے وہ کام فوراً ہوجاتا ہے۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ:82)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سورۂ یٰسٓ مکّی ہے (آیات: ۸۳ / رکوع: ۵)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۳﴾ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴﴾ تَنۡزِیۡلَ

یٰسٓ۔ قسم ہے قرآنِ حکیم کی۔ یقیناً آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) رسولوں میں سے ہیں۔ سیدھے راستہ پر ہیں۔ (یہ قرآن)

الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ﴿۵﴾ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾

بہت غالب نہایت رحم فرمانے والے (اللہ) کا نازل کیا ہوا ہے۔ تاکہ آپ اس قوم کو (عذاب سے) ڈرائیں جن کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا تو وہ غافل ہیں۔

لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ اَغۡلٰلًا

ان میں سے اکثر پر (عذاب کا) فیصلہ ہو چکا ہے لہٰذا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے

فَہِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَہُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿۸﴾ وَ جَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِہِمۡ سَدًّا

جو ان کی ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں تو وہ سر اوپر اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے بنادی ہے ان کے آگے ایک دیوار اور ان کے پیچھے (بھی) ایک دیوار

فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ فَہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَ سَوَآءٌ عَلَیۡہِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَہُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾

پھر ہم نے اُنھیں ڈھانپ دیا ہے تو وہ (کچھ) نہیں دیکھ سکتے۔ اور ان پر برابر ہے خواہ آپ اُنھیں ڈرائیں یا اُنھیں نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ وَ خَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡہُ بِمَغۡفِرَۃٍ

آپ تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور رحمٰن سے بغیر دیکھے ڈرے تو آپ اسے خوش خبری دے دیجیے مغفرت کی

وَّ اَجۡرٍ کَرِیۡمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَ نَکۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَ اٰثَارَہُمۡ ؕ

اور عزّت والے اجر کی۔ بے شک ہم ہی مُردوں کو زندہ کریں گے اور ہم (سب) لکھ رہے ہیں جو (اعمال) انھوں نے آگے بھیجے اور جو انھوں نے پیچھے چھوڑے

وَ کُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰہُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۲﴾ وَ اضۡرِبۡ لَہُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡیَۃِ ۘ اِذۡ جَآءَہَا

اور ہم نے ہر چیز کا واضح کتاب (لوحِ محفوظ) میں احاطہ کر رکھا ہے۔ آپ ان کے لیے ایک مثال بیان کیجیے بستی والوں کی جب ان کے پاس

الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡہِمُ اثۡنَیۡنِ فَکَذَّبُوۡہُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ

رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو انھوں نے دونوں کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے (رسول) سے (ان کی) مدد فرمائی

فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَیۡءٍ ۙ

تو انھوں نے فرمایا بے شک ہم تمھاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ (بستی والوں نے) کہا کہ تم تو بس ہماری ہی طرح کے بشر ہو اور رحمٰن نے کچھ نازل نہیں فرمایا

وقف غفران

الجزء ٢٣

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾

تم تو صرف جھوٹ بول رہے ہو۔(رسولوں نے) فرمایا ہمارا ربّ جانتا ہے کہ بے شک ہم تمھاری طرف (رسول بنا کر) بھیجے گئے ہیں۔

وَ مَا عَلَيْنَاۤ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْۤا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

اور ہمارے ذمہ تو صرف واضح طور پر (پیغام) پہنچا دینا ہے۔انھوں نے کہا ہم نے تم سے بُرا شگون لیا اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم ضرور تمھیں رَجم کر دیں گے

وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ

اور ہماری طرف سے تمھیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔(رسولوں نے) فرمایا تمھاری نحوست تمھارے ساتھ ہے کیا یہ (نحوست) ہے کہ تمھیں نصیحت کی گئی؟

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ ۙ

بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔اور شہر کے آخری کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا اے میری قوم! تم رسولوں کی پیروی کرو۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ مَا لِيَ لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ

ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا فرمایا

وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ

اور اسی کی طرف تم (سب) واپس کیے جاؤ گے۔کیا میں اس (اللہ) کے سوا ایسے معبود بنا لوں کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے

لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّ لَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ ۚ اِنِّيْۤ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾

تو ان کی شفاعت میرے کسی کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھے بچا سکیں گے۔ یقیناً میں تو اس وقت واضح گمراہی میں ہو جاؤں گا۔

اِنِّيْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ ؕ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ

بے شک میں تو تمھارے ربّ پر ایمان لے آیا تو تم سب میری (بات) سن لو۔(اُسے) کہا گیا کہ جنّت میں داخل ہو جاؤ

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ ۙ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾

اس نے کہا اے کاش! کہ میری قوم جان لیتی۔ کہ میرے ربّ نے میری مغفرت فرما دی اور مجھے عزّت والوں میں شامل فرما دیا۔

وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ

اور ہم نے نہیں نازل فرمایا اس کی قوم پر اس کے بعد آسمان سے کوئی لشکر اور نہ ہم نازل فرمانے والے تھے۔ وہ تو صرف

وقف غفران

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا

ایک زور کی چیخ تھی پھر اچانک وہ بجھ کر رہ گئے۔ کتنا افسوس ہے (ایسے) بندوں پر کہ ان کے پاس جو بھی رسول آتے وہ اُن کا

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ ؕ وَ اِنْ

مذاق ہی اڑاتے تھے۔کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر چکے ہیں جو ان کے پاس واپس نہیں آئیں گے۔اور

Web Version of PCTB Textbook Not for sale

كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَيۡتَةُ ۚۖ اَحۡيَيۡنٰهَا وَ اَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا

وہ سب کے سب ہمارے پاس حاضر کیے جائیں گے۔ اور ان کے لیے ایک نشانی مُردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ فرمایا اور ہم نے اس سے اناج نکالا

فَمِنۡهُ يَاۡكُلُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَ جَعَلۡنَا فِيۡهَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ وَّ فَجَّرۡنَا فِيۡهَا مِنَ الۡعُيُوۡنِ ۙ﴿۳۴﴾

جس سے وہ کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں باغات پیدا فرمائے کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں چشمے جاری فرمائے۔

لِيَاۡكُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتۡهُ اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾ سُبۡحٰنَ الَّذِيۡ

تاکہ یہ اس کے پھل کھائیں اور اسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا تو پھر یہ شکر کیوں نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ (اللہ) جس نے

خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَ مِمَّا لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾

سب جوڑے پیدا فرمائے ان چیزوں میں سے جنھیں زمین اُگاتی ہے اور خود ان (انسانوں) میں سے اور ان چیزوں میں سے بھی جنھیں وہ نہیں جانتے۔

وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيۡلُ ۚۖ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ۙ﴿۳۷﴾

اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے ہم اس میں سے دن کو کھینچ لیتے ہیں پھر اس وقت وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔

وَ الشَّمۡسُ تَجۡرِيۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿۳۸﴾ وَ الۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى

اور سورج اپنے ٹھکانہ کی طرف چلتا جا رہا ہے یہ بہت زبردست نہایت علم والے کا (مقرر کردہ) اندازہ ہے۔ اور ہم نے چاند کی منزلیں مقرر فرما دیں یہاں تک کہ

عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِيۡمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمۡسُ يَنۡۢبَغِيۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَ لَا الَّيۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ

وہ واپس (کھجور کی) پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ سورج سے ہو سکتا ہے کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ ہی رات دن سے پہلے آسکتی ہے

وَ كُلٌّ فِيۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّيَّتَهُمۡ فِي الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۙ﴿۴۱﴾

اور سب (اپنے اپنے) دائرے میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لیے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو سوار کیا بھری ہوئی کشتی میں۔

وَ خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا يَرۡكَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ

اور ہم نے ان کے لیے اس (کشتی) جیسی اور (سواریاں) بنائیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں

فَلَا صَرِيۡخَ لَهُمۡ وَ لَا هُمۡ يُنۡقَذُوۡنَ ۙ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۴۴﴾

پھر نہ کوئی ان کی فریاد سننے والا ہو اور نہ وہ کسی طرح بچائے جا سکیں گے۔ مگر (یہ) ہماری رحمت ہے اور ایک مُدّت تک کا فائدہ ہے۔

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡكُمۡ وَ مَا خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۵﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس (عذاب) سے ڈرو جو تمھارے سامنے ہے اور جو تمھارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (تو وہ ذرا نہیں سنتے)

وَ مَا تَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ مِّنۡ اٰيٰتِ رَبِّهِمۡ اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اَنۡفِقُوۡا

اور جو بھی نشانی ان کے پاس آتی ان کے ربّ کی نشانیوں میں سے تو یہ اس سے مُنھ موڑ لیتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ خرچ کرو

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ

اس رزق میں سے جو اللہ نے تمھیں عطا فرمایا ہے تو کافر لوگ کہتے ہیں ایمان والوں سے کیا ہم اُنھیں کِھلائیں؟ جنھیں اللہ اگر چاہتا تو کِھلا دیتا

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴۷﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۸﴾

تم تو واضح گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ اگر تم (لوگ) سچّے ہو۔

مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ یَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً

وہ صرف ایک چیخ (کے عذاب) کا انتظار کر رہے ہیں جو اُنھیں پکڑ لے گی جب کہ وہ جھگڑ رہے ہوں گے۔ پھر اس وقت نہ تو وہ وصیّت کر سکیں گے

ع ٣ وَّ لَاۤ اِلٰۤی اَهْلِهِمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

اور نہ وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس ہو سکیں گے۔ اور صور میں پھونکا جائے گا تو فوراً وہ قبروں سے (نکل کر تیزی سے) اپنے ربّ کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

وقف لازم
وقف منزل
وقف غفران

قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٚ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾

وہ کہیں گے ہائے ہماری خرابی! ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے اُٹھا دیا؟ (جواب ہوگا) یہی ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ فرمایا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْیَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْـًٔا

وہ تو ایک زوردار چیخ ہوگی پھر وہ اچانک ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے۔ تو آج کسی جان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا

وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْیَوْمَ فِیْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ ۚ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ

اور تمھیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے تم اعمال کیا کرتے تھے۔ بے شک اس دن اہلِ جنّت مشغلوں میں خوش ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں

فِیْ ظِلٰلٍ عَلَی الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ ۚۖ

چھاؤں میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔ ان کے لیے (جنّت میں) ہر قسم کے میوے ہوں گے اور ان کے لیے وہ کچھ ہوگا جو وہ طلب کریں گے۔

وقف غفران

سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾ ۙ وَ امْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ

(اور) نہایت رحم فرمانے والے ربّ کی طرف سے (اُنھیں) سلام کہا جائے گا۔ اور اے مجرمو! تم آج (نیک لوگوں سے) الگ ہو جاؤ۔ اے اولادِ آدم!

اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۶۰﴾ ۙ وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِیْ ؕ هٰذَا

کیا میں نے تمھیں تاکید نہ کی تھی؟ کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا بے شک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔ اور میری ہی عبادت کرنا یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾ وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

سیدھا راستہ ہے۔ اور یقیناً اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کر دیا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ یہی وہ جہنم ہے

الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤی اَفْوَاهِهِمْ

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ آج اس (جہنم) میں جھلس جاؤ اس وجہ سے جو تم کفر کیا کرتے تھے۔ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے

وَ تُكَلِّمُنَآ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ تَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿٦٥﴾ وَ لَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ

اور ان کے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے تو یقیناً ان کی آنکھیں مٹا دیتے

فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبۡصِرُوۡنَ ﴿٦٦﴾ وَ لَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ

پھر یہ راستہ کی طرف دوڑتے پھرتے تو وہ کیسے دیکھ سکتے تھے؟ اور اگر ہم چاہتے تو یقیناً ان کی جگہوں پر ہی ان کی صورتیں بدل دیتے

فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِيًّا وَّ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿٦٧﴾ وَ مَنۡ نُّعَمِّرۡهُ نُنَكِّسۡهُ فِى الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿٦٨﴾ ع ٤

پھر نہ یہ آگے چل سکتے اور نہ ہی پیچھے جا سکتے۔ اور جسے ہم بڑی عمر دیتے ہیں اسے بناوٹ میں (بچپنے کی طرف) اُلٹ دیتے ہیں پھر بھی کیا وہ سمجھتے نہیں؟

وَ مَا عَلَّمۡنٰهُ الشِّعۡرَ وَ مَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهٗ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ وَّ قُرۡاٰنٌ مُّبِيۡنٌ ﴿٦٩﴾

اور ہم نے اُنھیں (نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو) شعر نہیں سکھائے اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو صرف ایک نصیحت اور واضح قرآن ہے۔

لِّيُنۡذِرَ مَنۡ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٧٠﴾ اَوَ لَمۡ يَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ

تا کہ وہ اس شخص کو ڈرائیں جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک ہم نے ان کے لیے پیدا کیے

مِّمَّا عَمِلَتۡ اَيۡدِيۡنَاۤ اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا مٰلِكُوۡنَ ﴿٧١﴾ وَ ذَلَّلۡنٰهَا لَهُمۡ

مویشی جن کو ہم نے اپنے دستِ (قدرت) سے بنایا پھر وہ ان کے مالک بنے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے ان (مویشیوں) کو ان کے تابع کیا

فَمِنۡهَا رَكُوۡبُهُمۡ وَ مِنۡهَا يَاۡكُلُوۡنَ ﴿٧٢﴾ وَ لَهُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ

پھر ان میں سے کچھ تو ان کی سواریاں ہیں اور ان میں سے بعض (کے گوشت) کو وہ کھاتے ہیں۔ اور ان کے لیے ان میں کئی فائدے ہیں

وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿٧٣﴾ وَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

اور پینے کی چیزیں (بھی) پھر (بھی) کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ اور انھوں نے اللہ کے سوا (دوسرے) معبود بنا لیے ہیں

لَّعَلَّهُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَهُمۡ ۙ وَ هُمۡ لَهُمۡ جُنۡدٌ مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿٧٥﴾

شاید کہ ان کی مدد کی جائے۔ وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور یہ ان (معبودوں) کے ایسے لشکر ہیں جو خود بھی (اللہ کے سامنے) حاضر کیے جائیں گے۔

فَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّا نَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَ مَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿٧٦﴾ اَوَ لَمۡ يَرَ الۡاِنۡسَانُ وقف لازم

تو ان کی باتیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو غمگین نہ کریں بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان نے نہیں دیکھا

اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ ﴿٧٧﴾ وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِىَ خَلۡقَهٗ ؕ

کہ بے شک ہم نے اسے نُطفہ سے پیدا فرمایا پھر وہ کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا۔ اور ہمارے لیے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا

قَالَ مَنۡ يُّحۡىِ الۡعِظَامَ وَ هِىَ رَمِيۡمٌ ﴿٧٨﴾ قُلۡ يُحۡيِيۡهَا الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

اُس نے کہا کہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا جب کہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟ آپ فرما دیجیے اُنھیں وہی زندہ فرمائے گا جس نے اُنھیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا

Web Version of PCTB Textbook Not for sale

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۙ﴿۷۹﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

اور وہ ہر طرح کا پیدا فرمانا خوب جانتا ہے۔ (وہی ہے) جس نے تمھارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا فرمائی پھر اب تم اس سے آگ جلاتے ہو۔

اَوَ لَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰی ۗ

کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے (دوبارہ) پیدا فرما دے کیوں نہیں

وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ

اور وہ بہترین پیدا فرمانے والا خوب جاننے والا ہے۔ اس کی شان تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے اتنا ہی فرماتا ہے کہ ہو جا

فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

تو وہ ہو جاتی ہے۔ تو پاک ہے وہ ذات جس کے دستِ (قدرت) میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اس کی طرف تم سب واپس کیے جاؤ گے۔

وقفِ غفران

ع ۵

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i قرآنِ مجید کا دل ہے:

(الف) سُوْرَةُ سَبَاٍ (ب) سُوْرَةُ یٰسٓ (ج) سُوْرَةُ صٓ (د) سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ

ii سُوْرَةُ یٰسٓ میں بیان ہے:

(الف) ہجرت کا (ب) جہاد کا (ج) حج کا (د) ایمان کا

iii قرآنِ مجید شاعری نہیں بلکہ:

(الف) خطابت ہے (ب) خط ہے (ج) نصیحت ہے (د) تعویذ ہے

iv ایک مرتبہ سُوْرَةُ یٰسٓ کی تلاوت کرنے پر قرآنِ مجید پڑھنے کا اجر ملتا ہے؟

(الف) دس قرآنِ مجید کا (ب) بیس قرآنِ مجید کا (ج) تیس قرآنِ مجید کا (د) چالیس قرآنِ مجید کا

v مویشیوں کے فائدے ہیں:

(الف) سواری (ب) دودھ کا حصول (ج) گوشت کا حصول (د) یہ تینوں

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے:

i سُوْرَۃُ یٰسٓ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

ii سُوْرَۃُ یٰسٓ کا خلاصہ لکھیے۔

iii سُوْرَۃُ یٰسٓ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv سُوْرَۃُ یٰسٓ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

سُوْرَۃُ یٰسٓ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوْرَۃُ یٰسٓ کے معنی اور مفہوم کو سامنے رکھتے ہوئے اس کی روزانہ تلاوت کو اپنا معمول بنائیں۔ کوشش کیجیے کہ اس سورت کو زبانی یاد کرلیں۔
- آخرت کی تیاری کے حوالہ سے دس کام تحریر کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

- سُوْرَۃُ یٰسٓ کی تلاوت کی فضیلت کے بارے میں طلبہ کو آگاہی دیں۔
- قیامت کے واقع ہونے کے احوال اور نشانیوں کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔
- سُوْرَۃُ یٰسٓ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معنیٰ طلبہ کو زبانی یاد کرائیں۔
- سُوْرَۃُ یٰسٓ کے سماج پر اثرات کی وضاحت کیجیے۔
- سُوْرَۃُ یٰسٓ میں مذکورہ دین کے سچے داعی کا واقعہ طلبہ کو سنائیں۔

سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ

سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ مکّی سورت ہے۔ اس میں ایک سو بیاسی (182) آیات ہیں۔

تعارف

صافّات کا معنی ہے: صف باندھ کر کھڑے ہونے والے فرشتے۔ سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ کا آغاز اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے مختلف اوصاف بیان فرما کر کیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ ہے۔

سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ کا خلاصہ "توحید، رسالت اور آخرت کا بیان اور مشرکین کے غلط عقائد کا رد" ہے۔

مضامین

سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ میں مشرکین کے اس عقیدے کو غلط قرار دیا گیا ہے جس کی رُو سے وہ کہا کرتے تھے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس سورت کا آغاز فرشتوں کے اوصاف سے کیا گیا ہے۔

اس کے بعد اس سورت میں آخرت میں پیش آنے والے حالات کی منظر کشی فرمائی گئی ہے۔ کفّار کو کفر کے ہولناک انجام سے ڈرایا گیا ہے اور انھیں متنبہ کیا گیا ہے کہ ان کی تمام تر مخالفت کے باوجود اس دنیا میں اسلام ہی غالب آ کر رہے گا۔

اس سورت میں حضرت نوح، حضرت لوط، حضرت موسیٰ، حضرت الیاس اور حضرت یونس علیہم السلام کے واقعات مختصر انداز میں بیان کیے گئے ہیں، جب کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ قدرے تفصیل سے آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کا جو حکم دیا تھا اور انھوں نے قربانی کے جس جذبے سے اس حکم کی تعمیل کی تھی، اس کا ذکر تفصیل سے اس سورت میں کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام کا بھی ذکر آیا ہے۔

سورت کے آخر میں جنّات اور فرشتوں کے اصل مقام کا بیان ہے۔

سورت کے اختتام پر حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے غالب آنے کی بشارت اور اللہ تعالیٰ کی عظمت کو بیان کیا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُالصّٰٓفّٰتِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- فرشتے اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی کرتے ہیں اور ہمیشہ اس کے احکام پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔
(سُوْرَۃُالصّٰٓفّٰتِ:1-3)
- کافر سردار اور ان کی پیروی کرنے والے قیامت کے دن آپس میں جھگڑیں گے اور اپنی گمراہی کا الزام ایک دوسرے پر ڈالیں گے۔ (سُوْرَۃُالصّٰٓفّٰتِ:27-29)
- بُرے لوگوں سے دوستیاں تباہی اور ہلاکت کا ذریعہ ہیں۔ اس لیے ہمیں بُرے لوگوں کی دوستی سے بچنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُالصّٰٓفّٰتِ:50-57)
- مرنے کے بعد دوبارہ زندگی اور حساب کتاب کا انکار کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں ہوگا۔
(سُوْرَۃُالصّٰٓفّٰتِ:53-55)
- اللہ تعالیٰ صاحبِ ایمان اور نیک بندوں کو دنیا اور آخرت دونوں میں بہترین بدلہ عطا فرماتا ہے۔ (سُوْرَۃُالصّٰٓفّٰتِ:79-81)
- بت اور جھوٹے معبود اپنے آپ کو نقصان سے نہیں بچا سکتے تو مشرکین کو کیا بچائیں گے۔
(سُوْرَۃُالصّٰٓفّٰتِ:85-98)
- ہمیں اپنی محبوب ترین چیزوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں نثار کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔
(سُوْرَۃُالصّٰٓفّٰتِ:99-111)
- اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور اس کے ذکر سے انسان کی پریشانیاں دور اور مشکلات حل ہوتی ہیں۔
(سُوْرَۃُالصّٰٓفّٰتِ:141-145)
- اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں اور فرماں بردار بندوں کو اکیلا نہیں چھوڑتا، ان کی ضرور مدد فرماتا ہے۔
(سُوْرَۃُالصّٰٓفّٰتِ:171-172)
- تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی کا وعدہ ہے۔ (سُوْرَۃُالصّٰٓفّٰتِ:181)

Web version of PCTB Textbook Not For Sale

سورۂ صافات مکّی ہے (آیات:۱۸۲ / رکوع:۵)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا ۙ﴿۳﴾

قسم ہے صف باندھ کر کھڑے ہونے والے (فرشتوں) کی۔ پھر جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی۔ پھر ذکر (قرآن کی) تلاوت کرنے والوں کی۔

اِنَّ اِلٰـہَکُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَہُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾

بے شک تمھارا معبود ضرور ایک ہی ہے۔ (جو) آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور مشرقوں کا (بھی) ربّ ہے۔

اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَۃِ ۨالْکَوَاکِبِ ۙ﴿۶﴾ وَ حِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾

بے شک ہم ہی نے دُنیاوی آسمان کو سجایا ہے ستاروں کی زینت سے۔ اور (اسے) ہر سرکش شیطان سے محفوظ رکھا ہے۔

لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَ یُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا

وہ عالمِ بالا (کے فرشتوں) کی (باتیں) نہیں سن سکتے اور ان پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔ (اُن کو) بھگانے کے لیے

وَّ لَہُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَۃَ فَاَتْبَعَہٗ شِہَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ مگر جو (شیطان) کوئی بات لے اڑے تو اس کے پیچھے ایک دہکتا ہوا شعلہ لگ جاتا ہے۔

فَاسْتَفْتِہِمْ اَہُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا

تو آپ ان سے پوچھیے کیا ان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا اُن چیزوں کا جو ہم پیدا فرما چکے ہیں بے شک ہم ہی نے

خَلَقْنٰہُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَ یَسْخَرُوْنَ ۪﴿۱۲﴾

اُنھیں چپکتی مٹّی کے گارے سے پیدا فرمایا ہے۔ بلکہ آپ (کافروں کے آخرت کے انکار پر) تعجب کرتے ہیں اور وہ (آپ کی باتوں کا) مذاق اُڑاتے ہیں۔

وَ اِذَا ذُکِّرُوْا لَا یَذْکُرُوْنَ ۪﴿۱۳﴾ وَ اِذَا رَاَوْا اٰیَۃً یَّسْتَسْخِرُوْنَ ۪﴿۱۴﴾

اور جب اُنھیں نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں (تو) خوب مذاق اُڑاتے ہیں۔

وَ قَالُوْۤا اِنْ ہٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَ کُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿۱۶﴾

اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو واضح جادو ہے۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹّی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے) اُٹھائے جائیں گے؟

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دٰخِرُوْنَ ۚ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا ہِیَ زَجْرَۃٌ وَّاحِدَۃٌ

اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟ آپ (خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے جی ہاں! اور تم ذلیل بھی ہو گے۔ لہٰذا وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہو گی

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ

پھر اسی وقت وہ دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے ہائے ہماری بربادی! یہ تو بدلہ کا دن ہے۔ (کہا جائے گا) یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جسے تم

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ وَ مَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾

جھٹلایا کرتے تھے۔ (حکم ہوگا کہ) جمع کرو ان لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا اور ان کے ساتھیوں کو اور (اُنھیں بھی) جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾ وَ قِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ

اللہ کے سوا پھر اُنھیں ہانک کر لے جاؤ جہنم کے راستہ کی طرف۔ اور اُنھیں ذرا ٹھہرائے رکھو بے شک ان سے کچھ پوچھا جائے گا۔ تمھیں کیا ہوا

الربع

لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ (وہ مدد کیا کریں گے) بلکہ آج تو وہ خود گردنیں جھکائے کھڑے ہوں گے۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر

يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْۤا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾

آپس میں سوال کریں گے۔ وہ (پیروی کرنے والے) کہیں گے بے شک تم ہی تو (بہکانے کے لیے) ہمارے پاس آیا کرتے تھے دائیں طرف سے۔

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾

(کافر سردار) کہیں گے (نہیں) بلکہ (بات یہ ہے کہ) تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَاۤ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾

لہٰذا ہم پر ثابت ہوگئی ہمارے ربّ کی بات کہ ہم بے شک (عذاب کا مزہ) ضرور چکھنے والے ہیں۔ تو ہم نے تمھیں گمراہ کیا (کیوں کہ) بے شک ہم خود گمراہ تھے۔

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْۤا

تو بے شک وہ اس دن عذاب میں (برابر کے) شریک ہوں گے۔ بے شک ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ایسے (لوگ) تھے

اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْۤا اٰلِهَتِنَا

کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبّر کیا کرتے تھے۔ اور وہ کہتے تھے کیا ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَ صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا

ایک مجنون شاعر کی وجہ سے؟ بلکہ وہ (رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) حق لے کر آئے ہیں اور انھوں نے تمام رسولوں کی تصدیق کی ہے۔ بے شک تم دردناک عذاب کا

الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَ مَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾

مزہ ضرور چکھنے والے ہو۔ اور تمھیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ مگر وہ جو اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾

اُنھی لوگوں کے لیے مقرر رزق ہے۔ (یعنی) میوے اور اُنھیں عزت دی جائے گی۔ نعمتوں والے باغوں میں۔ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

Mobile version of PCTB Textbook Not for sale

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍۭ ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ

اُن پر بہتی ہوئی شراب کے پیالوں کا دَور چلایا جائے گا۔ جو سفید ہوگی پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی۔ نہ اس میں کوئی دردِ سر ہوگا

وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾

اور نہ اس سے ان کے ہوش اُڑیں گے۔ ان کے پاس نیچی نگاہیں رکھنے والی بڑی آنکھوں والی (حُوریں) ہوں گی۔ جیسے وہ چھپا کر رکھے ہوئے انڈے ہوں۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾

پھر وہ (جنتی) ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے۔ ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا بے شک (دنیا میں) میرا ایک ساتھی تھا۔

يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾

وہ کہا کرتا تھا کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو؟ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں (ہمارے اعمال کا) بدلہ دیا جائے گا؟

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ

ارشاد ہوگا کہ کیا تم جھانک کر (اسے) دیکھنا چاہتے ہو۔ پھر وہ جھانکے گا تو اسے جہنم کے درمیان میں دیکھے گا۔ وہ کہے گا اللہ کی قسم!

اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾

قریب تھا کہ تم مجھے (بھی) ہلاک کر دیتے۔ اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو یقیناً میں بھی ان میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں۔

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾

تو (جنّتی کہیں گے) کیا (یہ صحیح ہے کہ) اب ہم کبھی مرنے والے نہیں ہیں؟ سوائے پہلی موت کے اور نہ ہمیں عذاب ہوگا۔ یقیناً یہی بڑی کامیابی ہے۔

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً

ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔ کیا مہمانی کے طور پر یہ بہتر ہے یا زقوم کا (کانٹے دار) درخت؟ بے شک ہم نے اسے ظالموں کے لیے آزمائش بنایا ہے۔

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾

بے شک وہ ایک ایسا درخت ہے جو جہنم کی جڑ (تہ) سے نکلتا ہے۔ اس کے خوشے ایسے ہیں جیسے وہ شیطانوں کے سر ہوں۔

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾

پھر وہ اس میں سے یقیناً کھائیں گے پھر اسی سے پیٹ بھریں گے۔ پھر یقیناً ان کو کھولتا ہوا پانی (پیپ) مِلا کر دیا جائے گا۔

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ

پھر بے شک اُنھیں ضرور جہنم کی طرف پلٹنا ہوگا۔ بے شک انھوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا۔ تو وہ ان کے پیچھے

يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَانْظُرْ

دوڑتے چلے گئے۔ اور یقیناً ان سے پہلے اکثر لوگ گمراہ ہو چکے تھے۔ اور یقیناً ہم نے ان میں بھی ڈرانے والے بھیجے تھے۔ تو آپ دیکھ لیجیے

ع ۲

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَ لَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ

کہ کیسا انجام ہوا (عذاب سے) ڈرائے گئے لوگوں کا۔ مگر جو اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے ہیں (وہی محفوظ رہے)۔ اور یقیناً نوح (علیہ السّلام) نے ہمیں پکارا تھا

فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾

تو یقیناً (ہم) کتنے اچھے دُعا قبول فرمانے والے ہیں۔ اور ہم نے اُنھیں اور ان کے گھر والوں کو نجات عطا فرمائی بڑی مصیبت سے۔

وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾

اور ہم نے صرف اُنھی کی اولاد کو باقی رکھا۔ اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں ان (کے ذکرِ خیر) کو باقی رکھا۔ نوح (علیہ السّلام) پر تمام جہانوں میں سلام ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾

بے شک ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ پھر ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔

وَ اِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ وقف لازم

اور بے شک اُنھی کے گروہ میں سے ضرور ابراہیم (علیہ السّلام بھی) تھے۔ جب وہ اپنے ربّ کے پاس پاک دل لے کر آئے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾

جب انھوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ کیا تم اللہ کو چھوڑ کر گھڑے ہوئے معبودوں کو چاہتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾

تو تمام جہانوں کے ربّ کے بارے میں تمھارا کیا خیال ہے؟ پھر (ایک مرتبہ ابراہیم علیہ السّلام نے) ستاروں کی طرف ایک نظر ڈالی۔ پھر فرمایا میں بیمار ہوں۔

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾

تو وہ ان سے پیٹھ پھیر کر پلٹ گئے۔ پھر (ابراہیم علیہ السّلام) چپکے سے ان کے معبودوں کی طرف گئے پھر انھوں نے فرمایا کیا تم کھاتے نہیں؟

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾

تمھیں کیا ہوا ہے کہ تم بولتے نہیں ہو؟ پھر ان کو دائیں ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کر دیا۔ پھر (قوم کے) لوگ ان کے پاس دوڑے ہوئے آئے۔

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ

(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا کیا تم ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جنھیں تم خود تراشتے ہو؟ حالاں کہ اللہ نے تمھیں پیدا فرمایا

وَ مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾

اور ان (کاموں) کو (بھی) جو تم کرتے ہو۔ (لوگوں نے) کہا اِن کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اُنھیں بھڑکتی آگ میں ڈال دو۔

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾

لہٰذا انھوں نے ابراہیم (علیہ السّلام) کے ساتھ ایک چال چلنے کا ارادہ کیا تو ہم نے اُن لوگوں کو سب سے نیچا کر دکھایا۔

وَ قَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿۹۹﴾

اور (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا میں اپنے ربّ کی طرف جانے والا ہوں وہی میری رہ نمائی فرمائے گا۔

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾

(پھر انھوں نے عرض کیا) اے میرے ربّ! مجھے صالحین میں سے (بیٹا) عطا فرما۔ تو ہم نے اُنھیں ایک تحمّل والے لڑکے (اسماعیل علیہ السّلام) کی خوش خبری دی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْۤ اَرٰی فِی الْمَنَامِ

جب وہ (اسماعیل علیہ السّلام) ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچے تو (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا اے میرے بیٹے! بے شک میں نے خواب میں دیکھا

اَنِّیْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَا ذَا تَرٰی ؕ قَالَ

کہ میں تمھیں ذبح کر رہا ہوں تو تم غور کرو کہ تمھاری کیا رائے ہے؟ (اسماعیل علیہ السّلام نے) عرض کیا

یٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ٘ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّاۤ اَسْلَمَا

اے میرے ابّا جان! جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجیے اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔ پھر جب دونوں نے حکم مان لیا

وَ تَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾ۚ وَ نَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰۤاِبْرٰهِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ۙ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ

اور (ابراہیم علیہ السّلام نے) اُنھیں پیشانی کے بل لٹا دیا۔ اور ہم نے اُنھیں پکارا کہ اے ابراہیم! یقیناً تم نے خواب سچ کر دکھایا

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَ فَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۰۷﴾

ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک یہ ضرور بڑی واضح آزمائش تھی۔ اور ہم نے ایک بڑی قربانی اس (بچے) کے بدلہ میں دے دی۔

وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ۖ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾

اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اُن (کے ذکرِ خیر) کو باقی رکھا۔ ابراہیم (علیہ السّلام) پر سلام ہو۔

كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَ بَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ

ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں اسحاق (علیہ السّلام) کی خوش خبری دی

نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ بٰرَكْنَا عَلَیْهِ وَ عَلٰۤی اِسْحٰقَ ؕ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحْسِنٌ

جو نیک لوگوں میں سے نبی ہوں گے۔ اور ہم نے ان (ابراہیم علیہ السّلام) پر اور اسحاق (علیہ السّلام) پر برکتیں نازل فرمائیں اور ان کی اولاد میں سے کچھ تو نیک ہیں

وَّ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِیْنٌ ﴿۱۱۳﴾ؑ وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ۚ ع ۳ / ۹

اور کچھ اپنے آپ پر واضح ظلم کرنے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) اور ہارون (علیہ السّلام) پر احسان فرمایا۔

وَ نَجَّیْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾ۚ وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ۚ

ہم نے ان دونوں اور ان کی قوم کو نجات عطا فرمائی بہت بڑی مصیبت سے۔ اور ہم نے ان کی مدد فرمائی تو وہی غالب ہوگئے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

وَ اٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾ وَ هَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾

اور ہم نے ان دونوں کو نہایت واضح کتاب (تورات) عطا فرمائی۔ اور ہم نے دونوں کو سیدھے راستہ کی ہدایت بھی عطا فرمائی۔

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾

اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں ان (کے ذکرِ خیر) کو باقی رکھا۔ موسیٰ (علیہ السّلام) اور ہارون (علیہ السّلام) پر سلام ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾

بے شک ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَ اِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا

اور بے شک الیاس (علیہ السّلام) بھی ضرور رسولوں میں سے تھے۔ جب اُنھوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں؟ کیا تم بَعل (نامی بُت) کو پوجتے ہو

وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾

اور سب سے بہترین پیدا فرمانے والے کو چھوڑ دیتے ہو؟ (یعنی) اللہ کو جو تمھارا ربّ ہے اور تمھارے پچھلے باپ دادا کا بھی ربّ ہے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾

پھر بھی ان لوگوں نے اُنھیں جھٹلایا تو یقیناً وہ سب (عذاب کے لیے) ضرور حاضر کیے جائیں گے۔ سوائے اللہ کے خالص کیے ہوئے بندوں کے۔

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾

اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں ان (کے ذکرِ خیر) کو باقی رکھا۔ الیاس (علیہ السّلام) پر سلام ہو۔ بے شک ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾

بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور بے شک لوط (علیہ السّلام) بھی ضرور رسولوں میں سے تھے۔

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾

(وہ وقت یاد کیجیے) جب ہم نے اُنھیں اور ان کے سب گھر والوں کو نجات دی۔ سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَ بِالَّيْلِ

پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ اور بے شک تم ضرور ان (بستیوں) کے پاس سے گزرتے ہو صبح بھی۔ اور رات کو بھی

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَ اِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾ ع ۴ ۲۵ ۸

تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ اور بے شک یونس (علیہ السّلام) بھی ضرور رسولوں میں سے تھے۔ (یاد کیجیے) جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی کے پاس پہنچے۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ

پھر وہ قرعہ اندازی میں شریک ہوئے تو وہ مغلوب ہو جانے والوں میں سے ہوگئے۔ پھر اُنھیں مچھلی نے نگل لیا

Web Version of PCTB Textbook
Not for sale

النصف

وَ هُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْ لَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

اور وہ (اپنے آپ کو) ملامت کر رہے تھے۔ تو بے شک اگر وہ (اللہ کی) پاکی بیان کرنے والوں میں سے نہ ہوتے۔

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ

تو یقیناً اس (مچھلی) کے پیٹ میں اس دن تک رہتے جب لوگ اٹھائے جائیں گے۔ پھر ہم نے اُنھیں چٹیل میدان میں ڈال دیا

وَ هُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَ اَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾

اس حال میں کہ وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے ان پر ایک بیل دار درخت اُگا دیا۔

وَ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾

اور ہم نے اُنھیں ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا۔ پھر وہ لوگ ایمان لے آئے تو ہم نے اُنھیں ایک وقت تک فائدہ پہنچایا۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَ لَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا

لہٰذا آپ ان (کفّارِ مکّہ) سے پوچھیے کیا آپ کے رب کے لیے بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے ہیں؟ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا

وَّ هُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

اور وہ (اس وقت) موجود تھے؟ آگاہ ہو جاؤ بے شک یہ ضرور اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں۔ کہ اللہ کی اولاد ہے اور بے شک وہ ضرور جھوٹے ہیں۔

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ

کیا اس (اللہ) نے بیٹوں کے بجائے بیٹیوں کو پسند فرمایا؟ تمھیں کیا ہوا ہے؟ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ یا تمھارے پاس

سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَ جَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا

کوئی واضح دلیل ہے؟ تو تم اپنی کتاب پیش کرو اگر تم سچے ہو۔ اور انھوں نے اس (اللہ) کے اور جنّات کے درمیان رشتہ قائم کر دیا

وَ لَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

حالاں کہ جنّات کو معلوم ہے کہ بے شک وہ (اللہ کے سامنے) ضرور حاضر کیے جائیں گے۔ اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

سوائے اللہ کے خالص کیے ہوئے بندوں کے (جو ایسی باتیں نہیں کرتے وہ عذاب سے محفوظ رہیں گے)۔ تو بے شک تم اور جنھیں تم پوجتے ہو۔

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَ مَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ

تم سب اُس (اللہ) کے خلاف (کسی کو) گمراہ نہیں کر سکتے۔ سوائے اس کے جس کو جہنم میں داخل ہونا ہے۔ اور ہم (فرشتوں) میں سے بھی ہر ایک کا

مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّ اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَ اِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

مقام مقرر ہے۔ اور بے شک ہم ضرور صف باندھے کھڑے رہنے والے ہیں۔ اور بے شک ہم ضرور (اللہ کی) پاکی بیان کرنے والے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for sale

وَ اِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

اور وہ (کافر) تو ضرور کہا کرتے تھے۔ اگر ہمارے پاس پچھلے لوگوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی۔ تو یقیناً ہم اللہ کے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ لَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

خالص کیے ہوئے بندے ہوتے۔ پھر انھوں نے اس (قرآن) کا انکار کر دیا تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ اور یقیناً ہماری بات پہلے طے ہو چکی ہے

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَ اِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

ہمارے بھیجے ہوئے بندوں (رسولوں) کے لیے۔ بے شک یہ وہ ہیں جن کی ضرور مدد کی جائے گی۔ اور بے شک ہمارا لشکر ہی ضرور غالب ہو کر رہے گا۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّ اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

لہٰذا آپ ان سے کچھ وقت تک منھ موڑ لیجیے۔ اور آپ انھیں دیکھتے رہیے پھر عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے۔ تو کیا وہ ہمارے عذاب کو

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾

جلدی مانگ رہے ہیں؟ پھر جب وہ (عذاب) ان کے صحن میں اتر آئے گا وہ بہت بری صبح ہوگی (عذاب سے) ڈرائے جانے والوں پر۔

وَ تَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

اور آپ ان سے کچھ وقت تک منھ موڑ لیجیے۔ اور آپ دیکھتے رہیے پھر عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے۔ پاک ہے آپ کا ربّ جو عزّت کا مالک ہے

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ ع

ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ اور (تمام) رسولوں پر سلام ہو۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

ع ۵

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ کے شروع میں اوصاف بیان کیے گئے ہیں:

(الف) مجاہدین کے　　(ب) جنّات کے
(ج) فرشتوں کے　　(د) اہلِ ایمان کے

ii حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بھائی تھے:

(الف) حضرت زکریا علیہ السلام　　(ب) حضرت یحییٰ علیہ السلام
(ج) حضرت یعقوب علیہ السلام　　(د) حضرت اسحاق علیہ السلام

iii سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ میں تفصیلی تذکرہ ہے:

(الف) حضرت یوسف علیہ السلام　　(ب) حضرت ابراہیم علیہ السلام
(ج) حضرت زکریا علیہ السلام　　(د) حضرت یحییٰ علیہ السلام

iv مشرکینِ مکہ اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے:

(الف) جادوگرنیوں کو　　(ب) نیک عورتوں کو
(ج) جنّات کو　　(د) فرشتوں کو

v کن لوگوں سے دوستیاں تباہی اور ہلاکت کا سبب ہوتی ہیں:

(الف) امیر لوگوں سے　　(ب) غریب لوگوں سے
(ج) اَن پڑھ لوگوں سے　　(د) بُرے لوگوں سے

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

ii سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ کا خلاصہ لکھیے۔

iii سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ میں بیان کردہ دو اہم نکات تحریر کیجیے۔

iv سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کس طور پر آیا ہے؟

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں، ان میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا مادہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو مختلف ذمہ داریاں عطا کی ہیں۔ فرشتوں کی جن ذمہ داریوں کا ذکر قرآنِ مجید میں ہے، ان کی ایک فہرست تیار کیجیے۔
- سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ میں جن انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر آیا ہے ان کی ایک فہرست بنائیں اور ان کے بارے میں اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

- اللہ تعالیٰ کے حکم پر سرِ تسلیم خم کرنے کے بارے میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کا واقعہ طلبہ کو سنائیں۔
- حضرت یونس، حضرت نوح اور حضرت لوط علیہم السلام کا مختصر تعارف طلبہ کے سامنے پیش کیجیے۔
- سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معنیٰ طلبہ کو یاد کروائیں۔
- بُری صحبت کے نقصانات سے طلبہ کو آگاہ کیجیے۔
- عقیدۂ آخرت کی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔

سُوْرَۃُ صٓ

سُوْرَۃُ صٓ مکّی سورت ہے۔اس میں اٹھاسی (88) آیات ہیں۔

تعارف

سُوْرَۃُ صٓ کا آغاز حروفِ مقطعات میں سے حرف صاد سے ہوتا ہے اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ صٓ رکھا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ صٓ کے نازل ہونے کا ایک خاص واقعہ ہے۔ایک مرتبہ قریش کے سردار حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت ابو طالب کے پاس ایک وفد کی شکل میں آئے اور کہا: اگر محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) ہمارے بتوں کو بُرا کہنا چھوڑ دیں تو ہم انھیں ان کے دین پر عمل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔چناں چہ جب حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو مجلس میں بلا کر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سامنے یہ تجویز رکھی گئی تو آپ نے حضرت ابو طالب سے فرمایا: "چچا جان! کیا میں انھیں اس چیز کی دعوت نہ دوں جس میں ان کی بہتری ہے؟" حضرت ابو طالب نے پوچھا: وہ کیا چیز ہے؟ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "میں ان سے ایسا کلمہ کہلانا چاہتا ہوں جس کے ذریعے سارا عرب ان کے سامنے جھک جائے گا اور یہ پورے عجم کے مالک ہو جائیں گے۔" اس کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کلمۂ توحید پڑھا۔ یہ سن کر تمام لوگ کپڑے جھاڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: کیا ہم سارے معبودوں کو چھوڑ کر ایک کو اختیار کر لیں؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔اس موقع پر سُوْرَۃُ صٓ کی آیات نازل ہوئیں۔(سننِ ترمذی :3232) سُوْرَۃُ صٓ کا خلاصہ "عقیدۂ رسالت کا بیان" ہے۔

مضامین

سُوْرَۃُ صٓ میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور آپ کی دعوت پر مشرکینِ مکّہ کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔سابقہ انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو جھٹلانے والی قوموں کا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

اس کے بعد سورت کے اختتام تک مختلف انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ ہے، جن میں حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے فرزند حضرت سلیمان علیہ السلام کے واقعات بطورِ خاص قابلِ ذکر ہیں۔

حضرت ایوب علیہ السلام کے پاؤں مارنے سے چشمۂ شفا جاری کرنے جیسے معجزات کا ذکر فرمایا گیا ہے۔

سورت کے آخر میں حضرت آدم علیہ السلام کا بھی ذکر ہے۔ ان کی بے ادبی کرنے کی وجہ سے شیطان لعنت کا حق دار بنا۔ وہ انسان کا ابدی دشمن ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے منتخب بندوں کے سامنے وہ بے بس رہے گا۔

علمی و عملی نکات

سُوْرَةُ صٓ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- قرآنِ مجید سراسر نصیحت ہے، جب کہ اس کا انکار کرنے والے محض تکبّر اور مخالفت میں پڑے ہیں۔ (سُوْرَةُ صٓ:1-2)
- اللہ تعالیٰ کی راہ میں انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی ستایا گیا۔ ہمیں بھی دین کی راہ میں آنے والی تکالیف برداشت کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ (سُوْرَةُ صٓ:4)
- انبیاء کرام علیہم السلام کی دعوت کو جھٹلانے والوں کا دنیا اور آخرت میں بُرا انجام ہوتا ہے۔ (سُوْرَةُ صٓ:12-14)
- اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں کسی چیز کو بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ ہمیں بھی اپنے مقصدِ زندگی یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔ (سُوْرَةُ صٓ:27)
- قرآنِ مجید کو سمجھنے کے دو درجے ہیں۔ ایک تدبُّر یعنی قرآنِ مجید کی آیات پر گہرا غور و فکر کرنا اور دوسرا تذکُّر یعنی قرآنِ مجید سے نصیحت حاصل کرنا۔ (سُوْرَةُ صٓ:29)
- ہمیں مشکلات اور بیماریوں میں اللہ تعالیٰ ہی کو پکارنا چاہیے۔ وہی مشکلات کو دور فرمانے والا اور شفا عطا فرمانے والا ہے۔ (سُوْرَةُ صٓ:41-44)
- اصل اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں جنّت میں ہوں گی۔ (سُوْرَةُ صٓ:52)
- قیامت کے دن دین سے غافل رہنما اور ان کے پیروکار جہنم میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے اور ایک دوسرے کے لیے زیادہ عذاب کی بددعا کریں گے۔ (سُوْرَةُ صٓ:59-63)

Web version of PCTB Textbook Not For Sale

سورۂ صٓ مکی ہے (آیات: ۸۸ / رکوع: ۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝١ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝٢ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

صٓ۔ اس نصیحت والے قرآن کی قسم۔ بلکہ وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا تکبّر اور مخالفت میں (پڑے ہوئے) ہیں۔ ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قوموں کو

قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝٣ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ

ہلاک کر دیا تو وہ پکارنے لگے مگر وہ وقت رہائی کا نہ تھا۔ اور انھوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس اُنھی میں سے ڈرانے والا آیا ہے اور کافروں نے کہا

هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٤ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝٥

یہ تو ایک بڑا جھوٹا جادوگر ہے۔ کیا اس (نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) نے تمام معبودوں کو ایک ہی معبود بنا دیا بے شک یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ

اور ان کے سردار (رسول اللہ ﷺ کے پاس سے) اُٹھ کر چل پڑے (باقی لوگوں سے یہ کہتے ہوئے) کہ تم بھی چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر جمے رہو

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝٦ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧

یقیناً اس بات میں (اس شخص کی) ضرور کوئی (ذاتی) غرض ہے۔ یہ بات تو ہم نے پچھلے دین میں نہیں سنی بے شک یہ تو ایک بنائی ہوئی بات ہے۔

ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ

کیا ہم سب میں سے انھی پر یہ ذکر (قرآن) نازل کیا گیا ہے؟ بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) وہ میرے ذکر کے بارے میں (ہی) شک میں پڑے ہیں

بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝٩ اَمْ لَهُمْ

بلکہ انھوں نے ابھی تک میرا عذاب نہیں چکھا۔ کیا ان کے پاس آپ کے ربّ کی رحمت کے خزانے ہیں؟ جو بہت غالب بہت عطا فرمانے والا ہے۔ یا ان کے پاس

مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝١٠

بادشاہت ہے آسمانوں اور زمینوں کی اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے (اگر ایسا ہے) تو ان کو چاہیے کہ سیڑھیاں لگا کر (آسمانوں پر) چڑھ جائیں۔

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ

ایک (چھوٹا سا) لشکر ہے لشکروں میں سے جو اس جگہ شکست کھانے والا ہے۔ ان سے پہلے بھی جھٹلایا تھا قوم نوح نے اور عاد نے

وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝١٢ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الْاَحْزَابُ ۝١٣

اور میخوں والے فرعون نے۔ اور (قومِ) ثمود نے اور لوط (علیہ السّلام) کی قوم نے اور ایکہ والوں (شعیب علیہ السّلام کی قوم) نے (بھی جھٹلایا) یہی وہ لشکر ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ع ۱۴

إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا

ان سب نے ہی رسولوں کو جھٹلایا پس میرا عذاب (ان پر) واقع ہوگیا۔ اور یہ لوگ صرف ایک سخت چیخ (کے عذاب) کا انتظار کررہے ہیں جس میں کوئی

مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

وقفہ نہ ہوگا۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں ہمارا حصّہ حساب کے دن سے پہلے ہی جلدی دے دے۔ آپ ان کی باتوں پر صبر کیجیے

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٧﴾

اور ہمارے بندے داوٗد (علیہ السّلام) کو یاد کیجیے جو بڑی قوت والے تھے بے شک وہ (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والے تھے۔

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿١٨﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ

بے شک ہم نے پہاڑوں کو (ان کے لیے) مسخر کردیا تھا وہ صبح وشام ان کے ساتھ (مل کر) تسبیح کرتے تھے۔ اور پرندوں کو بھی جو جمع ہوجاتے تھے

كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٩﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ

وہ سب ان (کی تسبیح) کی وجہ سے مشغول ذکر رہتے۔ اور ہم نے ان کی سلطنت کو مضبوط کیا اور اُن کو حکمت عطا فرمائی

وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾

وقف لازم

اور فیصلہ کن بات کہنے کی صلاحیت عطا فرمائی۔ اور کیا آپ کے پاس جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی؟ جب وہ دیوار کود کر (داوٗد علیہ السّلام کی) عبادت گاہ میں داخل ہوگئے۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ

جب وہ داوٗد (علیہ السّلام) کے پاس آئے تو وہ (داوٗد علیہ السّلام) ان سے گھبرا گئے انھوں نے کہا گھبرایئے نہیں ہم دونوں ایک مقدمہ کے فریق ہیں

بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾

کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کردیجیے اور ناانصافی نہ کیجیے اور ہم کو سیدھا راستہ دکھا دیجیے۔

اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۗ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۗ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا

بے شک یہ میرا بھائی ہے اس کی ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک (ہی) دُنبی ہے تو یہ کہتا ہے یہ (بھی) میرے حوالے کردو

وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ

اور گفت گو میں مجھ پر سختی کرتا ہے۔ انھوں نے فرمایا یقیناً اُس نے تم پر ظلم کیا تمھاری دُنبی اپنی دُنبیوں میں ملانے کا سوال کرکے اور بے شک اکثر شریک

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ضرور ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے

وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ

اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں اور داوٗد (علیہ السّلام) کو خیال آیا کہ (اس مقدمہ سے) ہم نے ان کی آزمائش کی ہے تو انھوں نے اپنے ربّ سے بخشش مانگی

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

السجدۃ ۱۰

وَ خَرَّ رَاكِعًا وَّ اَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَ اِنَّ

اور عاجزی کرتے ہوئے جھک گئے اور انھوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ تو ہم نے ان (کی اس بات) کو معاف فرما دیا اور بے شک

لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ

ان کے لیے ہمارے پاس ضرور بڑا قُرب ہے اور اچّھا ٹھکانا ہے۔ (ہم نے فرمایا) اے داؤد! بے شک ہم نے آپ کو زمین میں (اپنا) نائب بنایا ہے

فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

تو آپ لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیجیے اور خواہش کی پیروی نہ کیجیے تو وہ آپ کو اللہ کے راستہ سے بھٹکا دے گی

ع ۲/۱۱

اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع

بے شک جو اللہ کے راستہ سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھول گئے۔

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ

اور ہم نے آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسے بے کار پیدا نہیں کیا یہ (تو صرف) کافروں کا خیال ہے

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ؕ ﴿۲۷﴾ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تو کافروں کے لیے (جہنم کی) آگ سے تباہی ہے۔ کیا ہم کر دیں گے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ

ان کی طرح جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں کیا ہم پرہیز گاروں کو بُرے لوگوں جیسا کر دیں گے؟۔ (یہ) کتاب جو ہم نے آپ پر نازل فرمائی ہے بہت بابرکت ہے

لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ

تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل مند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔ اور ہم نے داؤد (علیہ السّلام) کو سلیمان (علیہ السّلام) عطا فرمائے

نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ؕ ﴿۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ لا

وہ کتنے اچھے بندے تھے بے شک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔ جب شام کے وقت ان کے سامنے پیش کیے گئے عمدہ نسل کے تیز رفتار گھوڑے۔

فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ وقفة

تو (سلیمان علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک میں پسند کرتا ہوں مال (گھوڑوں) کی محبت کو اپنے ربّ کی یاد کے لیے یہاں تک کہ (گھوڑے) پردے میں چھپ گئے۔

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًاۢ بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾

(پھر فرمایا) ان (گھوڑوں) کو میرے پاس واپس لاؤ تو انھوں نے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر (ہاتھ) پھیرنا شروع کر دیا۔

وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ

اور یقیناً ہم نے سلیمان (علیہ السّلام) کی آزمائش فرمائی اور ان کے تخت پر ایک جسم ڈال دیا پھر انھوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ انھوں نے عرض کیا

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ هَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

اے میرے ربّ! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہت عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو میسر نہ ہو بے شک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَیْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَ الشَّیٰطِیْنَ

تو ہم نے ہَوا کو ان کے لیے مسخر کر دیا وہ ان کے حکم سے نرمی سے چلتی تھی جہاں (بھی) وہ پہنچنا چاہتے۔ اور شیاطین (جنّات) کو (بھی قابو میں کر دیا)

كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّ اٰخَرِیْنَ مُقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا

وہ سب عمارتیں بنانے والے اور (قیمتی پتھروں کے لیے) غوطہ لگانے والے تھے۔ اور دوسرے (بھی) جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔ یہ ہماری عطا ہے

فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ ع ۴ ۱۲

پس آپ (چاہیں) کسی پر احسان کریں یا اپنے پاس رکھیں کوئی حساب نہیں۔ اور بے شک ان کے لیے ہمارے پاس بڑا قرب ہے اور اچّھا ٹھکانا ہے۔

وَ اذْكُرْ عَبْدَنَاۤ اَیُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ﴿۴۱﴾ وقف لازم

اور ہمارے بندے ایوب (علیہ السلام) کو یاد کیجیے جب انھوں نے اپنے ربّ کو پکارا کہ یقیناً شیطان نے مجھے بڑی اذیت اور تکلیف پہنچائی ہے۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ

(ہم نے ایوب علیہ السّلام سے فرمایا) اپنا پاؤں (زمین پر) ماریے یہ نہانے اور پینے کے لیے (پانی کا) ٹھنڈا چشمہ ہے۔ اور ہم نے انھیں ان کے گھر والے عطا فرمائے

وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾

اور ان کے برابر اور بھی (ایوب علیہ السّلام کو عطا فرما دیے) اپنی طرف سے رحمت کے طور پر اور عقل مندوں کے لیے نصیحت کے طور پر۔

وَ خُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَ لَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ

اور (ہم نے فرمایا) اپنے ہاتھ میں جھاڑو لیجیے اور اس سے ماریے اور قسم نہ توڑیے بے شک ہم نے انھیں صبر کرنے والا پایا وہ کتنے اچھے بندے تھے

اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَ اذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ اُولِی الْاَیْدِیْ

بے شک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔ اور ہمارے بندوں کو یاد کیجیے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السّلام) کو جو بڑی قوّت والے

وَ الْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا

اور بصیرت رکھنے والے تھے۔ بے شک ہم نے انھیں چُن لیا تھا (ان کی) ایک اِمتیازی صفت کے ساتھ جو (آخرت کے) گھر کی یاد ہے۔ اور یقیناً وہ ہمارے نزدیک

لَمِنَ الْمُصْطَفَیْنَ الْاَخْیَارِ ﴿۴۷﴾ وَ اذْكُرْ اِسْمٰعِیْلَ وَ الْیَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ وَ كُلٌّ مِّنَ الْاَخْیَارِ ﴿۴۸﴾

چُنے ہوئے بہترین لوگوں میں سے تھے۔ اور یاد کیجیے اسماعیل (علیہ السّلام) کو اور الیسع (علیہ السّلام) کو اور ذوالکفل (علیہ السّلام) کو اور یہ سب بہترین لوگوں میں سے ہیں۔

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَ اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾

یہ نصیحت ہے اور بے شک پرہیزگاروں کے لیے ضرور اچھا ٹھکانا ہے۔ ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ شَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾

وہ ان میں تکیہ لگائے (بیٹھے) ہوں گے وہ ان میں بہت سے پھل اور مشروب طلب کریں گے۔ اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی ہم عمر (عورتیں) ہوں گی۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ هٰذَا ؕ

یہی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے حساب کے دن کے لیے۔ بے شک یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔ یہ (پرہیزگاروں کا انجام تھا)

وَ اِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾

اور سرکشوں کے لیے بہت ہی بُرا ٹھکانا ہوگا۔ جہنم جس میں وہ جھلسیں گے تو وہ بہت بُری جگہ ہے۔

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّ غَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّ اٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾

یہ ہے کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ تو (اب) وہ اس کے مزے چکھیں۔ اور اسی شکل کے اور بھی طرح طرح کے (عذاب) ہوں گے۔

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾

یہ ایک قوم ہے جو تمھارے ساتھ (آگ میں) جانے والی ہے ان کے لیے کوئی خوشی نہ ہوگی بے شک یہ آگ میں جھلسنے والے ہیں۔

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۫ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾

وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ہو کہ تمھارے لیے کوئی خوشی نہیں تم ہی تو یہ (انجام) ہمارے سامنے لائے ہو تو وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾ وَ قَالُوْا

وہ کہیں گے اے ہمارے ربّ! جو اس (عذاب) کو ہمارے سامنے لایا تو اسے آگ میں دُگنا عذاب دے۔ اور وہ کہیں گے

مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا

ہمیں کیا ہوا ہے؟ ہم (اُن) لوگوں کو نہیں دیکھ رہے جنھیں ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے یونہی ان کا مذاق بنائے رکھا

اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنْذِرٌ ۖۗ

یا ہماری آنکھیں اُن سے پھر گئیں؟ بے شک یہ اہلِ جہنم کا آپس میں جھگڑنا ضرور حق ہے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے میں تو صرف ڈرانے والا ہوں

وَّ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے سب پر غالب ہے۔ (وہی) ربّ ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۙ﴿۶۷﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾ مَا كَانَ لِيَ

بہت غالب بہت بخشنے والا ہے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ یہ بہت بڑی خبر ہے۔ تم اس سے مُنہ موڑتے ہو۔ (ان سے فرما دیجیے) مجھے تو

مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰۤى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾ اِنْ يُّوْحٰۤى اِلَيَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾

عالمِ بالا (کے فرشتوں) کے متعلق کچھ علم نہ تھا جب وہ بحث کر رہے تھے۔ میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں صرف واضح طور پر ڈرانے والا (رسول) ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾

(یاد کیجیے) جب آپ کے ربّ نے فرشتوں سے فرمایا کہ بے شک میں مٹّی سے ایک بشر بنانے والا ہوں۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾

پھر جب میں اسے پوری طرح بنا دوں اور اس میں اپنی روح میں سے پھونک دوں تو تم سب اس کے سامنے سجدے میں گر پڑنا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾

پھر سب کے سب فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔سوائے ابلیس کےاس نے تکبّر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ

(اللہ نے) فرمایا اے ابلیس! کس چیز نے تجھے منع کیا کہ تُو (آدم کو) سجدہ کرے جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا کیا تو نے تکبّر کیا؟

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾

یا تُو اونچے درجے والوں میں سے ہے؟ (ابلیس نے) کہا میں اس سے بہتر ہوں تُو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور تُو نے اس کو مٹّی سے پیدا کیا۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَّ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ

(اللہ نے) فرمایا پس تُو یہاں سے نکل جا بے شک تُو مردود ہے۔اور بے شک تجھ پر میری لعنت رہے گی بدلہ کے دن تک۔ (ابلیس نے) کہا

فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٨٠﴾

اے میرے ربّ! پھر تُو مجھے مہلت دے اس دن تک کے لیے (کہ جب) وہ اٹھائے جائیں گے۔ (اللہ نے) فرمایا تو بے شک تُو مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے۔

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾

اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے۔ (ابلیس نے) کہا پس تیری عزّت کی قسم! میں ان سب لوگوں کو ضرور گمراہ کروں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾ قَالَ فَالْحَقُّ ز وَ الْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ

سوائے ان کے جو تیرے چُنے ہوئے بندے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا حق بات یہ ہے اور میں حق ہی کہتا ہوں۔ میں ضرور جہنم کو بھر دوں گا تجھ سے

وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور ان سب سے جو تیری پیروی کریں گے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) فرما دیجیے میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَ لَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾ ع ۵

یہ قرآن تو تمام جہان (والوں) کے لیے نصیحت ہے۔ اور کچھ مدّت بعد تمھیں اس کا حال معلوم ہو جائے گا۔

Web Version of PCTB TextBook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i قرآنِ مجید کے مطابق دشمنوں کی تمام تر مخالفت کے باوجود غالب آنا ہے:

(الف) اہلِ مشرق کو (ب) اسلام کو (ج) اہلِ مغرب کو (د) اہلِ روم کو

ii حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے چچا کا نام ہے:

(الف) عبداللہ بن عباس (ب) ابونواس (ج) ابوطالب (د) ابوجہل

iii قرآنِ مجید سے نصیحت حاصل کرنا کہلاتا ہے:

(الف) تدبُّر (ب) تصوُّر (ج) توقُّع (د) تذکُّر

iv اصل اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہیں:

(الف) شہروں میں (ب) یورپ میں (ج) جنّت میں (د) دیہاتوں میں

v سُوْرَةُ صٓ کے آخر میں کس پیغمبر کا ذکر ہے؟

(الف) حضرت آدم علیہ السلام (ب) حضرت ادریس علیہ السلام

(ج) حضرت نوح علیہ السلام (د) حضرت ھود علیہ السلام

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَةُ صٓ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii سُوْرَةُ صٓ کا خلاصہ لکھیے۔

iii سُوْرَةُ صٓ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv سُوْرَةُ صٓ کے نازل ہونے کا واقعہ مختصر انداز میں بیان کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

سُوْرَةُ صٓ پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حضرت ایوب علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ پیغمبر تھے۔ ان کی مبارک زندگی کے حوالے سے اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔
- تحقیق کر کے بتایئے کہ شیطان انسان کو گمراہ کرنے کے لیے کس قسم کے ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے۔
- سیرتِ طیبہ کی کتابوں میں سے حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچاؤں کے نام جمع کر کے لکھیں۔ اس بات کو ملحوظ خاطر رکھیں کہ ابوجہل آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا چچا نہیں تھا۔

برائے اساتذہ کرام:

- حضرت ایوب علیہ السلام کا تعارف اور ان کے عظیم صبر کا واقعہ طلبہ کو سنائیں۔
- استغفار کی اہمیت وفضیلت کے بارے میں طلبہ کو آگاہ کیجیے۔
- تکبّر کے نقصانات کو قرآنی مثالوں سے واضح کیجیے۔
- سُوْرَةُ صٓ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معنیٰ طلبہ کو یاد کروائیں۔
- طلبہ کو سامنے قرآنِ مجید کے سمجھنے اور سمجھانے کی اہمیت بیان کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سُوۡرَۃُ الۡاَحۡقَافِ

سُوۡرَۃُ الۡاَحۡقَافِ مکّی سورت ہے۔اس میں پینتیس (35) آیات ہیں۔

تعارف

احقاف کا معنی ہے: ریت کے ٹیلے۔ جس جگہ قومِ عاد آباد تھی اسے احقاف کہا جاتا تھا، کیوں کہ وہاں ریت کے بہت سے ٹیلے تھے۔ سُوۡرَۃُ الۡاَحۡقَافِ کی آیت اکیس (21) میں اس جگہ کا ذکر آیا ہے۔اسی مناسبت سے اس کا نام سُوۡرَۃُ الۡاَحۡقَافِ رکھا گیا ہے۔

یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب جنّات کی ایک جماعت نے حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے قرآن مجید سنا تھا۔ یہ واقعہ ہجرت سے پہلے اس وقت پیش آیا جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ طائف سے واپس تشریف لا رہے تھے اور نخلہ کے مقام پر فجر کی نماز میں قرآنِ مجید کی تلاوت فرما رہے تھے۔

سُوۡرَۃُ الۡاَحۡقَافِ کا خلاصہ "توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلّی دینا" ہے۔

مضامین

سُوۡرَۃُ الۡاَحۡقَافِ کے شروع میں شرک کی مذمّت کی گئی ہے، پھر قرآنِ مجید، رسالت اور آخرت پر مشرکین کے اعتراضات کے جواب دیے گئے ہیں۔

اس سورت میں والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی تلقین کی گئی ہے۔ ماں کا خاص طور پر ذکر کیا گیا کہ وہ اپنی اولاد کے لیے بہت سی مشقّتیں برداشت کرتی ہے۔اولاد کے شکرگزار ہونے اور قناعت والی زندگی گزارنے کو ان کی بہترین خوبی کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ جو لوگ اپنے والدین سے بُرا سلوک کرتے ہیں ان کے بُرے انجام سے بھی خبردار کیا گیا ہے۔

اللّٰہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں اپنی عبادت کے بعد والدین سے حسنِ سلوک کو سب سے اہم قرار دیا ہے۔گویا حقوق العباد میں سب سے اوّلین حق والدین کا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

تاریخ سے بُرے کردار کی مثال کے طور پر قومِ عاد کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ قوم جزیرۂ عرب کے جنوبی علاقے عمان کے قریب رہتی تھی۔ انھیں اپنی جسمانی طاقت پر بہت گھمنڈ تھا۔ حضرت ھود عَلَيْهِ السَّلَام نے اس قوم کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بننے کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کیا۔ پھر یہ قوم اپنی جسمانی طاقت اور غرور کے ساتھ ہلاکت کا شکار ہو گئی۔

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ کے آخر میں جنّات کا حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے قرآنِ مجید سن کر ایمان لانے کا واقعہ ہے اور آخرت کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

یہ سورت چونکہ سفرِ طائف کے بعد نازل ہوئی تھی اس لیے اس میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو خصوصی تسلّی سے نوازا گیا ہے اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ثابت قدم رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جنّات کا اسلام قبول کرنا بھی دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حوصلہ افزائی کی ہی ایک صورت تھی۔

علمی و عملی نکات

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ کے سوا لوگ جن معبودوں کو پکارتے اور پوجا کرتے ہیں، وہ نہ تو ان کی پکار سن سکتے ہیں اور نہ قیامت تک ان کی پکار کا کوئی جواب دے سکتے ہیں۔ (سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ:5)
- قیامت کے دن مشرکین کے بنائے گئے جھوٹے معبود ان کے دشمن ہوں گے۔ (سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ:6)
- قرآنِ مجید ظالموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے خبردار کرتا ہے اور نیک لوگوں کو جنّت اور اس کی نعمتوں کی خوش خبری دیتا ہے۔ (سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ:12-14)
- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ (سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ:15)
- والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی صاحبِ ایمان اور نیک اولاد کو اللہ تعالیٰ بخش دے گا اور جنّت عطا فرمائے گا۔ (سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ:16)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

- اللہ تعالیٰ آخرت میں کافروں کی نیکیاں قبول نہیں فرمائے گا۔ ان کی نیکیوں کا بدلہ انھیں دنیا ہی میں مل جاتا ہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ:20)
- جب جنّات نے حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے قرآنِ مجید سنا تو نہ صرف وہ ایمان لے آئے بلکہ انھوں نے اپنی قوم کے پاس جا کر انھیں بھی ایمان لانے کی دعوت دی۔ (سُوْرَۃُ الاحْقَافُ:31)
- آخرت میں اللہ تعالیٰ کے عذاب کی شدّت دیکھ کر لوگوں کو ایسا محسوس ہوگا کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ:35)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ایک مرتبہ ایک آدمی نے حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے پوچھا میرے حسنِ سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا تمھاری ماں، انھوں نے پوچھا پھر کون؟

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ فرمایا تمھاری ماں، انھوں نے پوچھا پھر کون؟

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا تمھاری ماں، انھوں نے پوچھا پھر کون؟

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا تمھارا باپ۔ (صحیح مسلم:2548)

اٰیَاتُهَا ٣٥ — (٤٦) سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (٦٦) — رُكُوْعَاتُهَا ٤

سورۃ الاحقاف مکی ہے (آیات: ٣٥ / رکوع: ٤)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ

حٰمٓ۔ اس کتاب کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ ہم نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمینوں کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣﴾ قُلْ

حق کے ساتھ اور ایک مقرر وقت کے لیے اور کافروں کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے اس سے منھ موڑ لیتے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے!

اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ

کیا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انھوں نے زمین میں سے کیا چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں (کے بنانے)

شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤﴾

میں ان کا کوئی حصہ ہے؟ میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لاؤ یا کوئی علم (لاؤ) جو چلا آتا ہو اگر تم سچے ہو۔

وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو اسے جواب نہیں دے سکتے قیامت کے دن تک

وَ هُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٥﴾ وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً

جب کہ وہ ان کی پکار سے بے خبر ہیں۔ اور جب لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے

وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

اور وہ ان کی عبادت کا انکار کرنے والے ہوں گے۔ اور جب ان پر تلاوت کی جاتی ہیں ہماری واضح آیات تو کافر حق کے بارے میں کہتے ہیں

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ

جب وہ ان کے پاس آ چکا کہ یہ تو واضح جادو ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو انھوں نے گھڑ لیا ہے؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے

اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ

اگر (بالفرض) میں نے اسے گھڑا ہے تو تم مجھے اللہ سے بچانے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے وہ خوب جانتا ہے جو باتیں تم بنا رہے ہو

كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٨﴾ قُلْ

وہی گواہ کے طور پر میرے اور تمھارے درمیان کافی ہے اور وہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے

Web version of PCTB Textbook Not for sale

مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَ مَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَ لَا بِكُمْ ؕ

میں کوئی نیا رسول نہیں آیا ہوں اور نہ میں (از خود) یہ جانتا ہوں کہ میرے ساتھ کیا (معاملہ) کیا جائے گا؟ اور نہ (یہ کہ) تمھارے ساتھ (کیا ہوگا؟)

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَ مَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۹ قُلْ

میں تو اسی چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی فرمائی جاتی ہے اور میں تو صرف واضح طور پر ڈرانے والا (رسول) ہوں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

دیجیے بھلا دیکھو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہے اور تم نے اس کا انکار کر دیا جب کہ بنی اسرائیل کے ایک گواہ نے

عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ ع ۱

اس جیسی (ایک کتاب) کی گواہی دی تو وہ ایمان بھی لے آیا اور تم (پھر بھی) تکبّر کرتے رہے بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ

اور کافر کہتے ہیں ایمان والوں کے متعلق کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ آگے بڑھتے

وَ اِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝۱۱

اور جب انھوں نے اس سے ہدایت نہیں پائی تو اب یہ کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے۔

وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا

حالاں کہ اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب (تورات) رہنما اور رحمت تھی اور یہ کتاب (قرآن) عربی زبان میں ہے تصدیق کرنے والی (تورات کی)

لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَ بُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ

تاکہ اُنھیں ڈرائے جنھوں نے ظلم کیا اور نیک لوگوں کو خوش خبری دے۔ بے شک جن لوگوں نے کہا اللہ ہی ہمارا ربّ ہے

ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۱۳ ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

پھر وہ (اس پر) قائم رہے تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی لوگ جنّت والے ہیں ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ

یہ (ان اعمال کا) بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو حکم فرمایا اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا اس کی ماں نے اسے

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَ حَمْلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ

تکلیف سے (پیٹ میں) اٹھائے رکھا اور اسے تکلیف سے جنا اور اس کے حمل (میں رہنے) اور دودھ چھوڑنے کی مدّت تیس مہینے ہے

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ

یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ گیا اور (پھر) چالیس سال (کی عمر) کو پہنچا تو کہنے لگا اے میرے ربّ! مجھے توفیق دے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جس سے تو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جائے

وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚؕ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

اور میرے لیے میری اولاد کو نیک بنا دے بے شک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بے شک میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے نیک اعمال ہم قبول فرماتے ہیں اور ان کی بُرائیوں سے درگزر فرماتے ہیں (یہی) جنّت والے ہیں

وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ

(یہ اللہ کا) سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔ اور جس شخص نے اپنے والدین سے کہا اُف (بے زار ہوں) تم دونوں سے کیا تم مجھے (اس بات) کا یقین دلاتے ہو؟ کہ

اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَ هُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ

میں (قبر سے زندہ کر کے) نکالا جاؤں گا حالاں کہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں کہ (اے لڑکے!) تیری خرابی ہو مان لے

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو وہ کہتا ہے یہ تو پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر (عذاب کی) بات ثابت ہو چکی

فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ

(یہ شامل ہو گئے اُن) اُمّتوں میں جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں جنات اور انسانوں میں سے بے شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔ اور ہر ایک کے لیے درجے ہیں

مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَ لِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان کے اعمال کی وجہ سے اور تا کہ وہ (اللہ) اُنھیں ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جس دن کافر پیش کیے جائیں گے

عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَ اسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ

آگ پر (کہا جائے گا) تم اپنی لذّت کی چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں حاصل کر چکے اور تم ان سے فائدہ اٹھا چکے تو آج تمھیں سزا دی جائے گی ذلّت کے عذاب کی

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَ اذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ ع ۲ / ۲

اس وجہ سے کہ تم زمین میں ناحق تکبّر کیا کرتے تھے اور اس لیے کہ تم نافرمانی کیا کرتے تھے۔ اور (قومِ) عاد کی برادری کے فرد (ہود علیہ السّلام) کو یاد کیجیے

اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَ قَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

جب انھوں نے اپنی قوم کو احقاف میں (بُرے انجام سے) ڈرایا اور (ایسے ہی) ڈرانے والے ان سے پہلے بھی گزر چکے تھے

وَ مِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾

اور ان کے بعد (بھی آتے رہے) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے۔

Web Version of PDF Text Book Not for Sale

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا

انھوں نے کہا کیا آپ ہمارے پاس (اس لیے) آئے ہیں کہ آپ ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دیں تو لے آئیں ہم پر (وہ عذاب)

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ

جس کا آپ ہم سے وعدہ کرتے ہیں اگر آپ سچوں میں سے ہیں؟۔(ہود علیہ السّلام) نے فرمایا کہ (اس کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے

وَ اُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ لٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾

اور میں تو تمھیں صرف وہ (پیغام) پہنچا رہا ہوں جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے لیکن میں تمھیں ایک جاہل قوم دیکھتا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ

پھر جب انھوں نے اس (عذاب) کو بادل کی طرح دیکھا اپنی وادیوں کی طرف آتا ہوا تو انھوں نے کہا یہ بادل ہے جو ہم پر برسے گا

بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا

(نہیں) بلکہ یہ وہ عذاب ہے جسے تم جلدی مانگتے تھے (یہ) ایسی آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے اکھاڑ پھینکے گی

فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

تو وہ اس طرح ہوگئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نہ دکھائی دیتا تھا اس طرح ہم بدلہ دیا کرتے ہیں مجرم لوگوں کو۔

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا وَّ اَفْـِٕدَةً ۖ

اور یقیناً ہم نے اُنھیں ان (چیزوں) میں قدرت دی تھی جن میں ہم نے تمھیں قدرت نہیں دی اور ہم نے انھیں کان اور آنکھیں اور دل بھی عطا کیے تھے

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

تو نہ تو ان کے کان ان کے کسی کام آئے اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ ہی ان کے دل کچھ بھی (کام آئے) کیوں کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے

وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى

ركوع ٣

اور اُنھیں (اس چیز نے) گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے ہلاک کر دیا تمھارے آس پاس جو بستیاں ہیں

وَ صَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

اور ہم نے بار بار اپنی نشانیاں ظاہر کیں شاید وہ واپس آئیں۔ پھر (ان معبودوں نے) ان کی مدد کیوں نہ کی جنھیں انھوں نے اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَ ذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَ مَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾

معبود بنایا تھا قُرب حاصل کرنے کے لیے؟ بلکہ وہ تو ان سے گُم ہو گئے اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور جو وہ بہتان باندھتے تھے۔

وَ اِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ

اور یاد کیجیے جب ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی طرف متوجہ فرمایا جنّات کی ایک جماعت کو کہ وہ غور سے قرآن سنیں تو جب وہ اُن کے پاس حاضر ہوئے

Mobile version of PCTB Textbook Not For Sale

قَالُوْۤا اَنْصِتُوْاۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ۝۲۹

(تو) کہنے لگے کہ خاموش رہو پھر جب (قرآن) پڑھا جا چکا تو وہ واپس آئے اپنی قوم کی طرف (بُرے انجام سے) ڈرانے والے بن کر۔

قَالُوْا یٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا

انھوں نے کہا اے ہماری قوم! بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السّلام) کے بعد نازل کی گئی ہے (یہ) تصدیق کرنے والی ہے

بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْۤ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۳۰ یٰقَوْمَنَاۤ اَجِیْبُوْا

(ان کتابوں کی) جو اس سے پہلے ہیں ہدایت کرتی ہے حق کی طرف اور سیدھے راستہ کی طرف۔ اے ہماری قوم! تم اللہ کی طرف

دَاعِیَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ یُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝۳۱

بلانے والے (رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی بات قبول کرلو اور ان پر ایمان لے آؤ وہ (اللہ) تمھارے گناہوں کو بخش دے گا اور دردناک عذاب سے تمھیں پناہ دے گا۔

وَ مَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَ لَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءُ ؕ

اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں اُس (اللہ) کو نہ بے بس کر سکے گا اور نہ اُس کے سوا اس کے اور مددگار ہوں گے

اُولٰٓىِٕكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝۳۲ اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

یہی لوگ واضح گمراہی میں ہیں۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک وہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا

وَ لَمْ یَعْیَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰۤى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۳۳

اور وہ ان کے پیدا فرمانے سے نہیں تھکا (وہ) اس بات پر (بھی) قادر ہے کہ وہ مُردوں کو زندہ فرما دے کیوں نہیں! بے شک وہ تو ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے۔

وَ یَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ

اور جس دن کافر پیش کیے جائیں گے آگ پر (تو ان سے پوچھا جائے گا) کیا یہ حق نہیں؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں! ہمارے ربّ کی قسم (یہ حق ہے) (اللہ) فرمائے گا

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۴ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

تو چکھو عذاب کا مزہ اس کے بدلہ جو تم کفر کیا کرتے تھے۔ تو (اے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) آپ صبر کیجیے جیسے عزم (وہمت) والے رسولوں نے صبر کیا

وَ لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ ۙ

اور ان کے بارے میں جلدی نہ کیجیے گویا جس دن وہ اس (قیامت) کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

لَمْ یَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ یُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۳۵ ع

ع ۴

تو (سمجھیں گے) جیسے (دنیا میں) دن کی ایک ہی گھڑی رہے (یہ قرآن) ایک (عظیم) پیغام ہے تو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان لوگ ہیں۔

نوٹ: سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ کی آیت 13 تا آیت 15 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

دعائیں

رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰى وَالِدَیَّ

اے میرے ربّ! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جس سے تو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا

وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ؕۚ

اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جائے اور میرے لیے میری اولاد کو نیک بنا دے۔

اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾ (سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ:15)

بے شک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بے شک میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معنیٰ	الفاظ	معنیٰ
وَصَّیْنَا	ہم نے حکم فرمایا	اِحْسٰنًا	نیک سلوک
حَمَلَتْهُ	اٹھائے رکھا	اُمُّهٗ	اس کی ماں نے
كُرْهًا	تکلیف سے	وَضَعَتْهُ	اسے جنا
ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا	تیس مہینے	بَلَغَ	وہ پہنچ گیا
اَرْبَعِیْنَ سَنَةً	چالیس سال	اَوْزِعْنِیْۤ	مجھے توفیق دے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے:

i احقاف کا معنی ہے:

(الف) آبشاریں (ب) جنگلات (ج) ریت کے ٹیلے (د) پہاڑ

ii احقاف مسکن تھا:

(الف) قومِ عاد کا (ب) قومِ ثمود کا (ج) بنی اسرائیل کا (د) قومِ سبا کا

iii سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ میں حقوق بیان کیے گئے ہیں:

(الف) غلاموں کے (ب) بیوی بچوں کے (ج) رعایا کے (د) والدین کے

iv حقوق العباد میں اوّلین حق ہے:

(الف) اولاد کا (ب) والدین کا (ج) اساتذہ کا (د) ہمسایوں کا

v قومِ عاد کو بہت گھمنڈ تھا:

(الف) مال پر (ب) خوب صورتی پر (ج) جسمانی طاقت پر (د) اولاد پر

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

ii سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ کا خلاصہ لکھیے۔

iii سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv قومِ عاد کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

3 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنیٰ لکھیں:

وَصَّیْنَا | حَمَلَتْهُ | اُمُّهٗ | ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا | اَرْبَعِيْنَ سَنَةً | اَوْزِعْنِيْٓ

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

4 دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

i إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٣﴾

ii أُولَٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

iii وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسٰنًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ
وَفِصٰلُهُ ثَلٰثُونَ شَهْرًا ۚ حَتّٰىٓ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ
أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَأَصْلِحْ لِي
فِي ذُرِّيَّتِي ۚ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

5 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- جنّات کے بارے میں قرآنِ مجید کی آیات اور مستند احادیث سے رہ نمائی لیجیے۔
- قومِ عاد کا ذکر قرآنِ مجید میں دیگر مقامات پر بھی موجود ہے۔ اس قوم کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔ گوگل میپ کے ذریعے قومِ عاد کے مسکن کی نشان دہی کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

- جنّات کا جو واقعہ سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ میں مذکور ہے اس کا تفصیلی مطالعہ کر کے طلبہ کو بتائیں۔
- طلبہ کو اعمالِ صالحہ کی اہمیت کے بارے میں آگاہی دیں۔
- ظلم و زیادتی اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔ اس حوالے سے طلبہ کی تربیت کیجیے۔
- والدین کے حقوق سے طلبہ کو آگاہ کیجیے اور انھیں والدین کا حق ادا کرنے کی ترغیب دیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

ماڈل پیپر برائے جماعت نہم

کل نمبر 50　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　وقت :________

حصّہ اوّل (معروضی)

1- درست جواب کی نشان دہی کریں :　　　　　　　　　　(10x1=10)

1- نجاشی کے دربار میں تلاوت کی گئی :

(A) سورۃ یٰسٓ کی　(B) سورۃ الرحمٰن کی　(C) سورۃ مریم کی　(D) سورۃ الحج کی

2- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورت کو سن کر اسلام قبول کیا :

(A) سورۃ العنکبوت کو　(B) سورۃ الاحزاب کو　(C) سورۃ لقمان کو　(D) سورۃ طٰہٰ کو

3- سورۃ الفرقان میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی پہلی صفت ہے :

(A) عاجزی　(B) بہترین تجارت　(C) علم　(D) مالداری

4- نماز روکتی ہے :

(A) بے حیائی سے　(B) تجارت سے　(C) سیاست سے　(D) سیر وسیاحت سے

5- چیونٹی کا ذکر ہے :

(A) سورۃ النمل میں　(B) سورۃ النحل میں　(C) سورۃ الفرقان میں　(D) سورۃ الروم میں

6- رومیوں اور ایرانیوں کی جنگ کا ذکر ہے :

(A) سورۃ العنکبوت میں　(B) سورۃ الروم میں　(C) سورۃ الاحزاب میں　(D) سورۃ النمل میں

7- حضرت لقمان کی وجہِ شہرت ہے :

(A) مال ودولت　(B) قوت وطاقت　(C) حکمت ودانائی　(D) بادشاہت

8- قرآنِ مجید کا دل کہا جاتا ہے :

(A) سورۃ صٓ کو　(B) سورۃ سبا کو　(C) سورۃ یٰسٓ کو　(D) سورۃ مریم کو

9- قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے :

(A) سورۃ القصص میں　(B) سورۃ النمل میں　(C) سورۃ سبا میں　(D) سورۃ الروم میں

10- الاحقاف کا معنی ہے :

(A) جنگلات　(B) ریت کے ٹیلے　(C) پہاڑ　(D) آبشاریں

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

حصّہ دوم (انشائی)

2- کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے: (2x5=10)

i. حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو کوئی سی دو نصیحتیں تحریر کیجیے۔

ii. جنّات کس نبی کے تابع تھے؟

iii. سُوْرَۃُ الْفُرْقَان کی روشنی میں رحمان کے بندوں کی کوئی سی دو صفات تحریر کیجیے۔

iv. سُوْرَۃُ یٰسٓ کی کوئی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

v. سُوْرَۃُ السَّجْدَۃ کے کوئی سے دو موضوعات تحریر کریں۔

vi. اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

vii. بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

viii. اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ کا ترجمہ لکھیں۔

3- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنٰی لکھیے: (5x1=05)

اَلصَّلٰوةُ	كُنْ	اَخِيْ	يَمْشُوْنَ
مَعَ	اَلَّتِيْ	عُمْيَانًا	بَلَغَ

4- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے: (3x5=15)

i. وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾

ii. وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ
لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾

iii. قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾

iv. وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ
الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾

v. قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ
ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

5- درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں: (10)

i. سُوْرَۃُ الْحَجّ (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

ii. سُوْرَۃُ الْفُرْقَان (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

جماعت نہم کا امتحانی پرچہ مرتّب کرنے بارے ہدایات:

1- سوال نمبر 1 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّۂ قرآن میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات) میں سے سوالات مرتّب کیے جائیں۔

2- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتّب کیے جائیں:

i. مقرّرہ حصّۂ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی مضامین اور اہم نکات

ii. جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ کے مرکبات کا بامحاورہ ترجمہ

3- سوال نمبر 3 مرتّب کرتے وقت جماعت نہم کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معنٰی پوچھے جائیں۔

4- سوال نمبر 4 مرتّب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ میں سے ہی بامحاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔

5- سوال نمبر 5 مرتّب کرتے وقت مقرّرہ حصّۂ قرآن میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی مضامین، خلاصہ، اہم نکات پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

رموزِ اوقافِ قرآنِ مجید

ہر ایک زبان کے اہلِ زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہلِ علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقافِ قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

○	جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ۃ ہے جو بصورت ۃ لکھی جاتی ہے اور یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی، چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے اس کو آیت کہتے ہیں۔
م	یہ علامت وقفِ لازم ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اسکی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اُٹھو، مت بیٹھو۔ جسمیں اُٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اُٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت بیٹھو ہو جائیگا جسمیں اُٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔
ط	وقفِ مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی اور کچھ کہنا چاہتا ہے۔
ج	وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
ز	علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے، لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔
صلے	الوصل اولیٰ کا اختصار ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
ق	قیل علیہ الوقف کا خُلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔
صل	قد یوصَلُ کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

قف	یہ لفظ قف ہے جس کے معنیٰ ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔
س یا سکتة	سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
وقفة	لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفہ میں زیادہ۔
لا	لا کے معنیٰ نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر، عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے، آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے۔ اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔
ك	کذٰلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

قاری محمد اسلام میواتی

رجسٹریشن نمبر 042

Qari Muhammad Islam Mewati

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے ادارہ علی برادران، ۱۸۰ اردو بازار، لاہور کی مرتب کردہ کتاب "ترجمۃ القرآن المجید"
برائے جماعت نہم میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے
متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے
مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

قاری محمد اسلام

M-

قاری محمد اشرف خوشابی

رجسٹریشن نمبر 049

جاری کردہ 10-02-2014

• درس نظامی • تجوید و قرأت • رجسٹرڈ پروف ریڈر (پنجاب قرآن بورڈ و محکمہ اوقاف پنجاب)

فون: 0301-4984297

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے ادارہ علی برادران، ۱۸۰ اردو بازار، لاہور کی مرتب کردہ کتاب "ترجمۃ القرآن المجید"
برائے جماعت نہم میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے
متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے
مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

قاری محمد اشرف خوشابی

0301-4984297

Web Version PCTB Textbook Not For Sale

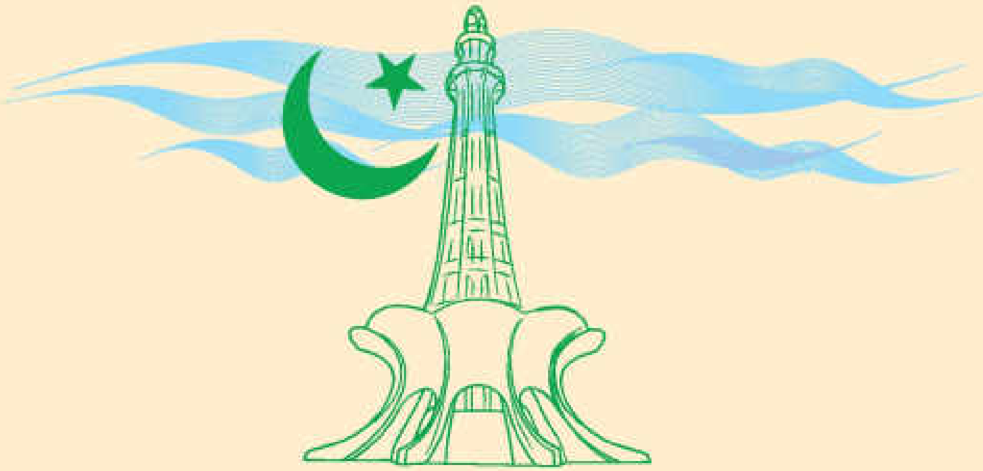

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد   کِشورِ حَسِین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان   ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام   قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم ، مُلک ، سلطنت   پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال   رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال   جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور